مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

بمنشی سید حیدر حسین بلگرامی مرحوم عالم ثانی مولانا احمد علی صاحب سہسوانی مرحوم و مولانا سعادت یار خان صاحب

باہتمام ادبی خزینہ محمد الرحمن صاحب و محمد سلیمان خان صاحب برادران و بہمت عالیہ عمدۃ الاسلام محمد مصطفےٰ خان صاحب منشور

در مطبع نظامی واقع کانپور مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سند کہ بزبان سرا پنج حرف ہویدا آورین ہر کہ شاخ خشک قلم کو برگ و بار توفیق تحریر توحید کا عطا فرمایا تب اُسنے صفحۂ اوراق کو ہزار ہا گل ثنا اور تعریف سے رشک چمن بنایا

نظم

قلم سرسبز ستان توحید ہی | قلم بلبل باغ تحمید ہی | ورق صحن گلزار تمجید ہی | ورق گلشن حمد تعریف ہی

سبحان اللہ کیا صانع ہے کہ ایک قطرۂ آب کو کہین صورت زیبا اور شکل دلآرا عیان کیا۔ اور کہین اُسکو در آبدار اور گوہر شاہوار نمایان کیا خاکوس کان مین لعل درخشان کی شمع جلاتا ہے اور قندیل صدف مین گوہر شہچراغ چمکاتا ہے سرو آزاد کے پاؤن مین موج آب سے اُسکی محبت کی زنجیر ہے۔ اور حلقۂ اُسکے عشق کا قمری کے لئے طوق گلوگیر ہر دہان غنچہ اُسکے ذکر خفی سے عطر آمیز لبہائے وردہ اُسکے ورد جلی سے لبریز چشم نرگس اُسکی راہ فیض پر کشادہ ہے۔ اور پیالۂ لالہ اُسکے دیدار پر دریوزہ گری کا آمادہ ہے

مثنوی

یگانہ ہی وہ مالک دوسرا | ہمیم اُسکا ہرگز نہین دوسرا | خداوند ہے وحدہٗ لاشریک
تعالی عز اسمہ الشل ربنا | علی کل امر ہو الستین | ہو المستعان فنعم المعین

اور نعت بیشمار سید مختار سرور ابرار رحمت عالم فخر بنی آدم کو کہ ظہور سراپا نور اُسکے سے ظلمت جہالت نے زوال پایا۔ اور جن و بشر کو دشت ضلالت سے راہ ہدایت کی طرف بلایا حتوف خاشاک کفر پر برق تیغ اسلام سے جلایا۔ اور شرک کی آگ کو آب شمشیر توحید سے بجھایا خانہ کعبہ سے بتوں کو نکالا اور ابلیس بت پرستی کو نکالا

نظم

محمد نبی سرور انبیا | حبیب خدا احمد مجتبا | وہ بحر شفاعت وہ ابر کرم
وہ مہر عرب اور وہ ماہ عجم | اور آل سطہر گرامی صفات | سفینے کو اُمت کے اُنسے نجات
اور اصحاب اُسکے کہ تھے باادب | کواکب ہدیٰ دین کے سب کے سب | در ود خدا اُسپہ ہو تا بروز قیام
اور اُن سب پہ ہو تا بروز قیام

اما بعد بندۂ کمترین عبد الرحمن بن حاجی روشن خان مغفور سرور دوست مین سالکان راہ دوست اور سروران طریق ہدایت کے عرض کرتا ہے کہ مدت دراز سے یہ آرزو دل گزین خاطر فاتر تھی کہ کوئی ایسا رسالہ مختصر مشتمل نصائح اور مواعظ کا ہاتھ لگے کہ اُسکے مطالعے سے

دل پریشان کی ظلمت ادکدورت جاوے اور روشنی ہدایت کی اور ضلالی یقین کی آوے اسلیے کہ کتب مبسوطہ سے شاہد مقصود بدشواری جلوہ دکھاتا تھا، اور کتب مختصرہ سے گوہر مطلب ہاتھ آتا تھا اسمرتون مین فضال خاوند مابزال سے کرہ مراد کی گئی اور کلی مقصود کی کھلی عنی کتاب منبہات تصنیف قدوۃ المحدثین زبدۃ المفسرین تاج العلماء الراسخین شیخ شہاب الملۃ والدین احمد بن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ تعالی کی ہاتھ آئی سبحان اللہ کیا عجب کتاب ہے مختصر اور کامل اور رضا مین ہدایت کو شامل کہ کلمات فیض سمات اسکے مملو نصائح دلپذیر، اور فقرات سعادت آیات اسکے مشحون مواعظ بے نظیر ہر حدیث اسکی سے دریائے موج زن، اور ہر کلام اسکے سے آفتاب شاہد بر تو فگن ہر سطر اسکی شاہ راہ تعلیم و تلقین ہر جملہ اسکا سرمایۂ رشد و یقین نظم

شریعت کا ہے مرشد رہنما	طریقت کا ہے گو ہر رہنما	بستان دین کی وہ کیاری ہے
کہ بس روشن اُس سے ہر اک جی ہے	دل اہل دین اور سپہ پروانہ ہے	اور اہل یقین کا وہ جانانہ ہے

لیکن بصحیف ناسخین سے کثرت اغلاط و اختلاف نسخ اس مرتبے کا پایا، کہ قلم مصححین اسکی تصحیح سے عاجز آیا علاوہ اسکے عربی عبارت کہ نائے عوام اسکے مطلب کو پالسکے، اور شاہد مضمون پردے سے باہر آسکے لہذا خاکسار بیچکار، روزگار اسطے تصحیح کے کوشش موفور اور سعی مشکور بجالایا، معہ سرگرمی تمام اور قوت زیادہ مالا کلام کے گوہر مقصود یا تحفہ مین آیا یعنی قدوۃ المحققین افضل المدققین سرآمد کاملین پیشوائے عارفین حقائق آگاہ مولوی حافظ محب اللہ صاحب کی خدمت مین تکلیف اسکی تصحیح و ترجمہ کرنیکی جناب ممدوح نے اسکے نیچے زبان اردو مین ترجمہ سلیس کیا، اور بعضے مطالب کو توضیح کرکے حاشیے مین لکھدیا چنانچہ خواص اسکو دیکھکر حظ وافی پائین گے، اور فوائد بیشمار اُس سے اُٹھائین گے اور عوام اسکو پڑھکر روشنی علم مین آئینگے اور تاریکی جہل سے دور ہو جائین گے امید کہ طالبان دین جستجو اسکا مطالعہ کرین، خاکسار کے حق مین دعا فرمائین کہ دنیا کی تمام آفتون سے بچے اور آخرت کی خوبیون کو پہنچے "اٰمین یا رب العالمین بجاہ النبی سید المرسلین علیہ صلوٰتک الی یوم الدین"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الحمد للہ فی کل حین وآونۃ والصلوٰۃ علی رسولہ اشرف الخلق والبریۃ

سب تعریفیں اللہ کو ہر زمانے اور ہر وقت میں اور درود اسکے رسول پر کہ بہتر ہیں مخلوق اور جہان کے ہیں

ھذہ منہیات ثم صنفہ الشیخ شہاب الملۃ والحق والدین

یہ منہیات ہیں تمام تصنیفات شیخ روشنی مذہب اور حق اور دین کے

احمد بن علی بن محمد بن احمد العسقلانی الاصل ثم المصری

احمد بن علی بن محمد بن احمد عسقلانی اصل پھر مصری

الشافعی الشہیر بابن الحجر علی الاستعداد لیوم المعاد فان منہا

شافعی مذہب مشہور بابن حجر اوپر تیاری دن قیامت کے چاہئے اس سے

ما یکون مبنیا ومنہا ما یکون تلتیا الی تمام العشرۃ باب الثنائی

جو درود کے بیان میں اور بعضے تین تین کے پورے دس تک یہ باب ہے درود کے بیان میں

فیہ ما روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال خصلتان

سو حدیثیں ہے جو کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو خصلتیں ہیں

لَاشَيْءَ أَفْضَلُ مِنْهُمَا الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ وَالنَّفْعُ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَخَصْلَتَانِ

کہ کوئی چیز بہتر کوئی شے نہیں ایمان ساتھ اسکے اور نفع دینا مسلمانوں کو اور دو خصلتیں ہیں

لَاشَيْءَ أَخْبَثُ مِنْهُمَا الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالضُّرُّ بِالْمُسْلِمِيْنَ وَقَالَ عَلَيْهِ

کہ کوئی بری کوئی شے نہیں شرک کرنا اسکے ساتھ اور دکھ دینا مسلمانوں کو اور فرمایا حضرت نے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمُجَالَسَةِ الْعُلَمَاءِ وَاسْتِمَاعِ كَلَامِ الْحُكَمَاءِ فَإِنَّ اللّٰهَ

علیہ السلام نے لازم پکڑو علما کے پاس بیٹھنا اور حکیموں کا کلام سننا کیونکہ اللہ

تَعَالٰى يُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ بِنُوْرِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْأَرْضَ الْمَيْتَةَ

تعالیٰ جلاتا ہے دل مرے ہوئے کو ساتھ نور حکمت کے جیسا کہ جلاتا ہے زمین مری ہوئی کو

بِمَاءِ الْمَطَرِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ مَنْ دَخَلَ الْقَبْرَ بِلَا زَادٍ فَكَأَنَّمَا

ساتھ پانی مینھ کے اور روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی سے جو شخص داخل ہوا قبر میں بے توشہ گویا کہ

رَكِبَ الْبَحْرَ بِلَا سَفِيْنَةٍ وَعَنْ عُمَرَ رض عِزُّ الدُّنْيَا بِالْمَالِ وَعِزُّ الْآخِرَةِ

سوار ہوا دریا پر ہے کشتی اور روایت ہے حضرت عمر سے عزت دنیا میں مال سے اور عزت آخرت میں

بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَعَنْ عُثْمَانَ هَمُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ فِي الْقَلْبِ وَهَمُّ الْآخِرَةِ نُوْرٌ

عمل صالح سے اور روایت ہے حضرت عثمان سے غم دنیا کا اندھیرا ہے دل میں اور غم آخرت کا روشنی ہے

فِي الْقَلْبِ وَعَنْ عَلِيٍّ مَنْ كَانَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَتِ الْجَنَّةُ فِي طَلَبِهِ وَمَنْ كَانَ فِي

دل میں اور روایت ہے حضرت علی سے جو کوئی علم کی طلب میں ہے حضرت اسکی طلب میں ہے اور جو کوئی

طَلَبِ الْمَعْصِيَةِ كَانَتِ النَّارُ فِي طَلَبِهِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ رض عَصْيَانُ

گناہ کی طلب میں ہے دوزخ اسکی طلب میں ہے اور روایت ہے یحیی بن معاذ سے نہیں کہ کرتا

اللّٰهِ كَرِيْمٌ وَمَا ثَرُ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ عَلِيْمٌ وَعَنِ الْأَعْمَشِ مَنْ

اللہ کا کوئی بزرگ اور نہیں اختیار کرتا دنیا کو آخرت پر کوئی عالم شریعت اور روایت ہے اعمش سے

كَانَ رَأْسُ مَالِهِ التَّقْوٰى كَانَتِ الْأَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ رَبْحِهِ وَمَنْ كَانَ

جس کیلئے اصل مال تقوی ہے تھک رہیں زبانیں بیان نفع بیچ اسکے سے اور جس کیلئے

رَأْسُ مَالِهِ الدُّنْيَا كُلُّ الْآلِسُنِ عَنْ وَصْفِ خُسْرَانِ دِينِهِ

اصل مال دنیا ہے تمام زبانیں بیان خسارہ دین اس کے

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنْ شَهْوَةٍ فَإِنَّهُ يُرْجَى

اور روایت ہے سفیان ثوری رحمہ سے ہر گناہ ہوتا ہے خواہش نفسانی سے بیشک امید ہے

غُفْرَانُهَا وَكُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنِ الْكِبْرِ فَإِنَّهُ لَا يُرْجَى غُفْرَانُهَا لِأَنَّ

اس کی بخشش کی اور ہر گناہ ہوتا ہے غرور سے بیشک امید نہیں اس کی بخشش کی کیونکہ

مَعْصِيَةَ إِبْلِيسَ كَانَ أَصْلُهَا مِنَ الْكِبْرِ وَزَلَّةُ آدَمَ كَانَ أَصْلُهَا

گناہ شیطان کا تھا اصل اس کی غرور تھا اور لغزش حضرت آدم کی اصل اس کی

مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنْ بَعْضِ الزُّهَّادِ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَّهُوَ

خواہش نفسانی تھی ف۱ اور روایت ہے بعضے زاہد سے جس نے گناہ کیا اور وہ

يَضْحَكُ فَإِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُهُ النَّارَ وَهُوَ يَبْكِي وَمَنْ أَطَاعَ وَهُوَ يَبْكِي

ہنستا ہے سو بیشک اللہ اس کو آگ میں کہ وہ روتا ہوگا اور جس نے بندگی کی اور وہ روتا ہے

فَإِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

سو بیشک اللہ داخل کریگا جنت میں کہ وہ ہنستا ہوگا اور روایت ہے بعضے حکمت والوں سے

لَا تَحْقِرُوا الذُّنُوبَ الصِّغَارَ فَإِنَّهَا تَتَشَعَّبُ مِنْهَا الذُّنُوبُ الْكِبَارُ

حقیر نہ سمجھو گناہوں کو چھوٹے کہ پیدا ہوتے ہیں اس سے گناہ بڑے ف۲

وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَغِيرَةَ مَعَ الْإِصْرَارِ

اور روایت ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے گناہ صغیرہ نہیں ساتھ ہمیشگی کے

وَلَا كَبِيرَةَ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ قِيلَ هُمُ الْعَارِفُ التَّنَاءُ وَهُمُ

اور گناہ کبیرہ نہیں ساتھ استغفار کے ف۳ کہا گیا ہے معارف کا تعریف خدا کی ہے اور قصد

الزَّاهِدِ الدُّعَاءُ لِأَنَّ هُمُ الْعَارِفِ رَبَّهُ وَهُمُ الزَّاهِدِ نَفْسَهُ

عارف کا دعا ہے اپنے رب کیونکہ مقصود عارف کا پروردگار ہے اور مقصود زاہد کا اپنی بھلائی ہے

ف۱ یعنی گناہ شیطان کا تکبر تھا جو بخشا نہیں گیا اور گناہ آدم کا خواہش نفسانی تھی جو بخشا گیا اس واسطے کہ آدم کو اپنے گناہ کا رونا رہا اور شیطان کو اپنے گناہ پر ہنسی آتی رہی

ف۲ یعنی گناہ صغیرہ پر دوام کرنے سے گناہ کبیرہ ہو جاتا ہے کیونکہ صغیرہ پر دوام کرنے سے دل سے گناہ کا خوف جاتا رہتا ہے اور گناہ کبیرہ کا خوف دل سے جاتا رہنا کفر ہے

ف۳ یعنی گناہ کبیرہ استغفار سے معاف ہو جاتا ہے

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ عَنْ تَوَهُّمِ أَنَّ لَهُ وَلِيًّا أَوْلَى مِنَ اللّٰهِ قُلْتُ

اور روایت ہے بعضے حکیموں سے جیسے خیال کیا کہ اسکا کوئی دوست زیادہ اللہ سے ہے کہے

مَعْرِفَتُهُ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَوَهُّمِ أَنَّ لَهُ عَدُوًّا أَعَدَّ لَهُ مِنْ نَفْسِهِ قُلْتُ

پہچان اسکی ساتھ اللہ کے اور جیسے خیال کیا کہ اسکا کوئی دشمن زیادہ نفس سے ہے کہے

مَعْرِفَتُهُ بِنَفْسِهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى ظَهَرَ

پہچان اسکی ساتھ نفس کے اور روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق سے بیچ تفسیر فرمان اللہ تعالیٰ کے ظاہر ہوا

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَالَ الْبَرُّ هُوَ اللِّسَانُ وَالْبَحْرُ هُوَ الْقَلْبُ فَإِذَا

فساد جنگل میں اور دریا میں کہا مراد لفظ بر سے زبان ہے اور لفظ بحر سے دل ہے پس جب

فَسَدَ اللِّسَانُ بَكَتْ عَلَيْهِ النُّفُوسُ وَإِذَا فَسَدَ الْقَلْبُ بَكَتْ

فاسد ہوئی زبان روتی ہیں اوپر جانیں اور جبکہ فاسد ہوا دل روتے ہیں

عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ قِيلَ إِنَّ السَّهْوَةَ تُصَيِّرُ الْمُلُوكَ عَبِيدًا وَالصَّبْرَ

اوپر اسکے فرشتے کہا گیا ہے کہ شہوت بادشاہوں کو غلام کرتی ہے صبر اور

يُصَيِّرُ الْعَبِيدَ مُلُوكًا أَلَا تَرَى إِلَى قِصَّةِ يُوسُفَ وَزُلَيْخَا قِيلَ

غلاموں کو بادشاہ کرتا ہے کیا تو نہیں دیکھتا قصہ حضرت یوسف اور زلیخا کا کہا گیا ہے

طُوبَى لِمَنْ كَانَ عَقْلُهُ أَمِيرًا وَهَوَاهُ أَسِيرًا وَوَيْلٌ لِمَنْ كَانَ هَوَاهُ

خوشی ہو اس شخص کو کہ عقل اسکی حاکم ہے اور خواہش نفسانی اسکی بندی ہے اور خرابی ہو اس شخص کو کہ

أَمِيرًا وَعَقْلُهُ أَسِيرًا قِيلَ مَنْ تَرَكَ الذُّنُوبَ رَقَّ قَلْبُهُ وَمَنْ

خواہش اسکی حاکم ہے اور عقل اسکی بندی ہے کہا گیا ہے جسنے چھوڑے گناہ نرم ہوا دل اسکا اور جسنے

تَرَكَ الْحَرَامَ وَأَكَلَ الْحَلَالَ صَفَتْ فِكْرَتُهُ أَوْحَى اللّٰهُ إِلَى بَعْضِ

چھوڑا حرام اور کھایا حلال صاف ہوئی فکر اسکی حکم کیا اللہ نے بعضے

الْأَنْبِيَاءِ أَطِعْنِي فِيمَا أَمَرْتُكَ وَلَا تَعْصِنِي فِيمَا تَصْلُحُ قِيلَ أَكْمَلُ الْعَقْلِ

انبیا کی طرف تابعداری کر میرے حکم کی اور نافرمانی کر میری نصیحت کی کہا گیا ہے کامل ہے عقل کا

اِتِّبَاعُ رِضْوَانِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاجْتِنَابُ سَخَطِہٖ قِیْلَ کَمْ غُرْبَۃُ الْفَقِیْرِ

پیروی رضامندی اللہ تعالیٰ کی اور بچنا اسکے غصے سے کہا گیا ہے کتنی غریب ہے فقیر

وَلَا وَطَنَ لِلْجَاہِلِ قِیْلَ مَنْ کَانَ بِالطَّاعَۃِ عِنْدَ اللّٰہِ قَرِیْبًا کَانَ

اور نہیں وطن واسطے جاہل کے کہا گیا ہے جو کوئی بسبب طاعت کے اللہ کے نزدیک ہے

بَیْنَ النَّاسِ غَرِیْبًا قِیْلَ حَرَکَۃُ الطَّاعَۃِ دَلِیْلُ الْمَعْرِفَۃِ فَکَمْ اَنْ حَرَکَۃَ

لوگوں میں وہ غریب ہے کہا گیا ہے حرکت کرنی واسطے طاعت کے دلیل معرفت کی ہے پس کتنی حرکت

الْجِسْمِ دَلِیْلُ الْحَیٰوۃِ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَصْلُ جَمِیْعِ

جسم کی دلیل زندگی کی ہے اور فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جڑ تمام

الْخَطَایَا حُبُّ الدُّنْیَا وَاَصْلُ جَمِیْعِ الْفِتَنِ مَنْعُ الْعُشْرِ وَالزَّکٰوۃِ قِیْلَ

گناہوں کی محبت دنیا کی ہے اور جڑ تمام فتنوں کی نہ دینا عشر اور زکوٰۃ کا ہے کہا گیا ہے

اَلْفَقْرُ بِالتَّقْصِیْرِ اَبَدًا مَحْمُوْدٌ وَالْاِقْرَارُ بِالتَّقْصِیْرِ عَلَامَۃُ الْقَبُوْلِ قِیْلَ

فقر تقصیر کے ساتھ ہمیشہ پسندیدہ ہے اور اقرار کرنا تقصیر کا نشان قبولیت کا ہے کہا گیا ہے

کُفْرَانُ النِّعْمَۃِ لُؤْمٌ وَّصُحْبَۃُ الْاَحْمَقِ شُؤْمٌ قَالَ لشاعر اشعار

ناشکری نعمت کی بخیلی ہے اور صحبت احمق کی شامت ہے کہا ہے شاعر نے

یَا مَنْ بِدُنْیَاہُ اشْتَغَلْ ۔۔۔ قَدْ غَرَّہٗ طُوْلُ الْاَمَلْ

اے کہ دنیا میں ہوا ہے مشغول ۔۔۔ عزہ نہ کیا ہے طول امل

یَا کَامِنًا فِیْ غَفْلَۃٍ ۔۔۔ حَتّٰی دَنَا مِنْہُ الْاَجَلْ

اے کہ تو ہے غفلت میں مبتلا ۔۔۔ اب تو نزدیک آن پہنچی ہے اجل

یَا رَاکِبًا فِیْ لَجَّۃٍ ۔۔۔ وَالْقَبْرُ صَنْدُوْقُ الْعَمَلْ

اے کہ تو ہے دریا میں ۔۔۔ قبر صندوق ہے عمل

یَا سَاکِنًا فِیْمَا لَہَا ۔۔۔ لَا تَمُوْتُ اِلَّا بِالْاَجَلْ

اے کہ تو ہے ان چیزوں میں ۔۔۔ نہیں مرتا مگر وقت اجل

بَابُ الثُّلَاثِيِّ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

یہ باب ہے تین تین جملوں کے بیان میں روایت ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے انھوں نے

قَالَ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ يَشْكُو ضِيقَ الْمَعَاشِ فَكَأَنَّمَا يَشْكُو رَبَّهُ

فرمایا جو کوئی صبح کو اٹھا شکوہ کرتا ہوا تنگی معاش کا گویا شکوہ کرتا ہے اپنے پروردگار کا

وَمَنْ أَصْبَحَ لِأُمُورِ الدُّنْيَا حَزِينًا فَقَدْ أَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَى

اور جو کوئی صبح کو اٹھا اندوہناک غمگین بیشک غصے ہوا

اللّٰهِ وَمَنْ تَوَاضَعَ لِغَنِيٍّ لِغِنَاهُ فَقَدْ ذَهَبَ ثُلُثَا دِينِهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ

اللہ پر اور جسنے تواضع کی غنی کی اسکے سبب اسکی دولت کے بیشک جاتی رہی دو تہائی اسکے دین کی اور حضرت ابوبکر

الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُدْرِكُ بِثَلَاثٍ الْغِنَى بِالْمُنَى وَالشَّبَابَ بِالْخِضَابِ وَ

صدیق رضی اللہ عنہ سے تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں دولتمندی خواہشوں سے اور جوانی خضاب کرنے سے

الصِّحَّةَ بِالْأَدْوِيَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حُسْنُ الْوُدِّ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ

اور تندرستی دواؤں سے اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت خوب کرنی آدمیوں کیساتھ آدھی

الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ وَحُسْنُ التَّدْبِيرِ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ

عقل ہے اور اچھی طرح پوچھنا آدھا علم ہے اور تدبیر نیک کرنی آدمی گزران ہے

وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا أَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَمَنْ تَرَكَ

اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے جسنے چھوڑ دیا کو دوست رکھا اسکو اللہ تعالیٰ نے اور جسنے چھوڑ دے

الذُّنُوبَ أَحَبَّهُ الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ كَظَمَ الْغَيْظَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ أَحَبَّهُ

گناہ دوست رکھا اسکو فرشتوں نے اور جسنے غصہ کاٹ ڈالی مسلمانوں سے دوست رکھا

الْمُسْلِمُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ مَنْ نَعِيمِ الدُّنْيَا يَكْفِيكَ الْإِسْلَامُ نِعْمَةً

اسکو مسلمانوں نے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک جو کچھ نعمتوں سے دنیا کی تجھکو بہت اسلام کی

وَإِنَّ مِنَ الشُّغْلِ يَكْفِيكَ طَاعَةً شُغْلًا وَإِنَّ مِنَ الْعِبْرَةِ

نعمت ہے اور بیشک جو کچھ مشغلوں سے تجھکو بہت اطاعت مشغول کرنے کو اور بیشک جو کچھ عبرت پکڑنے کو

يَكْفِيكَ الْمَوْتُ عِبْرَةً وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ كَمْ مِنْ

کردے ہے تجھ کو عبرت موت کی اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی سے کتنے لوگ

مُسْتَدْرَجٍ بِالنِّعْمَةِ عَلَيْهِ وَكَمْ مِنْ مَغْفُوْنٍ بِالثَّنَاءِ عَلَيْهِ وَكَمْ

بڑھتے ہیں کہ گویا ہوں ان پر نعمتیں اپنے اوپر سے اور کتنے لوگ بخشے ہیں کہ ثنا کرتے ہیں ان پر سبب تعریف اپنی کے اور کتنے لوگ

مِنْ مَغْرُوْرٍ بِالسَّتْرِ عَلَيْهِ وَعَنْ دَاوُدَ النَّبِيِّ قَالَ اُوْحِيَ فِي

مغرور کیا ہے ان کو سبب پردہ پوشی ان پر کے اور روایت ہے داؤد نبی سے کہا حکم ہوا ہے

الزَّبُوْرِ حَقٌّ عَلَى الْعَاقِلِ اَنْ لَّا يَشْتَغِلَ اِلَّا بِثَلٰثٍ تَزَوُّدٍ لِمَعَادٍ

زبور میں کہ لازم ہے عقل کو تین چیز کے سوا کچھ مشغول نہ کرے ہے

وَمُؤْنَةٍ لِمَعَاشٍ وَطَلَبِ لَذَّةٍ بِحَلَالٍ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض اَنَّهٗ

توشہ کیا ہے اسکے آخرت کے اور صرف اٹھانے واسطے معاش کے اور لذت جائز سے ہے اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے آنحضرت

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مُنْجِيَاتٌ وَثَلٰثٌ

کہا کہ فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں

مُهْلِكَاتٌ وَثَلٰثٌ دَرَجَاتٌ وَثَلٰثٌ كَفَّارَاتٌ فَاَمَّا الْمُنْجِيَاتُ

ہلاک کرنے والی ہیں اور تین چیزیں درجے بڑھانے والی ہیں اور تین چیزیں کفارہ ہونے والی ہیں لیکن نجات دینے والی

فَخَشْيَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَ

سو خوف اللہ تعالیٰ کا چھپے اور کھلے اور میانہ حال مفلسی اور

الْغِنٰى وَالْعَدْلُ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَاَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ

دولتمندی میں اعتدال رکھنا خوشی اور غصے میں اور لیکن ہلاک کرنے والی سو بخل

شَدِيْدٌ وَهَوًى مُتَّبَعٌ وَاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ وَاَمَّا الدَّرَجَاتُ

بڑا ہے اور وہ خواہش کہ تابع ہوں اسکی اور خود پسندی آدمی کی اور لیکن جو بڑھانے والی

فَاِفْشَاءُ السَّلَامِ وَاِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ

سو پھیلانا سلام کا اور کھانا کھلانا اور نماز رات کو جب لوگ آپس کے

نیام

J7553

نیام وَاَمَّا الْکَفَّارَاتُ فَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِی السَّبَرَاتِ وَنَقْلُ
سوتے ہوئوں اور لیکن کفارے گنہگاروں کے سو پوری وضو کرنی سردی کی میں کو اور پاؤں چلنا
الْاَقْدَامِ اِلَی الْجَمَاعَاتِ وَاِنْتِظَارُ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ وَقَالَ جَبْرَئِیْلُ
نماز جماعت کے لیے اور انتظاری نماز پیچھے نماز کے اور ابا جعفر سے نقل ہے
یَا مُحَمَّدُ صَلِّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّکَ مَیِّتٌ وَاَحْبِبْ
یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رہ جب تک چاہے سو تو مرنیوالا اور محبت کر
مَنْ شِئْتَ فَاِنَّکَ مُفَارِقُہٗ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّکَ مَجْزِیٌّ بِہٖ قَالَ
جس کسی کو چاہے سو تو اُس سے جدا ہوگا اور کام کر جو چاہے سو تو اُس کا بدلا پاجائیگا فرمایا
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَۃٌ یُظِلُّھُمُ اللّٰہُ تَحْتَ ظِلِّ
حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگوں کو سایہ دیگا اللہ نیچے سایہ
عَرْشِہٖ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ اَلْمُتَوَضِّیْ فِی الْمَکَارِہِ وَالْمَاشِیْ اِلَی
عرش کے اس دن کہ سایہ نہ ہوگا سوائے سایہ اُسکے کے وضو کریوا ناگوار میں اور چلنے والا
الْمَسَاجِدِ فِی الظُّلَمِ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ وَقِیْلَ لِاِبْرَاھِیْمَ لِاَیِّ شَیْءٍ
مسجد کی طرف اندھیری میں اور بھوکے کو کھلانے والا اور کہا گیا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کس سبب سے
اِتَّخَذَکَ اللّٰہُ خَلِیْلًا قَالَ بِثَلٰثَۃِ اَشْیَاءَ اَخْبَرْتُ اَمْرَ اللّٰہِ تَعَالٰی
تجھ کو اللہ نے بنایا دوست اپنا خلیل فرمایا بسبب تین چیزوں کے میں نے خبر دی حکم اللہ تعالیٰ کا
عَلٰی اَمْرِ غَیْرِہٖ وَمَا اَھَمَّتْنِیْ اَمْرٌ اَتَکَفَّلُ اللّٰہُ لِیْ وَمَا تَعَشَّیْتُ وَ
غیر کے حکم پر اور نہیں فکر کیا میں نے اُس چیز کا کہ اللہ نے ذمہ لیا میرے لیے اور نہ شام کو کھایا ہے اور
مَا تَغَدَّیْتُ اِلَّا مَعَ الضَّیْفِ وَعَنْ بَعْضِ حُکَمَاءِ ثَلٰثَۃُ اَشْیَاءَ
نہ صبح کو مگر ساتھ مہمان کے قول اور روایت ہے بعضے حکماء سے تین چیزیں
تُقَوِّیْ الْغُصَصَ ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَلِقَاءُ اَوْلِیَائِہٖ وَذِکْرُ الْحُکَمَاءِ
کو دور کرتی ہیں رنج کو یاد اللہ تعالیٰ کی اور ملاقات اُسکے دوستوں کی اور یاد حکماء کے سخن کی

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ مَنْ لَا أَدَبَ لَهُ لَا عِلْمَ لَهُ وَمَنْ لَا
اور روایت ہے حسن بصری سے جسکو ادب نہیں اُسکو علم نہیں اور جسکو
صَبْرَ لَهُ لَا دِيْنَ لَهُ وَمَنْ لَا وَرَعَ لَهُ لَا زُلْفَى لَهُ وَرُوِيَ أَنَّ
صبر نہیں اسکو دین نہیں اور جسکو پرہیزگاری نہیں اسکو نزدیکی خدا سے نہیں اور روایت کیا گیا ہے کہ
رَجُلًا خَرَجَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَى طَلَبِ الْعِلْمِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَبِيَّهُمْ
کہ ایک مرد نکلا بنی اسرائیل میں کا طلب علم کو پھر پہنچی یہ خبر اُنکے نبی کو
فَبَعَثَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ يَا فَتَى إِنِّي أَعِظُكَ بِثَلَاثِ خِصَالٍ
تب بھیجا اسکیطرف اسکی مرد پھر آیا اُس پاس تب کہا اسکو اے جوان میں نصیحت کروں تجکو تین خصلتوں کی
فِيهَا عِلْمُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ خَفِ اللّٰهَ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ
کہ ان میں پہلوں اور پچھلوں کا علم ہے ڈر اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر
وَأَمْسِكْ لِسَانَكَ عَنِ الْخَلْقِ لَا تَذْكُرْهُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ وَانْظُرْ
اور روک رکھ اپنی زبان کو خلق کی بات سے ذکر اُنکا مگر ساتھ نیکی کے اور دیکھ
خُبْزَكَ الَّذِي تَأْكُلُهُ حَتَّى يَكُونَ مِنَ الْحَلَالِ فَامْتَنَعَ الْفَتَى عَنِ
روٹی اپنی کو کہ کھاتا ہے تو اسکو تاکہ ہووے حلال سے پس رُکا جوان
الْخُرُوجِ وَرُوِيَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ جَمَعَ ثَمَانِينَ
نکلنے سے اور روایت کیا گیا ہے کہ ایک مرد نے بنی اسرائیل میں سے جمع کیے اسی
تَابُوتًا مِنَ الْعِلْمِ وَلَمْ يَنْتَفِعْ بِعِلْمِهِ فَأَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى نَبِيِّهِمْ أَنْ قُلْ
صندوق علم کے اور فائدہ نہ اُٹھایا اپنے علم سے تب حکم بھیجا اللہ تعالےٰ نے اُنکے نبی کو کہ کہہ
لِهٰذَا الْجَامِعِ لَوْ جَمَعْتَ كَثِيرًا مِنَ الْعِلْمِ لَمْ يَنْفَعْكَ إِلَّا أَنْ
اس جمع کرنے والے کو اگر جمع کریگا تو بہت علم فائدہ نہ دیگا تجکو مگر کہ
تَعْمَلَ بِثَلَاثِ أَشْيَاءَ لَا تُحِبَّ الدُّنْيَا فَلَيْسَتْ بِدَارِ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا تُصَاحِبَ
عمل کرے تین چیزوں پر محبت نہ رکھ دنیا سے کہ وہ گھر مومنوں کا نہیں اور ہمراہی نہ کر

ف ۱ یعنی علم دین کی اور اسرائیل کا واسطے طلب علم کے اور خوف کرنے کا اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر اور اسکو لازم پکڑنے کا پرہیزگاری کو اور حلال کھانے کا اور ہمراہی نہ کرنے کا بدکار کی اور خوش ہونے کا فقر پر اور غمگین ہونے کا دنیا پر اور ہمراہی کرنے کا نیکوں کی اور ہمراہی نہ کرنے کا بدوں کی اور ہمراہی کرنے کا نیکوں کی اور ہمراہی نہ کرنے کا بدوں کی اور ہمراہی کرنے کا نیکوں کی اور ہمراہی نہ کرنے کا بدوں کی

الخطیب

الشَّيْطَانَ فَلَيْسَ بِرَفِيقٍ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يُؤْذِ أَحَدًا فَلَيْسَ بِحَرِيٍّ

شیطان کی کہ وہ رفیق مؤمنوں کا نہیں اور ایذا دے کسیکو کہ وہ پیشہ

۲ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ

مؤمنوں کا نہیں اور روایت ہم ابو سلیمان دارانی سے کہا مناجات میں

إِلٰهِي إِنْ طَالَبْتَنِي بِذَنْبِي لَأَطْلُبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَإِنْ طَالَبْتَنِي

ای خدا جو تو ڈھونڈے گا گناہ میرا مقرر ڈھونڈوں گا میں بخشش تیری اور جو تو ڈھونڈے مجھکو

بِبُخْلِي لَأَطْلُبَنَّكَ بِسَخَائِكَ وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَأُخْبِرَنَّ

بخل میرا مقرر ڈھونڈوں گا میں سخاوت تیری اور جو تو ڈالیگا مجھکو آگ میں خبر دوں گا

أَهْلَ النَّارِ بِأَنِّي أُحِبُّكَ وَقِيلَ أَسْعَدُ النَّاسِ مَنْ لَهُ قَلْبٌ

دوزخیوں کو کہ میں محبت رکھتا ہوں تجھ سے اور کہا گیا ہے بڑا نیک بخت آدمیوں میں وہ ہے کہ اسکا دل

عَالِمٌ وَبَدَنٌ صَابِرٌ وَقَنَاعَةٌ بِمَا فِي الْيَدِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ

دانا ہو اور بدن صابر ہو اور قناعت ہو ہاتھ کی چیز پر اور روایت ہے ابراہیم نخعی سے

۱ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ هَلَكَ قَبْلَكُمْ بِثَلٰثِ خِصَالٍ بِفُضُولِ الْكَلَامِ وَ

بیشک ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ ہلاک ہوئے پہلے تمہارے تین خصلتوں سے زیادہ کلام سے اور

فُضُولِ الطَّعَامِ وَفُضُولِ الْمَنَامِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ

زیادہ کھانے سے اور زیادہ سونے سے اور روایت ہم یحیی بن معاذ رازی سے

طُوبٰى لِمَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ تَتْرُكَهُ وَبَنَى قَبْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُ

خوشی ہو اسکو کہ چھوڑا اسنے دنیا کو پہلے دنیا کے چھوڑنے سے اسکو اور بنائی اپنی قبر پہلے اس میں داخل ہونے سے

وَأَرْضٰى رَبَّهُ قَبْلَ أَنْ يَلْقَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ سُنَّةُ اللّٰهِ

اور خوش کیا اپنے رب کو پہلے اسکے ملنے سے اور روایت ہم حضرت علی رض سے جسکے پاس نہیں ہو طریقہ اللہ کا

وَسُنَّةُ رَسُولِهِ وَسُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ فَلَيْسَ فِي يَدِهِ شَيْءٌ قِيلَ لَهُ مَا سُنَّةُ اللّٰهِ

اور طریقہ رسول کا اور طریقہ اولیا کا پھر کچھ نہیں اسکے ہاتھ میں کہا گیا اس سے کیا طریقہ اللہ کا ہے

۱ یعنی دوزخیوں کو دوزخ کا نام لیکر پکارتا ہوں اور تجھ سے محبت کا دعوی کرتا ہوں تو مجھ پر رحم کر

۲ یعنی جو تو مجھ کو دوزخ میں ڈالیگا تو میں دوزخیوں کو کہونگا کہ میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں

قَالَ كَمَا نَ لِسِيْرَةِ وَقِيْلَ مَا سُنَّةُ الرَّسُوْلِ قَالَ الْمُدَارَاةُ بَيْنَ النَّاسِ

فرمایا چلنا، سیدھا اور کہا گیا کیسے طریقہ رسول کا فرمایا موافقت کرنی لوگوں سے وا

وَقِيْلَ مَا سُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ قَالَ تَحَمُّلُ الْأَذٰى عَنِ النَّاسِ وَكَانُوْا

اور کہا گیا ہے طریقہ اولیا کا فرمایا لوگوں کی برائی پر صبر کرنا اور

مِنْ قَبْلِنَا يَتَوَاصَوْنَ بِثَلٰثِ خِصَالٍ وَيَتَكَاتَمُوْنَ بِهَا مَنْ عَمِلَ لِلْآخِرَةِ تَا

پہلے لوگ وصیت کرتے تھے تین خصلتوں کی اور لکھ دیتے تھے انکو وہ یہ ہیں جو کام آخرت کا کرتا

كَفَاهُ اللّٰهُ أَمْرَ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سَرِيْرَتَهٗ أَحْسَنَ اللّٰهُ

اسکے کام دین دنیا کے بنائے گا اور جو اپنا باطن سنوارے گا اللہ اسکا ظاہر

عَلَانِيَتَهٗ وَمَنْ أَصْلَحَ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اللّٰهِ أَصْلَحَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّاسِ

سنوارے گا اور جسنے درست کیا معاملہ اپنا اللہ کے ساتھ درست کریگا اللہ معاملہ اسکا لوگوں کے ساتھ

وَعَنْ عَلِيٍّ كُنْ عَبْدَ اللّٰهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عَبْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ

اور حضرت علی سے منقول ہے مروی ہے اللہ کے فرمانبردار لوگوں سے اچھا ہوجا اور اپنے نفس کا نافرمان لوگوں سے برا ہوجا

وَكُنْ عِنْدَ النَّاسِ جَلْدًا مِنَ النَّاسِ قِيْلَ وَحَى اللّٰهُ تَعَالٰى إِلَى عُزَيْرٍ

اور لوگوں کے نزدیک ایک آدمی ان میں سے ہوجا کہا گیا وحی کی اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر نبی کی

النَّبِيِّ فَقَالَ يَا عُزَيْرُ إِذَا أَذْنَبَتْ ذَنْبًا صَغِيْرًا فَلَا تَنْظُرْ إِلٰى صِغَرِ

طرف سو فرمایا اے عزیر جب کرے تو چھوٹا گناہ پھر نہ دیکھ اسکا چھوٹا پن

وَانْظُرْ إِلٰى مَنْ أَذْنَبْتَ لَهٗ وَإِذَا أَصَابَكَ خَيْرٌ يَسِيْرٌ فَلَا

اور دیکھ اسکو کہ جسکا گناہ کیا تو نے اور جب تجھے پہونچے بھلائی تھوڑی پھر نہ

تَنْظُرْ إِلٰى صِغَرِهٖ وَانْظُرْ إِلٰى مَنْ أَذْنَبْتَ لَهٗ رَزَقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ

دیکھ تھوڑا پن اور دیکھ اسکو کہ جسنے دی ہے روزی تجھکو اور جب پہونچے تجھکو

بَلِيَّةٌ فَلَا تَشْكُوْنِيْ إِلٰى خَلْقِيْ كَمَا لَا أَشْكُوْكَ إِلٰى مَلَائِكَتِيْ

کوئی مصیبت پھر میری شکایت کر خلق سے جیسا میں تیری شکایت نہیں کرتا فرشتوں سے

اذا

إِذَا صَعِدَتْ تُبْلَى مَسَاوِيكَ وَعَنْ حَارِثَةَ الْأَصَمِّ مَا مِنْ صَبَاحٍ

جسوقت آوین بسری طرف مسواکیان تیری اور روایت ہے حارثہ اصم سے ہر صبح کو

إِلَّا وَيَقُولُ الشَّيْطَانُ لِي مَا آكُلُ وَمَا أَلْبَسُ كَانَ تَسْكُنُ فَأَقُولُ

کہتا ہے شیطان مجکو کیا کھاوے گا تو اور کیا پہنے گا اور کہاں رہیگا میں اسکو جواب

لَهُ أَكْلُ الْمَوْتِ وَلِبْسُ الْكَفَنِ وَالسُّكْنَى الْقَبْرُ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

کھانا موت اور پہننا کفن اور رہنا قبر میں اور روایت ہے حضرت نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

اللہ علیہ وسلم سے جو نکلا ذلت گناہ کی طرف عزت عبادت کے

أَغْنَاهُ اللّٰهُ تَعَالَى مِنْ غَيْرِ مَالٍ وَأَيَّدَهُ مِنْ غَيْرِ جُنْدٍ وَأَعَزَّهُ مِنْ غَيْرِ

غنی کریگا اسکو اللہ تعالیٰ بدون مال کے اور قوت دیگا اسکو بدون لشکر کے اور عزت دیگا اسکو

عَشِيرَةٍ وَرُوِيَ أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى أَصْحَابِهِ

بدون عشیرہ کے اور روایت ہے کہ آنحضرت علیہ السلام باہر آئے ایک دن اصحاب پاس اپنے

فَقَالَ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ فَقَالُوا أَصْبَحْنَا مُؤْمِنِينَ بِاللّٰهِ فَقَالَ وَمَا عَلَامَةُ

اور کہا کیونکر صبح کی تمنے بولے صبح کی ہمنے ساتھ ایمان اللہ کے تب فرمایا کیا ہے علامت

إِيمَانِكُمْ قَالُوا نَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَنَشْكُرُ عَلَى الرَّخَاءِ وَنَرْضَى

تصدیق ایمان کی بولے ہم صبر کرتے ہیں بلا پر اور شکر کرتے ہیں عیش پر اور خوش ہیں

بِالْقَضَاءِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ حَقًّا وَرَبِّ

ساتھ قضا کی تب فرمایا حضرت علیہ السلام نے تم مومن ہو سچے شک قسم ہے

الْكَعْبَةِ أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى بَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ

کعبہ کی وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے طرف بعض انبیا کے جو شخص ملیگا مجھ

يُحِبُّنِي أَدْخَلْتُهُ جَنَّتِي وَمَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ خَائِفٌ مِنِّي جَنَّبْتُهُ نَارِي

کو محبت رکھتا ہے میری تو داخل کرونگا اسکو اپنی جنت میں اور جو شخص ملیگا مجھسے کہ ڈرتا ہے میرے سے دور رکھونگا میں اسکو دوزخ سے

مَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يَسْتَحْيِي مِنِّي أَنْسَيْتُ الْحَفَظَةَ ذُنُوبَهُ وَ

جو شخص مجھکو ملیگا مجھسے کہ وہ حیا کرتا ہے میرسے سے بھلا دوں گا نگہبان فرشتوں کو اُسکے گناہ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ مَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكَ تَكُنْ عَابِدَ

روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پولا کر جو فرض کیا ہے اللہ نے تجھپر ہوگا تو سب

النَّاسِ وَاجْتَنِبْ مَحَارِمَ اللّٰهِ تَكُنْ أَزْهَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا

لوگوں سے بڑا عابد اور بچ حرام چیزوں اللہ کی سے ہوگا تو سب لوگوں سے بڑا زاہد اور راضی ہو جو

قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَعَنْ صَالِحِ بْنِ الْمُرَقِّعِ أَنَّهُ

قسمت میں کیا اللہ نے تیری ہوگا تو سب لوگوں سے بڑا غنی اور روایت ہے صالح مرقعی سے کہ وہ

مَرَّ بِبَعْضِ الدِّيَارِ فَقَالَ يَا دِيَارُ أَيْنَ أَهْلُكِ الْأَوَّلُونَ وَأَيْنَ

گزرے کسی گھر پر سو کہا اے گھر کہاں ہیں تیرے لوگ پہلے اور کہاں ہیں

عُمَّارُكِ الْمَاضُونَ وَأَيْنَ سُكَّانُكِ الْأَقْدَمُونَ فَهَتَفَ بِهِ

تیرے بسانے والے پہلے اور کہاں ہیں تیرے رہنے والے پہلے پھر آواز دی اُسکو

هَاتِفٌ انْقَطَعَتْ آثَارُهُمْ وَبَلِيَتْ تَحْتَ التُّرَابِ أَجْسَامُهُمْ

آواز دینے والے نے کٹ گئیں نشانیاں اُنکی اور گل گئے بچے شی کے بدن اُنکے

وَبَقِيَتْ أَعْمَالُهُمْ قَلَائِدَ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَعَنْ عَلِيٍّ تَفَضَّلْ

اور رہ گئے عمل اُنکے گلوں کے ہار اور روایت ہے علی سے احسان کر

عَلَى مَنْ شِئْتَ فَأَنْتَ أَمِيرُهُ وَاسْأَلْ عَمَّنْ شِئْتَ فَأَنْتَ أَسِيرُهُ

جسپر چاہے سو تو حاکم اُسکا ہے اور مانگ جس سے چاہے سو تو قیدی اُسکا ہے

وَاسْتَغْنِ عَمَّنْ شِئْتَ فَأَنْتَ نَظِيرُهُ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ رَحِمَهُ

اور بے پروا ہو جس سے چاہے سو تو برابر اُسکے ہے اور روایت ہے یحییٰ بن معاذ رحمۃ

اللّٰهُ عَلَيْهِ تَرْكُ الدُّنْيَا كُلِّهَا أَخْذُهَا كُلِّهَا فَمَنْ تَرَكَهَا كُلَّهَا أَخَذَهَا

اللہ علیہ چھوڑنا تمام دنیا کا لینا ہے تمام اُسکے کا پھر جسنے چھوڑا تمام کو لیا

كُلَّهَا

وَ
معنی جسسے ہوں کہ جسنے دنیا چھوڑ دیا بلا رغبت دنیا سے اور بے طلب اُسکے اور جسنے لیا دنیا کو حرص سے تو بیچارا

كُلَّهَا وَمَنْ أَخَذَهَا كُلَّهَا تَرَكَهَا كُلَّهَا فَخُذْهَا فِي تَرْكِهَا وَتَرْكُهَا

تمام مگر اور جسنے لیا تمام کر چھوڑا تمام کو پس لینا اُسکا چھوڑنے میں ہے اور چھوڑنا

فِي أَخْذِهَا وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ

اُسکا لینے میں ہے اور روایت ہے ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ سے کہ اُنسے کہا گیا کہ کس چیز سے

بِمَا وَجَدْتَ الزُّهْدَ قَالَ بِثَلٰثَةِ أَشْيَاءَ رَأَيْتُ الْقَبْرَ مُوحِشًا

پایا تونے زہد کہا میں تین چیزسے دیکھا میںنے قبر کو وحشتناک

وَلَيْسَ مَعِي مُونِسٌ وَرَأَيْتُ طَرِيقًا طَوِيلًا وَلَيْسَ مَعِي زَادٌ وَ

اور نہیں میرے ساتھ اُنس والا اور دیکھا میںنے راہ دراز اور نہیں میرے ساتھ توشہ اور

رَأَيْتُ الْجَبَّارَ قَاضِيًا وَلَيْسَ مَعِي حُجَّةٌ وَعَنِ السَّبْلِيِّ رَحِمَهُ

دیکھا میںنے خدائے جبار کو حاکم اور نہیں میرے پاس کوئی حجت اور روایت ہے سبلی رحمہ

اللّٰهُ وَهُوَ مِنْ عُظَمَاءِ الْعَارِفِينَ قَالَ إِلٰهِي إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَهَبَ

اللہ سے کہ وہ بڑے عارفوں سے تھا کہا اے خدا میں سمجھتا ہوں کہ بخشوں مجکو

لَكَ جَمِيعَ حَسَنَاتِي مَعَ فَقْرِي وَضَعْفِي فَكَيْفَ لَا تُحِبُّ

تمام نیکیاں اپنی باوجود فقیری اور ضعفی اپنی کے پس کیوں نہیں پسند رکھتا تو

سَيِّدِي أَنْ تَهَبَ لِي جَمِيعَ سَيِّئَاتِي مَعَ غِنَاكَ مَوْلَايَ عَنِّي

اے سردار کہ بخشے مجکو تمام گناہ میرے باوجود بے پروائی تیری کے اے مولا میرے مجھ

وَقَالَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَسْتَأْنِسَ بِاللّٰهِ فَاسْتَوْحِشْ مِنْ

اسکیلئے جو وقت ارادہ کرے تو اُنس کا ساتھ اللہ کے پس وحشت کر بیٹے

نَفْسِكَ وَقَالَ لَوْ ذَاقَ كُلُّ قَلْبٍ حَلَاوَةَ الْوَصْلَةِ لَعَرَفَ مَرَارَةَ

نفس سے اور کہا جو چکھے ہر دل حلاوت وصال کی البتہ پہچانے تلخی

الْقَطِيعَةِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ سُئِلَ

فراق کی اور روایت ہے سفیان ثوری رحمہ اللہ سے کہ وہ پوچھے گئے

عَنِ الْاُنْسِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مَا هُوَ فَقَالَ اَنْ لَّا تَسْتَاْنِسَ بِكُلِّ وَجْهٍ

کہ انس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیا ہے وہ کہا کہ الفت نکرے تو ہر اچھی صورت سے

صَبِيْحٍ وَّلَا بِصَوْتٍ طَيِّبٍ قَرِيْبٍ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اور نہ اچھی آواز سے اور نہ بیان فصیح سے اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ زَايٌ وَّهَاءٌ وَّدَالٌ فَالزَّاءُ

عنہما سے کہ انہوں نے کہا زہد کے تین حرف ہیں زے اور ہے اور دال سو زے سے

تُرَادُ الْمَعَادَ وَالْهَاءُ هُدًى لِّلدِّيْنِ وَالدَّالُ دَوَامٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَقَالَ

ہوشہ قیامت کا مراد ہے اور ہے سے راہ دین کی اور دال سے ہمیشگی عبادت کی اور کہا ہے

فِيْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ فِي الزَّاءِ تَرْكُ الزِّيْنَةِ وَالْهَاءُ تَرْكُ

دوسری جگہ زہد کے تین حرف ہیں زے چھوڑنا زینت کا اور ہے چھوڑنا

الْهَوٰى وَالدَّالُ تَرْكُ الدُّنْيَا وَعَنْ حَامِدٍ اللَّفَّافِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

خواہش کا اور دال چھوڑنا دنیا کا اور روایت ہے حامد لفاف سے رحمہ اللہ سے

اَنَّهٗ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ اَوْصِنِيْ فَقَالَ اجْعَلْ لِّدِيْنِكَ

اس نے کہا کہ آیا اس کے پاس ایک مرد اور کہا اس سے نصیحت کر مجھ کو فرمایا ٹھہرا اپنے دین کا

غِلَافًا يَغْدُوْ فِي الْمُصْحَفِ قِيْلَ لَهٗ مَا غِلَافُ الدِّيْنِ قَالَ لَهٗ تَرْكُ

غلاف قرآن کے غلاف جیسا قرآن کہا گیا اس سے کیا ہے غلاف دین کا فرمایا اس سے چھوڑنا

الْكَلَامِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَتَرْكُ الدُّنْيَا اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ

کلام کا مگر جو ضرور ہے اور چھوڑنا دنیا کا مگر جو ضرور ہے

وَتَرْكُ مُخَالَطَةِ النَّاسِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ ثُمَّ اعْلَمْ

اور چھوڑنا طلب آدمیوں کا مگر جو ضرور ہے پھر جان لے

اَنَّ اَصْلَ الزُّهْدِ الْاِجْتِنَابُ عَنِ الْمَحَارِمِ كَبِيْرِهَا

کہ اصل زہد کا بچنا ہے حرام چیزوں سے بڑی

وَصَغِيرِهَا وَأَدَاءِ جَمِيعِ الْفَرَائِضِ بِيَسِيرِهَا وَعَسِيرِهَا وَتَرْكُ

اور چھوٹی سے اور ادا کرنا ہے سب فرضوں آسان اور مشکل کا اور چھوڑنا

الدُّنْيَا عَلَى أَهْلِهَا قَلِيلِهَا وَكَثِيرِهَا وَعَنْ لُقْمَانَ الْحَكِيمِ

دنیا کا اہل دنیا پر تھوڑی اور بہت اور روایت ہے لقمان حکیم سے

أَنَّهُ قَالَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ النَّاسَ ثَلَثَةُ أَثْلَاثٍ ثُلُثٌ لِلَّهِ وَ

کہ اُسنے کہا اپنے بیٹے کو اے بیٹے لوگ تین تہائی ہیں ف۱ ایک تہائی اللہ کی اور

ثُلُثٌ لِنَفْسِهِ وَثُلُثٌ لِلدُّودِ فَأَمَّا مَا هُوَ لِلَّهِ فَرُفْعَةُ وَمَا هُوَ

ایک تہائی نفس کی اور ایک تہائی کیڑے کی سو وہ جو اللہ کی ہے وہ رفع ہے اور وہ جو

لِنَفْسِهِ فَعَمَلُهُ وَأَمَّا مَا هُوَ لِلدُّودِ فَجِسْمُهُ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ

نفس کی ہے وہ عمل ہے اور وہ جو کیڑے کی ہے وہ بدن ہے اور روایت ہے حضرت علی سے کہ

وَجْهَهُ أَنَّهُ قَالَ ثَلَثَةٌ يَزِدْنَ فِي الْحِفْظِ وَيُذْهِبْنَ اللُّغَمَ

کرے اللہ چہرہ انکا کہ اُنہوں نے فرمایا تین چیزیں زیادہ کرتی ہیں یاد میں اور کھوتی ہیں بلغم کو

السِّوَاكُ وَالصَّوْمُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَعَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ رَضِيَ

مسواکی اور روزہ اور پڑھنا قرآن کا اور روایت ہے کعب احبار راضی ہو

اللَّهُ عَنْهُ الْحُصُونُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَثُ الْمَسَاجِدِ

اللہ اُن سے کہ قلعے ہیں مومنوں کے شیطان سے تین ہیں مسجد

حِصْنٌ وَذِكْرُ اللَّهِ حِصْنٌ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ حِصْنٌ وَعَنْ

قلعہ ہے اور یاد اللہ کی قلعہ ہے اور پڑھنا قرآن کا قلعہ ہے اور روایت ہے

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ ثَلَثٌ مِنْ كُنُوزِ اللَّهِ تَعَالَى لَا يُعْطِيهَا اللَّهُ

بعض حکیموں سے کہ اُنہوں نے کہا تین چیزیں خزانے کی ہیں اللہ کے خزانے کی نہیں دیتا اللہ کسیکو

إِلَّا مَنْ أَحَبَّهُ الْفَقْرُ وَالْمَرَضُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مگر جسکو دوست رکھتا ہے فقر اور مرض اور صبر ف۲ اور روایت ہے ابن عباس

ف۱ ایک تہائی اللہ کی اور ایک تہائی نفس کی اور ایک تہائی کیڑے کی

ف۲ فقر کی فضیلت اور مرض کی اور صبر کی اور ان تینوں کی برائی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِيْنَ سُئِلَ مَا خَيْرُ الْاَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُوْرِ وَ

رضے اللہ عنہما سے جس وقت پوچھا گیا کون دن اچھا ہے اور کون مہینا اچھا ہے اور

مَا خَيْرُ الْاَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُوْرِ

کون عمل اچھا ہے تب فرمایا اچھا دن جمعہ کا دن ہے اور اچھا مہینا دن میں سے

شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ لِوَقْتِهَا فَمَضَ

رمضان کا مہینا ہے اور اچھا عمل دن میں سے پانچوں نمازیں وقت پر پھر گزرے

عَلٰى ذٰلِكَ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ ابْنَ

اس بات پر تین دن تب پہنچی حضرت علی رضے اللہ عنہ کو کہ ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَجَابَ بِكَذَا

عباس رضے اللہ عنہما پوچھا گیا ان چیزوں سے سو اسنے جواب ایسا دیا

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْ سُئِلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ

پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھے جاویں علما اور حکما اور فقہا

مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَى الْمَغْرِبِ لَمَا اَجَابُوْا بِمِثْلِ مَا اَجَابَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ

مشرق سے مغرب تک جواب نہ دینگے جیسا کہ جواب دیا ہے ابن عباس نے

اِلَّا اَنِّيْ اَقُوْلُ اِنَّ خَيْرَ الْاَعْمَالِ مَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْكَ وَخَيْرَ

مگر میں کہتا ہوں کہ اچھا عمل وہ ہے کہ قبول کرے اللہ تعالی تجھ سے اور اچھا

الشُّهُوْرِ مَا تَتُوْبُ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا وَخَيْرَ الْاَيَّامِ مَا لَمْ تَرْجِعْ

مہینوں میں سے وہ ہے کہ رجوع کرے تو اس میں اللہ کی طرف رجوع خالص اور اچھا دنوں میں سے وہ دن ہے

فِيْهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مُؤْمِنًا بِاللّٰهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ اَشْعَرُ

کہ جاوے تو اس میں دنیا سے اللہ کی طرف ساتھ ایمان کے اور کہا شاعر اچھے

اَمَا تَرٰى كَيْفَ يَبْلِيْنَا الْجَدِيْدَانِ	وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِيْ سِرٍّ وَاَعْلَانِ
تو نہ دیکھے کس طرح گھس کرتے ہے دن رات	ہمیں اور کھیلتے سب پر عیان ہے

لَا تَرْكَنَنَّ إِلَى الدُّنْيَا وَنَعِيمِهَا — فَإِنَّ أَوْطَانَهَا لَيْسَتْ بِأَوْطَانِ

ہرگز محبت نہ کرو دنیا کی نعمتوں سے — یہ دنیا ہے رہنے کی جگہ نہیں ہے

وَاعْمَلْ لِنَفْسِكَ مِنْ قَبْلِ الْمَمَاتِ فَلَا — تَغُرَّنَّكَ كَثْرَةُ أَصْحَابٍ وَإِخْوَانِ

عمل اپنے لیے کر مرنے سے پہلے — دھوکا نہ دے تجھ کو کثرت اصحاب و برادران سے

وَقِيلَ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ وَزَهَّدَهُ

اور کہا گیا ہے جب اللہ نے چاہی بندے کی بھلائی ہر شے میں دی اسکو دین میں اور بے رغبتی کی

فِي الدُّنْيَا وَبَصَّرَهُ بِعُيُوبِ نَفْسِهِ وَعَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

دنیا سے اور دکھلائے اسکو عیب اسکے اور روایت ہے حضرت رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمْ ثَلَاثٌ الطِّيبُ وَ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا پسند ہیں مجھکو تمہاری دنیا کی تین چیزیں خوشبو اور

النِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ وَكَانَ مَعَهُ أَصْحَابُهُ

عورت اور ٹھنڈی کی گئی میری آنکھ نماز میں اور حضرت پاس اصحاب

جُلُوسًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ صَدَقْتَ

بیٹھے تھے سو کہا حضرت ابوبکر صدیق رضے اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ فرمایا تو نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثٌ النَّظَرُ إِلَى وَجْهِ

یا رسول اللہ اور پسند ہیں مجھکو دنیا کی تین چیزیں دیکھنا طرف منہ

رَسُولِ اللّٰهِ وَإِنْفَاقُ مَالِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ وَأَنْ يَكُونَ ابْنَتِي

رسول اللہ کے اور خرچ کرنا اپنا مال رسول اللہ پر اور میری بیٹی

تَحْتَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ

رسول اللہ کی خدمت میں رہے پھر کہا حضرت عمر رضے اللہ عنہ نے سچ کہا تو نے اے ابوبکر

وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثٌ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور پسند ہیں مجھکو دنیا کی تین چیزیں اچھی بات بتانی اور روکنا بری بات سے

نعرفها
طوبیٰ

وَالثَّوْبُ الْخَلِقُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَرُ وَحَبَّبَ

اور پرانا کپڑا پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تو نے اے عمر اور پسند ہیں

إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ شِبَاعُ الْجِيَاعِ وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ

مجھ کو دنیا کی تین چیزیں پیٹ بھرنا بھوکوں کا اور کپڑے پہنانے ننگوں کو اور پڑھنا

الْقُرْاٰنِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُثْمَانُ وَحَبَّبَ إِلَيَّ مِنَ

قرآن کا پھر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تو نے اے عثمان اور پسند ہیں مجھ کو

الدُّنْيَا ثَلٰثٌ الْخِدْمَةُ لِلضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ

دنیا کی تین چیزیں خدمت مہمان کی اور روزہ رکھنا گرمی میں اور مارنا تلوار کا

فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ جِبْرِيْلُ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

سو وہ اس حال میں تھے کہ آئے جبریل علیہ السلام اور کہا پیغام لے کر اللہ تبارک و تعالیٰ نے

لَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَكُمْ وَأَمَرَكَ أَنْ تَسْئَلَنِيْ عَمَّا أُحِبُّ إِنْ كُنْتُ مِنْ

جب سنی گفتگو تمہاری اور حکم کیا تم کو کہ پوچھو میرے سے کہ کیا پسند کرتا ہوں

أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ فَأُحِبُّ إِنْ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ

اہل دنیا سے ہوتا حضرت نے کہا کیا پسند کرتا تو جو اہل دنیا سے ہوتا تب کہا

إِرْشَادُ الضَّالِّيْنَ وَمُوَانَسَةُ الْغُرَبَاءِ الْقَانِتِيْنَ وَمُعَاوَنَةُ الْأَرَامِلِ

راہ بتانا بھولوں کو اور محبت کرنی غریبوں عبادت کرنے والوں سے اور مدد کرنی

الْعِيَالِ الْمُعْسِرِيْنَ وَقَالَ جِبْرِيْلُ يُحِبُّ رَبُّ الْعِزَّةِ جَلَّ جَلَالُهٗ مِنْ

عیال داروں غلسوں کی اور کہا جبرئیل نے پسند کرتا ہے خدا تعالیٰ بڑی ہے جس کی

عِبَادِهٖ ثَلٰثَ خِصَالٍ بَذْلَ الْاِسْتِطَاعَةِ وَالْبُكَاءَ عِنْدَ النِّدَاءِ وَالصَّبْرَ

اپنے بندوں سے تین خصلتیں خرچ کرنی طاقت کو اور رونا نماز کے وقت کے اور صبر

عِنْدَ الْفَاقَةِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اعْتَصَمَ بِعَقْلِهٖ ضَلَّ وَ

تنگدستی سے اور روایت ہے بعض حکیموں سے جس نے پکڑا عقل کو اپنی ضلالت میں گرا اور

مَنِ اسْتَغْنٰى بِمَالِهٖ قَلَّ وَمَنْ عَزَّ بِمَخْلُوْقٍ ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

جو بے پروا ہو اپنے مال کے کم ہونے سے اور جو عزت لے مخلوق سے ذلیل ہوا اور روایت ہے بعض حکیموں سے

ثَمَرَةُ الْمَعْرِفَةِ ثَلٰثُ خِصَالٍ اَلْحَيَاءُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ

پھل معرفت کا تین خصلتیں ہیں حیا اللہ تعالے سے اور دوستی اللہ کے واسطے

وَالْاُنْسُ بِاللّٰهِ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ الْمَحَبَّةُ

اور اُنس کرنا ساتھ اللہ کے اور روایت ہے نبی علیہ السلام سے کہ انہوں نے فرمایا محبت

اَسَاسُ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِفَّةُ عَلَامَةُ الْيَقِيْنِ وَرَاْسُ الْيَقِيْنِ التَّقْوٰى

بنیاد معرفت کی ہے اور بچنا گناہ سے علامت یقین کی ہے اور اصل یقین کا بچ رہنا پرہیزگاری

وَالرِّضٰى بِتَقْدِيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور راضی ہونا تقدیر اللہ تعالیٰ پر اور روایت ہے سفیان بن عیینہ رضے اللہ عنہ سے

قَالَ مَنْ اَحَبَّ اللّٰهَ اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ اَحَبَّ مَنْ

کہا جسنے دوست رکھا اللہ کو دوست رکھا اُسکو کہ دوست رکھا اُسے اللہ تعالیٰ نے اور جسنے دوست رکھا اُسکو

اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَنْ اَحَبَّ

کہ دوست رکھا اُسے اللہ تعالیٰ نے دوست رکھا اُس چیز کو کہ دوست رکھا اُسنے اللہ کی راہ میں اور جسنے دوست رکھا

مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى اَحَبَّ اَنْ لَّا يَعْرِفَهُ النَّاسُ وَعَنِ

اُس چیز کو کہ دوست رکھا اُسنے اللہ کی راہ میں دوست رکھا اُسنے اس بات کو کہ نہ پہچانے اُسکو آدمی اور روایت ہے

النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ صِدْقُ الْمَحَبَّةِ فِيْ

حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ انہوں نے فرمایا سچی محبت

ثَلٰثِ خِصَالٍ اَنْ يُّخْتَارَ كَلَامُ حَبِيْبِهٖ عَلٰى كَلَامِ غَيْرِهٖ

تین خصلت میں ہے کہ پسند کرے کلام دوست کا اوپر کلام غیر کے

وَيُخْتَارَ مُجَالَسَةَ حَبِيْبِهٖ عَلٰى مُجَالَسَةِ غَيْرِهٖ وَيُخْتَارَ

اور پسند کرے ہمنشینی دوست کی اوپر ہمنشینی غیر کے اور پسند کرے

رَضِيَ حَبِيبًا عَلَى رِضَى غَيْرِهِ وَعَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ الْيَمَانِيِّ

خوشی دوست کی اور پسند خوشی غیر کے اور روایت ہے وہب بن منبہ یمانی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرٰيةِ الْحَرِيصُ فَقِيرٌ وَإِنْ كَانَ مَلِكًا

رضی اللہ عنہ سے کہ لکھا ہوا ہے توریت میں حریص کہنے والا فقیر ہے اگرچہ بادشاہ ہو

الدُّنْيَا وَالْمُطِيعُ مُطَاعٌ وَإِنْ كَانَ مَمْلُوكًا وَالْقَانِعُ غَنِيٌّ وَإِنْ كَانَ

دنیا کا اور فرمانبردار کی تعمیل کی جاتی ہے اگرچہ غلام ہو اور قناعت کرنے والا غنی ہے اگرچہ

جَائِعًا وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ عَرَفَ اللّٰهَ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَعَ الْخَلْقِ لَذَّةٌ

بھوکا ہو اور روایت ہے بعضے حکیموں سے جنہوں نے پہچانا اللہ کو نہیں اسکو ساتھ خلق کے لذت

وَمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ فِيهَا رَغْبَةٌ وَمَنْ عَرَفَ عَدَلَ

اور جنہوں نے پہچانا دنیا کو نہیں اسکو اسکی طرف اور جنہوں نے پہچانا عدل

اللّٰهُ تَعَالٰى يَتَقَدَّمُ إِلَيْهِ الْخُصَمَاءُ وَعَنْ ذِي النُّونِ الْمِصْرِيِّ

اللہ تعالیٰ کا آگے جاتے ہیں اس کے دشمن قول اور روایت ہے ذی النون مصری سے

كُلُّ خَائِفٍ هَارِبٌ وَكُلُّ رَاغِبٍ طَالِبٌ وَكُلُّ أَنِسٍ بِاللّٰهِ مُسْتَوْحِشٌ

ہر ڈرنے والا بھاگتا ہے اور ہر رغبت کرنیوالا ڈھونڈتا ہے اور ہر انس پکڑنیوالا ہے ساتھ اللہ کے

عَنْ نَفْسِهِ وَقَالَ الْعَارِفُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى أَسِيرٌ وَقَلْبُهُ بَصِيرٌ

اپنے نفس سے اور کہا ہے عارف اللہ تعالیٰ کا قیدی ہے اور دل اس کا بینا ہے اور

عَمَلُهُ لِلّٰهِ كَثِيرٌ وَقَالَ الْعَارِفُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَفِيٌّ وَقَلْبُهُ ذَكِيٌّ وَ

عمل اس کا اللہ کے واسطے بہت ہے اور کہا عارف اللہ تعالیٰ کا وفادار ہے اور دل اس کا روشن ہے

عَمَلُهُ لِلّٰهِ زَكِيٌّ وَعَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَصْلُ كُلِّ

اور عمل اس کا اللہ کے واسطے پاک ہے اور روایت ہے ابن سلیمان دارانی سے کہ انہوں نے کہا اصل

خَيْرٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْخَوْفُ مِنَ اللّٰهِ وَمِفْتَاحُ الدُّنْيَا الشِّبَعُ

ہر بھلائی کی دنیا اور آخرت میں ڈر ہے اللہ سے اور کنجی دنیا کی پیٹ بھرنا ہے

وَمِفْتَاحُ الْاٰخِرَةِ الْجُوْعُ وَقِيْلَ لِعِبَادَةٍ حِرْفَةٌ وَحَانُوْتُهَا
اور کنجی آخرت کی بھوک ہے اور کہا گیا ہے عبادت ایک پیشہ ہے اور دکان اسکی

الْخَلْوَةُ وَرَأْسُ مَالِهَا التَّقْوٰى وَرِبْحُهَا الْجَنَّةُ قَالَ مَالِكُ
اکیلا رہنا ہے اور اصل اس کا پرہیزگاری ہے اور نفع اسکا جنت ہے کہا ہے مالک

ابْنُ دِيْنَارٍ اَحْسِنْ ثَلٰثًا بِثَلٰثٍ حَتّٰى تَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْاَكْيَاسِ
ابن دینار نے سزاوار ہیں تین صفتوں کو تین کے ساتھ تاکہ ہو جاوے تو مؤمنوں سے چالاکوں

بِالتَّوَاضُعِ وَالْحِرْصِ بِالْقَنَاعَةِ وَالْحَسَدِ بِالنَّصِيْحَةِ بَابُ
ساتھ تواضع کے اور حرص کو سات قناعت کے اور حسد کو ساتھ خیر خواہی کے باب ہے

الرِّبَا عِيْ رُوِيَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ
ہمسایوں کے بیان میں روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ

قَالَ لِاَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا اَبَا ذَرٍّ جِدِّدِ السَّفِيْنَةَ
فرمایا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو اے ابوذر نئی بنا کشتی

فَاِنَّ الْبَحْرَ عَمِيْقٌ وَخُذِ الزَّادَ كَامِلًا فَاِنَّ السَّفَرَ بَعِيْدٌ وَ
کیونکہ دریا گہرا ہے اور لے توشہ پورا کیونکہ سفر بڑا ہے اور

خَفِّفِ الْحِمْلَ فَاِنَّ الْعَقَبَةَ كَؤُوْدٌ وَاَخْلِصِ الْعَمَلَ فَاِنَّ النَّاقِدَ بَصِيْرٌ
ہلکا کر بوجھ کیونکہ گھاٹی سخت ہے اور خالص کر عمل کیونکہ پرکھنے والا نگاہ والا ہے

وَقَالَ الشَّاعِرُ اَشْعَارًا

اور کہا شاعر نے

فَرْضٌ عَلَى النَّاسِ اَنْ يَتُوْبُوْا	لٰكِنْ تَرْكُ الذُّنُوْبِ اَوْجَبُ
اگرچہ لوگوں پر توبہ سے واجب	لیکن ترک گناہ ہے اس سے واجب
وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ	لٰكِنَّ فَوْتَ الثَّوَابِ اَصْعَبُ
مصائب میں اگرچہ صبر ہے صعب	لیکن فوت ثواب صبر صعب

وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ ... لَكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ أَعْجَبُ

زمانہ اپنی گردش میں عجیب ہے ... لوگوں کی یہ غفلت اس سے عجیب

وَكُلُّ مَا قَدْ يَجِيءُ قَرِيبٌ ... وَلَكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذَا أَقْرَبُ

جو کچھ ہے پیش آنا ہے وہ نزدیک ... ولیکن موت ہے اُس سب سے اقرب

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَحْسَنُ

اور روایت ہے بعض حکیم سے چار چیزیں نیک ہیں لیکن چار اُن سے نیک تر ہیں

الْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ

شرم مردوں کی نیک ہے ... لیکن عورت کی نیک تر ہے اور عدل

مِنْ كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْأُمَرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ

ہر ایک کا نیک ہے ... لیکن امیروں کا نیک تر ہے اور توبہ بڈھے کی

حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الشَّابِّ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ

نیک ہے لیکن جوان کی نیک تر ہے اور بخشش غنیوں کی نیک ہے

وَلَكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ قَبِيحٌ

لیکن فقیروں کی نیک تر ہے اور روایت ہے بعض حکیم سے چار چیزیں بد ہیں

لَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَقْبَحُ الذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ أَقْبَحُ

لیکن چار اُن سے بدتر ہیں گناہ جوان سے بد ہے اور بڈھے سے بدتر ہے

وَالِاشْتِغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ أَقْبَحُ وَالتَّكَاسُلُ

اور مشغولی دنیا کی جاہل سے بد ہے اور عالم سے بدتر ہے اور سستی

فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ أَقْبَحُ

عبادت میں سب آدمیوں سے بد ہے اور عالموں اور طالب علموں سے بدتر ہے

وَالتَّكَبُّرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ

اور کبر غنیوں سے بد ہے اور فقیروں سے بدتر ہے اور نبی نے فرمایا

عَلَيْهِ السَّلَامُ الْكَوَاكِبُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ فَإِذَا انْتَثَرَتْ

علیہ السلام ستارے امن ہیں اہل آسمان کے سو جب گر گئے

كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَهْلُ بَيْتِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا

آوے گی قضا اہل آسمان پر اور اہل بیت میرے امن ہیں امت میری کے سو جب

زَالَ أَهْلُ بَيْتِي كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أُمَّتِي وَأَنَا أَمَانٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا

جاتے رہینگے اہل بیت آوے گی قضا امت میری پر ۱؎ اور میں امان ہوں اپنے اصحاب کا سو

ذَهَبْتُ كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَصْحَابِي وَالْجِبَالُ أَمَانٌ لِأَهْلِ

میں جاؤنگا آوے گی قضا اصحاب میرے پر اور پہاڑ امن ہیں اہل

الْأَرْضِ فَإِذَا ذَهَبَتْ كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ

زمین کے سو جب جاتے رہینگے آوے گی قضا اہل زمین پر اور روایت ہے ابوبکر

الصِّدِّيقِ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ رَكْعَةٌ تَمَامُهَا بِأَرْبَعَةٍ تَمَامُ الصَّلٰوةِ

صدیق رضی اللہ عنہ کہ انہوں نے کہا چار چیزوں کا تمام ہونا چار چیزوں کے ساتھ ہے تمام ہونا نماز کا

بِسَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَالصَّوْمِ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالْحَجِّ بِالْفِدْيَةِ وَ

دو سجدہ سہو کے ساتھ ہے اور روزے کا صدقہ الفطر کے ساتھ ہے اور حج کا فدیہ کے ساتھ ہے اور

الْإِيْمَانِ بِالْجِهَادِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ مَنْ صَلّٰى كُلَّ

ایمان کا جہاد کے ساتھ ہے اور روایت ہے عبداللہ بن مبارک سے جس نے پڑھیں ہر دن

يَوْمٍ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَقَدْ أَدّٰى حَقَّ الصَّلٰوةِ وَمَنْ صَامَ كُلَّ

بارہ رکعت سنن بیشک ادا کیا حق نماز کا ۲؎ اور جس نے روزے

شَهْرٍ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ فَقَدْ أَدّٰى حَقَّ الصِّيَامِ وَمَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ قَالَهُ

رکھے ہر مہینے میں تین دن بیشک ادا کیا حق روزہ دن کا ۳؎ اور جس نے پڑھیں ہر دن کہ

آيَةً فَقَدْ أَدّٰى حَقَّ الْقِرَاءَةِ وَمَنْ تَصَدَّقَ فِي جُمُعَةٍ بِدِرْهَمٍ فَقَدْ

ایک آیت بیشک ادا کیا حق قرأت کا اور جس نے صدقہ کیا ایک جمعہ میں ایک درہم بیشک

أَدَّى حَقَّ الصَّدَقَةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ الْبُحُورُ أَرْبَعَةٌ

ادا کیا حق صدقے کا اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی چار قسمیں ہیں

الْهَوَى بَحْرُ الذُّنُوبِ وَالنَّفْسُ بَحْرُ الشَّهَوَاتِ وَالْمَوْتُ بَحْرُ الْأَمَلِ

خواہش دریا ہے گناہوں کا اور نفس دریا ہے شہوتوں کا اور موت دریا ہے امید لمبی کا

وَالْقَبْرُ بَحْرُ النَّدَامَاتِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَجَدْتُ

اور قبر دریا ہے پشیمانیوں کا اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پائی میں نے

حَلَاوَةَ الْعِبَادَةِ فِي أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ أَوَّلُهَا فِي أَدَاءِ فَرَائِضِ اللهِ وَ

حلاوت عبادت کی چار چیزوں میں پہلے اللہ کے فرض ادا کرنے میں اور

الثَّانِي فِي اجْتِنَابِ مَحَارِمِ اللهِ وَالثَّالِثُ فِي الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَابْتِغَاءَ

دوسرے اللہ کی حرام چیزوں سے بچنے میں اور تیسرے نیک کام کرنے میں اور چوتھے طلب

ثَوَابِ اللهِ وَالرَّابِعُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ اتِّقَاءَ غَضَبِ اللهِ وَقَالَ أَيْضًا

ثواب اللہ کے اور جو تھے برے کام کے کرنے سے روکنے میں واسطے ڈرنے کے غصہ اللہ کے سے اور کہا ہے

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَرْبَعَةٌ ظَاهِرُهُنَّ فَضِيلَةٌ وَبَاطِنُهُنَّ فَرِيضَةٌ

اعضو سے ظاہری اللہ عنہ چار چیزوں میں کہ ظاہر ہیں وہ فضیلت ہیں اور باطن ہیں فرض ہیں

مُخَالَطَةُ الصَّالِحِينَ فَضِيلَةٌ وَالِاقْتِدَاءُ بِهِمْ فَرِيضَةٌ وَتِلَاوَةُ

ملنا نیکوں سے فضیلت ہے اور پیروی انکی فرض ہے اور تلاوت

الْقُرْآنِ فَضِيلَةٌ وَالْعَمَلُ بِهِ فَرِيضَةٌ وَزِيَارَةُ الْقُبُورِ فَضِيلَةٌ وَ

قرآن کی فضیلت ہے اور عمل اس پر فرض ہے اور زیارت قبروں کی فضیلت ہے اور

الِاسْتِعْدَادُ لَهَا فَرِيضَةٌ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ فَضِيلَةٌ وَاتِّخَاذُ الْوَصِيَّةِ

تیار ہونا اسکے قبروں کے واسطے فرض ہے اور مریض کی خبر لینی فضیلت ہے اور وصیت لکھنی

مِنْهُ فَرِيضَةٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنِ اسْتَشَارَ إِلَى

اس سے ایک حدیث ہے اور روایت کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جو کوئی مشورہ کرے

الْجَنَّةِ سَارَعَ إِلَى الْخَيْرَاتِ وَمَنْ أَشْفَقَ مِنَ النَّارِ انْتَهَى عَنِ الشَّهَوَاتِ

جنت کا دوڑا نیکیوں کی طرف اور جو کوئی ڈرا آگ سے باز رہا شہوتوں سے

وَمَنْ تَيَقَّنَ بِالْمَوْتِ أَهْدَمَتْ عَلَيْهِ اللَّذَّاتُ وَمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا

اور جسنے یقین کیا مرنے کا ٹوٹ گئیں اسکی لذتیں اور جسنے پہچانا دنیا کو

هَانَتْ عَلَيْهِ الْمُصِيبَاتُ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ

آسان ہوئیں اس پر مصیبتیں اور روایت ہے حضرت نبی علیہ السلام سے انہوں نے فرمایا

الصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَالصَّمْتُ أَفْضَلُ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ غَضَبَ

نماز ستون دین کا ہے اور خاموشی بہتر ہے اور صدقہ بجھاتا ہے غصہ

الرَّبِّ وَالصَّمْتُ أَفْضَلُ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ وَالصَّمْتُ أَفْضَلُ

رب کا اور خاموشی بہتر ہے اور روزہ ڈھال ہے آگ سے اور خاموشی بہتر ہے

وَالْجِهَادُ سَنَامُ الدِّيْنِ وَالصَّمْتُ أَفْضَلُ قِيلَ أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى إِلَى نَبِيٍّ

اور جہاد ملدی دین کی ہے اور خاموشی بہتر ہے ۱۲ روایت ہے کہ وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے طرف

مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَقَالَ صُمْتُكَ عَنِ الْبَاطِلِ صَوْمٌ وَ

کسی نبی کے انبیاء بنی اسرائیل سے اور کہا خاموشی تیری جھوٹی بات سے تیرے واسطے روزہ ہے اور

حِفْظُكَ الْجَوَارِحَ عَنِ الْمَحَارِمِ صَلٰوةٌ وَإِيَاسُكَ عَنِ الْخَلْقِ لِلْخَلْقِ صَدَقَةٌ

حفاظت کرنا تیرا اعضا کا حرام چیزوں سے تیرے واسطے نماز ہے اور ناامیدی تیری خلق سے خلق کے واسطے صدقہ ہے

وَكَفُّكَ الْأَذٰى عَنِ الْمُسْلِمِينَ لَكَ جِهَادٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

اور روکنا تیرا ایذا مسلمانوں سے تیرے واسطے جہاد ہے اور روایت ہے حضرت عبداللہ بن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ مِنْ ظُلَمِ الْقَلْبِ ضَحِكٌ بِغَيْرِ مُبَالَاةٍ

رضی اللہ عنہ سے فرمایا چار چیزیں ہیں تاریکی دل کی ہنسنا بغیر بے پروائی سے

وَصُحْبَةُ الظَّالِمِينَ وَنِسْيَانُ الذُّنُوبِ لِمَاضِيَةٍ وَطُولُ الْأَمَلِ

اور صحبت ظالموں کی اور بھولنا گناہوں پہلے کا اور درازی امید کی

وَاَرْبَعَةٌ مِنْ نُوْرِ الْقَلْبِ بَطْنُ جَائِعٍ وَمِنْ حَذَرٍ وَصُحْبَةُ الصَّالِحِيْنَ

اور چار چیز ہیں روشنی دل کی سے پیٹ بھوکا خوف سے اور صحبت نیکوں کی

وَحِفْظُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَقَصْرُ الْاَمَلِ وَعَنْ حَاتِمٍ اَلْاَصَمِّ

اور یاد رکھنا گناہوں پہلے کا اور امید کوتاہ اور یہ روایت ہے حاتم اصم

رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَنَّهُ قَالَ مَنِ ادَّعٰى اَرْبَعَةً بِلَا اَرْبَعَةٍ فَدَعْوَاهُ

رحمۃ اللہ علیہ سے اُسنے کہا جسنے دعوی کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعوی اسکا

كَذِبٌ مَنِ ادَّعٰى حُبَّ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَدَعْوَاهُ

جھوٹ ہے جسنے دعوی کیا اللہ کی محبت کا اور نہ رکا حرام چیزوں اللہ تعالی کی سے سو دعوی اسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرِهَ الْفُقَرَاءَ وَالْمَسَاكِيْنَ

جھوٹ ہے اور جسنے دعوی کیا محبت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند کیا فقیروں اور مسکینوں

فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ فَدَعْوَاهُ

سو دعوی اسکا جھوٹ ہے اور جسنے دعوی کیا جنت کی محبت کا اور صدقہ نہ دیا سو دعوے اسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنِ الذُّنُوْبِ

جھوٹ ہے اور جسنے دعوی کیا خوف دوزخ کا اور نہ رُکا گناہوں سے

فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهُ قَالَ عَلَامَةُ

سو دعوے اسکا جھوٹ ہے اور روایت ہے پیغمبر علیہ السلام سے کہ فرمایا انہوں نے

الشَّقَاوَةِ اَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ

بدبختی کے چار ہیں بھولنا گناہوں پہلے کا اور وہ نزدیک اللہ کے پاس

تَعَالٰى مَحْفُوْظَةٌ وَذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِيْ اَقُبِلَتْ

محفوظ ہیں اور یاد رکھنا نیکیوں پہلی کا اور وہ نہیں جانتا کہ قبول کی گئی ہیں

اَمْ رُدَّتْ وَنَظْرَةُ الْمَرْءِ اِلٰى مَنْ فَوْقَهُ فِي الدُّنْيَا وَنَظْرَتُهُ اِلٰى مَنْ دُوْنَهُ فِي

یا رد کی گئیں اور دیکھنا آدمی کا اپنے سے زیادہ کو دنیا میں اور دیکھنا اسکا اپنے سے کمتر کو

الدِّينِ يَقُولُ اللّٰهُ أَرَدْتُهُ وَلَمْ يُرِدْنِي فَتَرَكْتُهُ وَعَلَامَةُ الشَّعَادَةِ

دین میں ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اللہ کیا میں نے اسکا اور اللہ نے مجھ کو اسنے اسکو چھوڑا میں نے اسکو اور نشانی نیک بختی

أَرْبَعَةٌ ذِكْرُ الذُّنُوبِ لِمَاضِيهِ وَنِسْيَانُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ

کے چار ہیں یاد کرنا گناہوں پہلے کا اور بھولنا نیکیوں پہلے کا

وَنَظَرُهُ إِلَى مَنْ فَوْقَهُ فِي الدِّينِ وَنَظَرُهُ إِلَى مَنْ دُونَهُ فِي الدُّنْيَا

اور دیکھنا اسکا اپنے سے زیادہ کو دین میں اور دیکھنا اسکا اپنے سے کمتر کو دنیا میں

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّ شَعَائِرَ الْإِيمَانِ أَرْبَعَةٌ التَّقْوَى وَالْحَيَاءُ

اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہ علامتیں ایمان کی چار ہیں پرہیزگاری اور شرم

وَالشُّكْرُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

اور شکر اور صبر اور روایت ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

الْأُمَّهَاتُ أَرْبَعٌ أُمُّ الْأَدْوِيَةِ وَأُمُّ الْآدَابِ وَأُمُّ الْعِبَادَاتِ وَأُمُّ

ماں چار ہیں ماں دواؤں کی اور ماں آداب کی اور ماں عبادتوں کی اور ماں

الْأَمَانِيِّ فَأُمُّ الْأَدْوِيَةِ قِلَّةُ الْأَكْلِ وَأُمُّ الْآدَابِ قِلَّةُ الْكَلَامِ

آرزو کی سو ماں دواؤں کی کمی کھانے کی ہے اور ماں آداب کی کمی کلام کی ہے

وَأُمُّ الْعِبَادَاتِ قِلَّةُ الذُّنُوبِ وَأُمُّ الْأَمَانِيِّ الصَّبْرُ وَقَالَ

اور ماں عبادتوں کی کمی گناہوں کی ہے اور ماں آرزو کی صبر ہے اور فرمایا

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَرْبَعَةُ جَوَاهِرَ فِي جِسْمِ بَنِي آدَمَ يَزِينُهَا

علیہ السلام نے چار جواہر ہیں بدن بنی آدم کے کہ زینت بنی آدم کی

أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ أَمَّا الْجَوَاهِرُ فَالْعَقْلُ وَالدِّينُ وَالْحَيَاءُ وَالْعَمَلُ

چار چیزیں لیکن جواہر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل

الصَّالِحُ فَالْغَضَبُ يَزِينُ الْعَقْلَ وَالْحُسْنُ يَزِينُ الدِّينَ وَالطَّمَعُ

بک ہے بےعقلہ کھوتا ہے عقل کو اور حسد کھوتا ہے دین کو اور طمع

يُزِيلُ الْحَيَاءَ وَالْغِيبَةُ تُزِيلُ الْعَمَلَ الصَّالِحَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
کم کرتی ہے حیا کو اور غیبت کرتی ہے کام نیک کو اور روایت ہے حضرت نبی سے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ رَبِيعَةُ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ
اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ربیعہ جہنم میں بہتر ہے بہشت سے
الْخُلُودُ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ وَخِدْمَةُ الْمَلَائِكَةِ فِي الْجَنَّةِ
ہمیشہ رہنا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور خدمتگاری فرشتوں کی بہشت میں
خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ وَجِوَارُ الْاَنْبِيَاءِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ
بہتر ہے بہشت سے اور ہمسایہ ہونا انبیا کا بہشت میں بہتر ہے بہشت سے
وَرِضَى اللّٰهِ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ وَاَرْبَعَةٌ فِي النَّارِ شَرٌّ
اور خوشنودی اللہ تعالیٰ کی بہشت میں بہتر ہے بہشت سے اور چار چیزیں دوزخ میں بدتر ہیں
مِّنَ النَّارِ الْخُلُودُ فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ وَتَوْبِيخُ الْمَلَائِكَةِ الْكُفَّارَ
دوزخ سے ہمیشہ رہنا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور جھڑکنا فرشتوں کا کافروں کو
فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ وَجِوَارُ الشَّيْطَانِ فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ
دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور ہمسایہ ہونا شیطان کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے
وَغَضَبُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ
اور غصہ اللہ تعالیٰ کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور روایت ہے بعض حکیموں سے
حِيْنَ سُئِلَ كَيْفَ اَنْتَ فَقَالَ اَنَا مَعَ الْمَوْلٰى عَلَى الْمُوَافَقَةِ وَ
جس وقت پوچھا گیا کیونکر ہے تو تب کہا میں ساتھ مولے کے ہوں موافقت پر اور
مَعَ النَّفْسِ عَلَى الْمُخَالَفَةِ وَمَعَ الْخَلْقِ عَلَى النَّصِيحَةِ وَمَعَ
ساتھ نفس کے ہوں خلاف پر اور ساتھ خلق کے ہوں خیر خواہی پر اور ساتھ
الدُّنْيَا عَلَى الضَّرُورَةِ وَاخْتَارَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ
دنیا کے ہوں ضرورت پر اور اختیار کیے بعض حکیموں نے چار کلمے

عن

مِنْ اَرْبَعَةِ كُتُبٍ مِنَ التَّوْرٰيةِ مَنْ رَضِيَ بِمَا اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

چار کتابوں سے توریت سے کہ جو کوئی راضی ہوا اس چیز سے کہ دیا اسکو اللہ تعالیٰ نے

اِسْتَرَاحَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْاِنْجِيْلِ مَنْ هَدَمَ الشَّهَوَاتِ

راحت پائی اُسنے دنیا اور آخرت میں اور انجیل سے کہ جسنے توڑ ڈالا شہوتوں کو

عَزَّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الزَّبُوْرِ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجَا

بزرگی ہوا دنیا اور آخرت میں اور زبور سے کہ جو کوئی علیحدہ ہوا آدمیوں سے نجات پائی

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِي

دنیا اور آخرت میں اور فرقان سے کہ جسنے نگاہ رکھا زبان کو سلامت ہوا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتُلِيْتُ

دنیا اور آخرت میں اور روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی نہیں مبتلا ہوا میں

بِبَلِيَّةٍ اِلَّا وَكَانَ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَلَيَّ فِيْهَا اَرْبَعُ نِعَمٍ اَوَّلُهَا اِذْ لَمْ تَكُنْ

کسی بلا میں مگر کہ اللہ تعالیٰ کی میرے اوپر اس میں چار نعمتیں پہلی جب کہ نہوئی

فِيْ دِيْنِيْ وَالثَّانِيْ اِذْ لَمْ تَكُنْ اَعْظَمَ مِنْهَا وَالثَّالِثُ اِذْ لَمْ تَكُنْ

گناہ کی اور دوسری جب کہ نہوئی بڑی اُس سے اور تیسری جب کہ نہوئی

مُحَرِّمَ الرِّضَاءِ بِهَا وَالرَّابِعُ اَنِّيْ اَرْجُو التَّوَابَ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

محروم الرضا اس سے اور چوتھی میں امید رکھتا ہوں ثواب کی اُس پر اور روایت ہے عبداللہ

بْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهٗ قَالَ اَنَّ رَجُلًا حَيَّ جَمَعَ الْاَحَادِيْثَ فَاخْتَارَ

بن مبارک سے کہ اُسنے کہا کہ ایک مرد حکیم نے اکٹھی کیں حدیثیں سو چھانٹیں سو

مِنْهَا اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَةَ اٰلَافٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا

اُس میں سے چالیس ہزار پھر چھانٹیں اُسمیں سے چار ہزار پھر چھانٹیں اُس میں سے

اَرْبَعَ مِائَةٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعِيْنَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ

چار سو پھر چھانٹیں اُس میں سے چالیس پھر چھانٹے اُس میں سے چار کلمے

إِحْدَاهُنَّ لَا تَثِقَنَّ بِامْرَأَةٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ لَا تَغْتَرَّ بِالْمَالِ
ایک یہ کہ اعتماد نکر عورت کا کسی حال میں دوسرا یہ کہ فریفتہ نہو ساتھ مال کے
عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّالِثَةُ لَا تَحْتَمِلْ مَعْذَرَتَكَ مَا لَا تُطِيقُهُ وَالرَّابِعَةُ
کسی حال میں تیسرا یہ کہ مت لو مجھ ٹوال اپنے عذر میں اسکی طاقت سے زیادہ چوتھا یہ کہ
لَا تَحْمِلْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ
مت لکر وہ علم کہ نفع نہ دے تجھکو اور روایت ہے محمد بن احمد رحمہ اللہ سے
فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ
بیچ تفسیر قول اللہ عزوجل کے وسیدا وحصورا ونبیا من الصالحین
قَالَ ذَكَرَ اللَّهُ يَحْيَى سَيِّدًا وَهُوَ عَبْدُهُ لِأَنَّهُ كَانَ غَالِبًا عَلَى
کہا یاد کیا اللہ نے حضرت یحییٰ کو سردار اور وہ بندہ اسکے تھے کیونکہ وہ غالب تھے
أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ عَلَى الْهَوَى وَعَلَى إِبْلِيسَ وَعَلَى اللِّسَانِ وَعَلَى
چار چیز پر نفس پر اور شیطان پر اور زبان پر اور
الْغَضَبِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّينُ وَالدُّنْيَا
غصہ پر ف اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہینگے دین اور دنیا
قَائِمَيْنِ مَا دَامَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ مَا دَامَ الْأَغْنِيَاءُ لَا يَبْخَلُونَ
جب تک کہ چار چیز نہ ہوں جب تک کہ اغنیا بخل نکریں بیچ دین کے
بِمَا خَوَّلَهُمُ اللَّهُ وَمَا دَامَ الْعُلَمَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا عَلِمُوا وَمَا دَامَ
جو دی ہے انکو اللہ اور جب تک علما عمل کریں اپنے
الْجُهَلَاءُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَمَّا لَمْ يَعْلَمُوا وَمَا دَامَ الْفُقَرَاءُ
علم پر جہلا تکبر نہ کریں اپنے نہ جاننے سے اور جب تک فقرا
لَا يَبِيعُونَ آخِرَتَهُمْ بِدُنْيَاهُمْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
نہ بیچیں آخرت کو ساتھ دنیا کے اور روایت ہے حضرت نبی صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَحْتَجِّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک اللہ تعالےٰ حجت پکڑیگا ان تمامت کے

بِاَرْبَعَۃِ اَنْفُسٍ عَلٰی اَرْبَعَۃِ اَجْنَاسٍ مِّنَ النَّاسِ عَلَی الْاَغْنِیَاءِ

چار آدمیوں کے ساتھ چار قسم کے آدمیوں پر فیصلہ ہو

بِسُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ وَعَلَی الْعَبِیْدِ بِیُوْسُفَ وَعَلَی الْمَرْضٰی بِاَیُّوْبَ

ساتھ سلیمان بن داؤد کے اور غلاموں پر ساتھ یوسف کے اور بیماروں پر ساتھ ایوب کے

وَعَلَی الْفُقَرَاءِ بِعِیْسٰی عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ بِلَالٍ

اور فقیروں پر ساتھ عیسےٰ کے اُن سب پر سلام ہو اور روایت ہے سعد بن بلال

رَحِمَہُ اللّٰہُ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَذْنَبَ مَنَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ بِاَرْبَعِ

رحمۃ اللہ سے کہ بیشک بندہ جس وقت گناہ کرتا ہے احسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر چار

خِصَالٍ لَا یَجِبُ عَنْہُ الرِّزْقُ وَلَا یَجِبُ عَنْہُ الصِّحَّۃُ وَلَا یُظْلَمُ

طریق کا روکا نہیں اُس سے رزق اور روکا نہیں اُس سے تندرستی اور کھولا نہیں

عَلَیْہِ الذَّنْبُ وَلَا یُعَاقَبُہٗ عَاجِلًا وَعَنْ حَاتِمٍ الْاَصَمِّ رَحِمَہُ

اُس پر گناہ کو اور عذاب نہیں کرتا اسکو ابھی اور روایت ہے حاتم اصم رحمۃ اللہ سے

اللّٰہُ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَرَفَ اَرْبَعًا اِلٰی اَرْبَعٍ وَجَدَ الْجَنَّۃَ اَلنَّوْمَ اِلَی

کہ اُسنے کہا جسنے پھیر دیں کو چار چیزوں کو چار طرف پائی اُسنے جنت سونے کو

الْقَبْرِ وَالْفَخْرَ اِلَی الْمِیْزَانِ وَالرَّاحَۃَ اِلَی الصِّرَاطِ وَالشَّھْوَۃَ اِلَی

قبر کی طرف اور بڑائی کو میزان کی طرف اور راحت کو پل صراط کی طرف اور خواہش کو

الْجَنَّۃِ وَعَنْ حَامِدِ اللَّفَّافِ رَحِمَہُ اللّٰہُ اَنَّہٗ قَالَ اَرْبَعَۃٌ

جنت کی طرف ف۲ اور روایت ہے حامد لفاف رحمۃ اللہ سے کہ اُسنے کہا مار جب رجل

طَلَبْنَاھَا فِی اَرْبَعَۃٍ فَاَخْطَاْنَاھَا فَوَجَدْنَاھَا فِی اَرْبَعَۃٍ

تھوڑی سی چیزیں چاہیں پھر خطا کی ہم نے وہ سو پائیں سے ہم چار میں

أُخْرَى طَلَبْنَا الْغِنَى فِي الْمَالِ فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا

دوسری ہم نے طلب کیا غنا کو مال میں سو پایا ہم نے اس کو قناعت میں اور ڈھونڈا ہم نے

الرَّاحَةَ فِي الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللَّذَّاتِ

راحت دولتمندی میں سو پایا ہم نے تھوڑے مال میں اور ڈھونڈا ہم نے لذتیں

فِي النِّعْمَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي بَدَنِ الصَّحِيحِ وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ

نعمتوں میں سو پایا ہم نے بدن تندرست میں اور ڈھونڈا ہم نے رزق

فِي الْأَرْضِ فَوَجَدْنَاهُ فِي السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ

زمین میں سو پایا ہم نے آسمان میں اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ قَلِيلُهَا كَثِيرٌ الْوَجَعُ وَالْفَقْرُ

عنہ سے کہ انھوں نے فرمایا چار چیزیں تھوڑی بھی بہت ہیں درد اور فقیری

وَالنَّارُ وَالْعَدَاوَةُ وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ

اور آگ اور دشمنی اور روایت ہے حاتم اصم سے کہ آسمنے کہا چار چیزوں کی

أَشْيَاءَ لَا يُعْرَفُ قَدْرُهَا إِلَّا أَرْبَعَةٌ الشَّبَابُ لَا يُعْرَفُ

قدر نہیں پہچانتے مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہیں پہچانتے

قَدْرُهُ إِلَّا الشُّيُوخُ وَالْعَافِيَةُ لَا يُعْرَفُ قَدْرُهَا إِلَّا أَهْلُ الْبَلَاءِ

مگر بوڑھے اور آرام کی قدر نہیں پہچانتے مگر صاحب تکلیف کے

وَالصِّحَّةُ لَا يُعْرَفُ قَدْرُهَا إِلَّا الْمَرَضَى وَالْحَيَوٰةُ لَا يُعْرَفُ

اور تندرستی کی قدر نہیں پہچانتے مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہیں پہچانتے

قَدْرُهَا إِلَّا الْمَوْتَى قَالَ الشَّاعِرُ أَبُو نُوَاسٍ أَشْعَارٌ

مگر مردے ابو نواس شاعر نے کہا

ذُنُوبِي إِنْ فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةٌ وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ ذُنُوبِي أَوْسَعُ

دیکھتا ہوں میں بہت میرے گناہ لیک اُن سے رحمت رب ہے فزوں

وَمَا طَمَعِي فِي صِلِّي إِنْ عَلِيْتُهُ ... وَلٰكِنَّنِي فِي رَحْمَةِ اللّٰهِ أَطْمَعُ

کیا ہے امید اپنے اچھے کام سے ... آرزو اسکی رحمت کی رکھوں

هُوَ اللّٰهُ مَوْلَايَ الَّذِي هُوَ خَالِقِي ... وَإِنِّي لَهُ عَبْدٌ أَقِرُّ وَأَخْضَعُ

میرا مولیٰ ہے ہر اخلائق سے خدا ... میں ہوں بندہ اسکا عاجز اور زبوں

فَإِنْ يَكُ غُفْرَانٌ فَذٰلِكَ رَحْمَةٌ ... وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرٰى فَأَنَا أَصْنَعُ

پھر اگر بخشے تو رحمت اُسکی ہے ... اور نہیں تو پھر کیا میں کس کروں

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يُوضَعُ

فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا رکھی جائیں گی

الْمِيْزَانُ فَيُؤْتٰى بِأَهْلِ الصَّلٰوةِ فَيُوَفَّوْنَ أُجُوْرَهُمْ بِالْمِيْزَانِ ثُمَّ

ترازو پھر لائے جائیں گے اہل نماز تب پورے دیے جائیں گے اجر اُنکے ساتھ ترازو کے

يُؤْتٰى بِأَهْلِ الصَّوْمِ فَيُوَفَّوْنَ أُجُوْرَهُمْ بِالْمِيْزَانِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِأَهْلِ

پھر لائے جائیں گے اہل روزہ تب پورے دیے جائیں گے اجر اُنکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائیں گے

الْحَجِّ فَيُوَفَّوْنَ أُجُوْرَهُمْ بِالْمِيْزَانِ ثُمَّ يُؤْتٰى بِأَهْلِ الْبَلَاءِ لَا

اہل حج تب پورے دیے جائینگے اجروں کے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائیں گے اہل بلا

يُنْصَبُ لَهُمْ مِيْزَانٌ وَلَا يُنْشَرُ لَهُمْ دِيْوَانٌ فَيُوَفَّوْنَ أُجُوْرَهُمْ

کھڑی نہ ہوگی اُنکے لئے ترازو اور نہ کھلیگا اُنکا عمل نامہ تب دیے جائیں گے اجر اُنکے

بِغَيْرِ حِسَابٍ حَتّٰى يَتَمَنَّى أَهْلُ الْعَافِيَةِ أَنْ لَوْ كَانُوْا

بلا حساب یہاں تک کہ آرزو کریں گے صاحب آلام کے کہ کاش ہمکو

يُعْطَوْنَ لَهُمْ مِنْ كَثْرَةِ ثَوَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ

انکے مرتبے میں بسبب کثرت ثواب دینے اللہ تعالےٰ کے اور روایت ہے

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ يُسْتَقْبَلُ ابْنُ آدَمَ أَرْبَعُ نُهَبَاتٍ يَنْتَهِبُ

بعض حکیموں سے کہ پیش آتی ہیں بنی آدم کے چار لوٹیں لوٹ لیتا ہے

مَلَكُ الْمَوْتِ رُوحَهُ وَيَنْتَهِبُ الْوَرَثَةُ مَالَهُ وَيَنْتَهِبُ الدُّودُ

ملک الموت روح اسکی اور لوٹ لیتے ہیں وارث مال اسکا اور لوٹ لیتے ہیں کیڑے

جِسْمَهُ وَيَنْتَهِبُ الْخُصَمَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَرَضَهُ أَيْ عَمَلَهُ وَعَنْ

بدن اسکا اور لوٹ لیتے ہیں دشمن دن قیامت کے اسباب یعنے عمل اسکے اور روایت ہے

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اشْتَغَلَ بِالشَّهَوَاتِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ النِّسَاءِ

بعض حکیموں سے جو شخص مشغول ہوگا خواہشوں کا تو ضرور ہیں اسکو عورتیں

وَمَنِ اشْتَغَلَ بِجَمْعِ الْمَالِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْحَرَامِ وَمَنِ

اور جو شخص مشغول ہوگا مال جمع کرنے کا تو ضرور ہے اسکو حرام لے اور جو شخص

اشْتَغَلَ بِمَنَافِعِ الْمُسْلِمِينَ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْمُدَارَاةِ وَمَنِ

مشغول ہوگا بھلائی مسلمانوں کی تو ضرور ہے اسکو خاطرداری اور جو شخص

اشْتَغَلَ بِالْعِبَادَةِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْعِلْمِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

مشغول ہوگا عبادت کی تو ضرور ہے اسکو علم اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَصْعَبَ الْأَعْمَالِ أَرْبَعُ خِصَالٍ الْعَفْوُ عِنْدَ

عنہ سے کہ سخت تر عمل چار خصلتیں ہیں معاف کرنا

الْغَضَبِ وَالْجُودُ فِي الْعُسْرَةِ وَالْعِفَّةُ فِي الْخَلْوَةِ وَقَوْلُ الْحَقِّ

غصے میں اور بخشش کرنی تنگی میں اور پارسائی تنہائی میں اور کلمہ حق کہنا

لِمَنْ يَخَافُ أَوْ يَرْجُوهُ وَفِي الزَّبُورِ أَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَى دَاوُدَ

جس کسی سے خوف ہو یا امید ہو اور زبور میں کہ وحی بھیجی اللہ تعالے نے حضرت

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ الْعَاقِلَ الْحَكِيمَ لَا يَخْلُو مِنْ أَرْبَعِ سَاعَاتٍ

علیہ السلام کی طرف کہ عقلمند دانا حال نہیں چار ساعت

سَاعَةٍ فِيهَا يُنَاجِي رَبَّهُ وَسَاعَةٍ فِيهَا

ایک ساعت ہیں مناجات کرے اپنے رب سے اور ایک ساعت

یعنی جو شخص چاہے کہ اپنی خواہشوں کو پورا کرے اور اپنے مقصد میں مشغول ہو جس میں دین و دنیا کی بہتری ہو تو چاہیے کہ اپنے کو مشغول کرے عبادت میں کیونکہ جو شخص مشغول ہوگا عبادت میں اللہ تعالے اسکی حاجتیں پوری کرے گا اور اسکو بے حساب روزی دے گا اور جو شخص مشغول ہوگا دنیا کے کاموں میں اللہ تعالے اسکو دنیا کے کاموں میں مشغول کر دے گا اور جو شخص مشغول ہوگا علم میں اللہ تعالے اسکو عالم کر دے گا اور جو شخص مشغول ہوگا عبادت میں اللہ تعالے اسکو عبادت کا شوق دے گا اور جو شخص مشغول ہوگا مخلوق کی خدمت میں اللہ تعالے اسکو مخلوق سے بے نیاز کر دے گا اور جو شخص مشغول ہوگا اللہ تعالے کی خدمت میں اللہ تعالے اسکو مخلوق کی خدمت سے بے نیاز کر دے گا اور جو شخص مشغول ہوگا اللہ تعالے کی عبادت میں اللہ تعالے اسکو مخلوق کی عبادت سے بے نیاز کر دے گا اور جو شخص مشغول ہوگا اللہ تعالے کی محبت میں اللہ تعالے اسکو مخلوق کی محبت سے بے نیاز کر دے گا اور جو شخص مشغول ہوگا اللہ تعالے کی یاد میں اللہ تعالے اسکو مخلوق کی یاد سے بے نیاز کر دے گا اور جو شخص مشغول ہوگا اللہ تعالے کی رضا میں اللہ تعالے اسکو مخلوق کی رضا سے بے نیاز کر دے گا اور جو شخص مشغول ہوگا اللہ تعالے کی اطاعت میں اللہ تعالے اسکو مخلوق کی اطاعت

نفسہ وساعۃ یمشی فیہا الی اخوانہ الذین یحبونہ بعیوبہ

اپنے نفس سے اور ایک ساعت میں چلے اپنے ایسے بھائیوں کے پاس کہ محبت رکھتے ہیں اُسکے عیبوں کی

وساعۃ یخلی فیہا بین نفسہ وبین لذاتہا الحلال وقال

اور ایک ساعت میں چھوڑے نفس کو ساتھ لذتوں حلال کے اور کہا

بعض الحکماء جمیع العبادات من العبودیۃ اربعۃ ان الوفاء

بعض حکیموں نے تمام عبادتیں بندگی کی چار ہیں باوفا کرنا

بالعہود والمحافظۃ بالحدود والصبر علی المفقود والرضی

تہدوں کا اور نگاہ رکھنا حدوں کا اور صبر کرنا گم ہوئی چیز پر اور راضی ہونا

بالموجود باب الخامس روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

موجود سے ف باب ہے پانچ پانچ چیزوں کے بیان میں روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

من اہان خمسۃ خسر خمسۃ من استخف بالعلماء خسر

جسنے حقارت کی پانچ کی ٹوٹا پایا اُسنے پانچ ہیں جسنے حقارت کی علما کی ٹوٹا پایا

الدین ومن استخف بالامراء خسر الدنیا ومن استخف

دین ہیں اور جسنے حقارت کی اُمرا کی ٹوٹا پایا دنیا ہیں اور جسنے حقارت کی

بالجیران خسر المنافع ومن استخف بالاقرباء خسر المودۃ

ہمسایوں کی ٹوٹا پایا فائدوں ہیں اور جسنے حقارت کی اقربا کی ٹوٹا پایا دوستی ہیں

ومن استخف باہلہ خسر طیب المعیشۃ وقال النبی

اور جسنے حقارت کی اپنی بی بی کی ٹوٹا پایا اچھی عیش ہیں اور فرمایا حضرت نبی

علیہ السلام مثل موسیٰ زمان علی امتی یحبون خمسا

علیہ السلام نے اب آئیگا زمانہ میری امت پر کہ دوست رکھینگے پانچ کو

ویسون خمسا یحبون الدنیا ویسون العقبی یحبون

اور بھولینگے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولینگے آخرت کو دوست رکھینگے

الدُّوْرَ وَيَنْسَوْنَ الْقُبُوْرَ وَيُحِبُّوْنَ الْمَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحِسَابَ وَ

گھروں کو اور بھولیں گے قبروں کو اور محبت کریں گے مال کو اور بھولیں گے حساب کو اور

يُحِبُّوْنَ الْعِيَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحُوْرَ وَيُحِبُّوْنَ النَّفْسَ وَيَنْسَوْنَ اللّٰهَ ثُمَّ

دوست رکھیں گے گھر کے لوگوں کو اور بھولیں گے حوروں کو اور دوست رکھیں گے نفس کو اور بھولیں گے اللہ کو

مِنِّيْ بَرَاءٌ وَأَنَا مِنْهُمْ بَرِيْءٌ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُعْطِي

مجھ سے بیزار ہیں اور میں اُنسے بیزار ہوں اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے نہیں دیتا

اللّٰهُ لِأَحَدٍ خَمْسًا إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ خَمْسًا أُخْرٰى لَا يُعْطِيْ الشُّكْرَ

اللہ کسی کو پانچ چیزوں مگر تیار کر رکھا ہے اُسکے لئے پانچ چیزیں نہیں دیتا توفیق شکر کی

إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الزِّيَادَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ الدُّعَاءَ إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ

مگر تیار کرتا ہے اُسکے لئے زیادتی اور نہیں دیتا توفیق سوال کی مگر تیار کرتا ہے اُسکے لئے

الْإِسْتِجَابَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ الْإِسْتِغْفَارَ إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الْغُفْرَانَ وَلَا

قبولیت اور نہیں دیتا توفیق استغفار کی مگر تیار کرتا ہے اُسکے لئے بخشش اور نہیں

يُعْطِيْهِ التَّوْبَةَ إِلَّا وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الْقَبُوْلَ وَلَا يُعْطِيْهِ الصَّدَقَةَ إِلَّا

دیتا توفیق توبہ کی مگر تیار کرتا ہے اُسکے لئے قبول اور نہیں دیتا ہے توفیق صدقہ کی مگر

وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الْقَبُوْلَ وَعَنْ أَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

تیار کرتا ہے اُسکے لئے قبول ہونا اور روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے

الظُّلُمَاتُ خَمْسٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا خَمْسٌ حُبُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا

اندھیری پانچ ہیں اور چراغ اُنکے پانچ ہیں محبت دنیا کی اندھیرا ہے اور چراغ اُسکا

التَّقْوٰى وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا التَّوْبَةُ وَالْقَبْرُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ

پرہیزگاری ہے اور گناہ اندھیرا ہے اور چراغ اُسکا توبہ ہے اور قبر اندھیرا ہے اور چراغ

لَهَا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالْآخِرَةُ ظُلْمَةٌ

اُسکا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے اور آخرت اندھیرا ہے

وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالضِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ

اور چراغ اسکا عمل نیک ہو اصل میں ضراط اندھیرا ہے اور چیراغ اسکا

الْيَقِيْنُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَوْقُوْفًا عَلَيْهِ

یقین ہے اور روایت ہو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت انھیں سے ہے

اَوْ مَرْفُوْعًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اِدِّعَاءُ الْغَيْبِ

یا پہنچی ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم تک وے کہا ہے جو نہوتا مجھ غیب کا

لَشَهِدْتُ عَلٰى خَمْسٍ نَفَرٍ اَنَّهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْفَقِيْرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ

گواہی دیتا میں پانچ گروہ پر گروہ بہشتی ہیں فقیر کنبے والا

وَالْمَرْاَةُ الرَّاضِيْ عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُتَصَدِّقَةُ مَهْرَهَا عَلٰى

اور عورت کہ راضی ہے اس سے خاوند اسکا اور بخشنے والی اپنے مہر کی

زَوْجِهَا وَالرَّاضِيْ عَنْهُ اَبَوَاهُ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ

خاوند کو اور جس سے راضی ہوں ماں باپ اسکے اور توبہ کرنیوالا گناہ سے اور روایت ہے

عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَمْسٌ هُنَّ عَلَامَةُ الْمُتَّقِيْنَ وَهُمَا اَنْ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پانچ چیزیں علامت ہو متقیوں کی پہلے یہ کہ

لَّا يُجَالِسَ اِلَّا مَنْ يُّصْلِحُ الدِّيْنَ مَعَهٗ وَيَغْلِبُ الْفَرَحُ وَاللِّسَانَ

نہ بیٹھے مگر اُس سے جو اصلاح دے اُس دین میں اپنا اور غالب ہو فرح اور زبان پر

وَاِذَا اَصَابَهٗ شَيْءٌ عَظِيْمٌ مِّنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَالًا وَاِذَا اَصَابَهٗ

اور جب پہنچے اُس کو کچھ بڑی چیز دنیا کی سمجھے اسکو بال اور جب پہنچے اسکو

شَيْءٌ قَلِيْلٌ مِّنَ الدِّيْنِ اغْتَمَّ ذٰلِكَ وَلَا يُمَالِئُ بَطْنَهٗ مِنَ

تھوڑی چیز دین کی بڑی جانے اسکو چوتھے حصے سب

الْحَلَالِ خَوْفًا مِّنْ اَنْ يُّخَالِطَهٗ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ

حلال سے بسبب خوف مل جانے حرام کے یکجا ہو جانے سب لوگوں کو

قَدْ نَجَا وَيْرِي نَفْسَهُ قَدْ هَلَكَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

کر نجات پائی اور جانے اپنے تئیں کو ہلاک ہوا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

لَوْلَا خَمْسُ خِصَالٍ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ صَالِحِيْنَ أَوَّلُهَا

اگر نہ ہوتیں پانچ خصلتیں البتہ ہوتے تمام آدمی نیک پہلی

اَلْقَنَاعَةُ بِالْجَهْلِ وَالْحِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا وَالشُّحُّ بِالْفَضْلِ وَ

قناعت رکھنی جہالت پر اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھ اور

الرِّيَاءُ فِي الْعَمَلِ وَالْإِعْجَابُ بِالرَّأْيِ وَعَنْ جُمْهُوْرِ الْعُلَمَاءِ

ریا عمل میں اور اچھا جاننا اپنی عقل کو اور روایت ہے اکثر علماء سے

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى أَكْرَمَ نَبِيَّهُ مُحَمَّدًا

رحمت اللہ تعالیٰ کی ان سب پر کہ اللہ تعالیٰ نے بزرگ کیا اپنے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَرَامَاتٍ أَكْرَمَهُ بِالْاِسْمِ وَالْجِسْمِ وَالْعَطَاءِ

صلے اللہ علیہ وسلم کو پانچ بزرگی کے ساتھ بزرگ کیا نام میں اور جسم میں اور عطا میں

وَالْخَطَاءِ وَالرِّضَاءِ أَمَّا الْاِسْمُ فَنِدَاؤُهُ بِالرِّسَالَةِ وَلَمْ يُنَادِهِ بِالْاِسْمِ كَمَا

اور خطا میں اور رضا میں لیکن نام سو پکارا اسکو صفت رسالت کے ساتھ اور نہ پکارا اسکو ساتھ نام کے

نَادٰى جَمِيْعَ الْأَنْبِيَاءِ مِثْلَ آدَمَ وَنُوْحٍ وَإِبْرَاهِيْمَ وَغَيْرِهِمْ وَأَمَّا

پکارا اور نبیوں کو مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا انکے اور ۱۲ اور لیکن

الْجِسْمُ فَإِذَا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَأَجَابَهُ

جسم پس جسوقت بلایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سو جواب دیا

بِنَفْسِهِ عَنْهُ وَلَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ لِسَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَمَّا الْعَطَاءُ

خود اللہ تعالیٰ نے اسکی طرف سے اور نبیوں کی یہ بات اور انبیا کے لئے اور لیکن عطا

فَأَعْطَاهُ بِلَا سُؤَالٍ وَأَمَّا الْخَطَاءُ فَذَكَرَ الْعَفْوَ قَبْلَ ذِكْرِ الْجِنَايَةِ

پس دیا اسکو بدون مانگے اور لیکن خطا پس یاد کیا بخشش کو پہلے کہنا گناہ کے

قَالَ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ وَاِمَّا الرِّضٰى فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فِدْيَةً وَلَا
فرمایا عفو کرے اللہ تجھ سے اور لیکن خوشنودی سو نہیں پھیرا اس نے فدیہ کو انکا اور نہ
صَدَقَةً وَلَا نَفَقَةً كَمَا رَدَّهَا عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَنْ
صدقہ انکا اور نہ نفقہ انکا جیسا کہ پھیرا سب انبیا پر اور روایت ہے
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا خَمْسٌ مَنْ
عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے پانچ چیزیں جس شخص میں ہوں
كُنَّ فِيْهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَوَّلُهَا اَنْ يَذْكُرَ لَا اِلٰهَ
جو دین کی نیک بخت ہوگا دنیا اور آخرت میں پہلے کہ ذکر کرے کوئی لا الہ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ
الا اللہ محمد رسول اللہ کا ہر وقت میں اور جب مبتلا ہو کسی بلا میں
قَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
کہے انا للہ وانا الیہ راجعون ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی
الْعَظِيْمِ وَاِذَا اُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ شَكَرَ
العظیم اور جب نعمت دیجاوے کہے الحمد للہ رب العلمین شکر کرے
النِّعْمَةَ وَاِذَا ابْتَدَاَ فِيْ شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا اَفْرَطَ
نعمت کے اور جب شروع کرے کسی کام کے کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب حد سے
مِنْهُ ذَنْبًا قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَعَنِ
اس سے گناہ کرے کہے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ اور روایت ہے
الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرٰىةِ خَمْسَةُ
حسن بصری رحمہ اللہ سے کہ اس نے کہا ہے لکھے ہیں توریت میں پانچ
اَحْرُفٍ اَنَّ الْغِنٰى فِي الْقَنَاعَةِ وَاَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعُزْلَةِ وَاَنَّ
حرف کہ تونگری قناعت میں ہے اور سلامتی گوشے میں ہے اور

الْحُرْمَةِ فِي رَفْضِ الشَّهَوَاتِ وَأَنَّ التَّمَتُّعَ فِي أَيَّامٍ طَوِيلَةٍ وَأَنَّ

بندگی خواہشوں کے چھوڑنے میں ہے اور فائدہ اٹھانا برسے دنوں میں ہے اور

الصَّبْرَ فِي أَيَّامٍ قَلِيلَةٍ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صبر تھوڑے دنوں میں ہے ف۱ اور روایت ہے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ

غنیمت جان پانچ چیز کو پہلے پانچ کے جوانی کو پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی کو پہلے

سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ وَفَرَاغَكَ

بیماری کے اور تونگری کو پہلے محتاجی کے اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو

قَبْلَ شُغْلِكَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللهُ مَنْ

پہلے مشغولی کے آور روایت ہے یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے جسکا

كَثُرَ شُبَعُهُ كَثُرَ لَحْمُهُ وَمَنْ كَثُرَ لَحْمُهُ كَثُرَتْ شَهْوَتُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ

بہت پیٹ بھرا بہت ہوا گوشت اسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اسکی اور جسکی بہت ہوئی

شَهْوَتُهُ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ قَسَى قَلْبُهُ وَمَنْ

شہوت بہت ہوئے گناہ اسکے اور جسکے بہت ہوئے گناہ سخت ہوا دل اسکا اور جسکا

قَسَى قَلْبُهُ غَرِقَ فِي أَفَانِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

سخت ہوا دل ڈھاوہ آفتوں دنیا میں اور اسکی زینتوں میں اور روایت ہے سفیان ثوری سے

أَنَّهُ قَالَ اخْتَارَ الْفُقَرَاءُ خَمْسًا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءُ خَمْسًا اخْتَارَ

کہ اسنے کہا اختیار کیا محتاجوں نے پانچ کو اور اختیار کیا غنیوں نے پانچ کو اختیار کیا

الْفُقَرَاءُ رَاحَةَ النَّفْسِ وَفَرَاغَةَ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةَ الرَّبِّ وَخِفَّةَ

محتاجوں نے راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکاپن

الْحِسَابِ وَالدَّرَجَةَ الْعُلْيَا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءُ تَعَبَ النَّفْسِ وَ

حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیوں نے دکھ نفس کا اور

ف۱ حدیث کے معنی یہ ہیں کہ تھوڑے دنوں کی محنت پر گھبرا نہ جائے کہ ہمیشہ کی راحت اسی پر موقوف ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ تھوڑے دنوں کی محنت سے مراد موت ہو کہ اس کے بعد ہمیشہ کی راحت حاصل ہوگی اور دوسرے معنی پر یہ ہوگا کہ تھوڑے دنوں کی محنت پر گھبرا نہ جائے کہ ہمیشہ کی راحت اسی پر موقوف ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ تھوڑے دنوں کی محنت سے مراد موت ہو کہ اس کے بعد ہمیشہ کی راحت حاصل ہوگی

ف۲ اس حدیث کو طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابو نعیم نے حلیۃ الاولیاء میں روایت کیا ہے

شُغْلُ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةُ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ وَالدَّرَجَةُ

مشغولی دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السُّفْلٰى وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ خَمْسَةٌ هُنَّ

کمتر اور روایت ہے عبداللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں ہیں

مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مُجَالَسَةُ الصَّالِحِيْنَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَخَلَاءُ

دوا ہیں دل کی ہمنشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن کا اور خالی رکھنا

الْبَطْنِ وَقِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَعَنْ جُمْهُوْرِ

پیٹ کا اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کو اور روایت ہے اکثر

الْعُلَمَاءِ اَنَّ الْفِكْرَةَ عَلٰى خَمْسَةِ اَوْجُهٍ فِكْرَةٌ فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ

علماء سے کہ فکر پانچ طرح کی ہے فکر نشانیوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے

مِنْهَا التَّوْحِيْدُ وَالْيَقِيْنُ وَفِكْرَةٌ فِيْ اٰلَاءِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا

اُس سے توحید اور یقین اور فکر نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے اُس سے

الْمَحَبَّةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ وَعْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الرَّغْبَةُ وَفِكْرَةٌ

محبت اور فکر اللہ کے وعدے میں اُس سے رغبت اور فکر

فِيْ وَعِيْدِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ تَقْصِيْرِ نَفْسِهٖ عَنِ

اللہ کی وعید میں پیدا ہوتی ہے اُس سے ہیبت اور فکر تقصیر نفس میں سے

الطَّاعَةِ مَعَ اِحْسَانِ اللّٰهِ اِلَيْهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ

بندگی کے باوجود احسان اللہ کے اُس پر پیدا ہوتی ہے اُس سے حیا اور روایت ہے بعض

الْحُكَمَاءِ بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوٰى خَمْسُ عَقَبَاتٍ مَنْ جَاوَزَهَا نَالَ التَّقْوٰى

حکیموں سے کہ آگے تقوے کے پانچ گھاٹیاں ہیں جسنے نباہ دیا اُن سے وہ تقوے کو

وَاَوَّلُهَا اِخْتِيَارُ الشِّدَّةِ عَلَى النِّعْمَةِ وَثَانِيْهَا اِخْتِيَارُ الْجُهْدِ

پہنچا اوّل اُن کا اختیار کرنا سختی کو عیش پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کو

جلاء القلب علاوں کی

والشکر اور شکر

عَلَى الرَّاحَةِ وَتَأْثِيلُهَا اخْتِيَارُ الذُّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَأْبُهَا اخْتِيَارُ

راحت پر اور جمعے اختیار کرنا ذلت کا عزت پر اور جوڑنے اختیار کرنا

السُّكُوتِ عَلَى الْفُضُولِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيَوٰةِ

خاموشی کا زیادہ بولنے پر اور پانچویں اختیار کرنا موت کا زندگی پر

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّجْوٰى خَمْسٌ لَا سِرَارٌ وَالصِّدْقُ ۱

اور راوی ہے حضرت نبی علیہ السلام سے سرگوشی ۱۲ نگاہ کنی ہے بھیدوں کو اور سچ

خَمْسٌ الْأَمْوَالُ وَالْإِخْلَاصُ خَمْسٌ الْأَعْمَالُ وَالصِّدْقُ

نگاہ رکھتا ہے مال کو اور اخلاص نگاہ رکھتا ہے عملوں کو اور

خَمْسٌ الْأَقْوَالُ وَالْمَشُورَةُ خَمْسٌ الْآرَاءُ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

نگاہ رکھتا ہے قولوں کو اور مشورہ نگاہ رکھتا ہے عملوں کو فرمایا نبی علیہ

السَّلَامُ لَا نَبِيَّ فِي جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةُ أَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِي جَمْعِهِ وَالشُّغْلُ

السلام نے کہ جمع کرنے میں مال کے پانچ چیزیں ہیں تکلیف اسکے جمع کرنے میں اور مشغول

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِإِصْلَاحِهِ وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ

اللہ تعالیٰ کی یاد سے اسکی اصلاح میں اور ڈرنا چھین لینے والے اور چور سے

وَاجْتِنَابُ اسْمِ الْبَخِيلِ لِنَفْسِهِ وَمُفَارَقَةُ الصَّالِحِينَ مِنْ أَجْلِهِ

اور ٹھیرانا نام بخیل کا اپنے واسطے اور جدائی نیکوں کی اسکے واسطے

وَفِي تَفْرِيقِهِ خَمْسَةُ أَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهِ وَ ۲

اور جدا کرنے میں مال کے پانچ چیزیں ہیں راحت نفس کی اسکے طلب سے اور

الْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللّٰهِ مِنْ حِفْظِهِ وَالْأَمْنُ مِنْ سَالِبِهِ وَسَارِقِهِ

فراغت واسطے یاد اللہ کے نگہبانی سے اسکی اور امن چھیننے لینے والے اور چور سے

وَاكْتِسَابُ اسْمِ الْكَرِيمِ لِنَفْسِهِ وَمُصَاحَبَةُ الصَّالِحِينَ لِفَرَاغِهِ

اور حاصل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور ہمنشینی نیکوں کی اسکی جدائی سے

۱ الی علی پارسی زبان میں بات کرنا ہمراز سے بھید پوچھنا اسکا بیان ۱۲

۲ یعنی جمع کرنا مال میں

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجْتَمِعُ فِي هٰذَا الزَّمَانِ

اور روایت کی ہم سے سفیان ثوری رحمہ اللہ سے نہیں جمع ہوتا ہے اس زمانے میں

لِأَحَدٍ قَالَّا وَعِنْدَهُ خَمْسُ خِصَالٍ طُولُ الْأَمَلِ وَحِرْصٌ غَالِبٌ وَشُحٌّ

کسی کے لیے مال مگر کہ اس کے پاس ہوں پانچ خصلتیں درازی امید کی اور حرص غالب اور بخل

شَدِيدٌ وَّقِلَّةُ الْوَرَعِ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ لِقَائِلٍ اَشْعَارٌ

سخت اور کمی پرہیزگاری اور بھولنا آخرت کا کہا کہنے والے نے

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا إِلَى نَفْسِهٖ ۔۔۔ إِنَّ لَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ خَلِيلًا

جان لے اے خاطب دنیا اپنے نفس کو واسطے اسکے ہمیشہ ہے خلیل

تَسْتَنْكِحُ الْبَعْلَ وَقَدْ وَطِئَتْ ۔۔۔ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْهُ بَدِيلًا

ہے بیاہتی اس کا کسی جا سے اور کیا ہا اس کا اک بدل

مَا أَقْبَلَ الدُّنْيَا لِخُطَّابِهَا ۔۔۔ لِقَتْلِهِمْ قَتِيلًا قَتِيلًا

قتل کرتی ہے بہادر ہے خلیل کیا تو ہم رکھتی ہے غمگین سے اب

إِنِّي لَمُغْتَرٌّ وَإِنَّ الْبَلَاءَ ۔۔۔ يَعْمَلُ فِي جِسْمِي قَلِيلًا قَلِيلًا

جسم میں میرے یہ ہوتی ہے دخیل ہیں فریب اسکے میں آیا اور بلا

تَزَوَّدُوا لِلْمَوْتِ زَادًا فَقَدْ ۔۔۔ نَادَى الْمُنَادِي الرَّحِيلَ الرَّحِيلَ

موت کے توشے کا اب سامان کرو یہ منادی دائما ہے الرحیل

وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ اَلْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور روایت کی ہم سے حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہا جلدی کام شیطان کا ہے

إِلَّا فِي خَمْسِ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مگر پانچ جگہ کہ وہاں جلدی کرنا طریقہ رسول اللہ سے اور طبیعہ

وَسَلَّمَ إِطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيزُ الْمَيِّتِ إِذَا مَاتَ وَ

مہمان کو جب اترا اور تیاری مردے کی جب مرا اور

تَزْوِيجُ الْبِنْتِ إِذَا بَلَغَتْ وَقَضَاءُ الدَّيْنِ إِذَا وَجَبَ وَالتَّوْبَةُ

جہاد و قرض کی ادائیگی جب بالغ ہوئی اور دینا قرض یعنی ادا کرنا جب واجب ہوا اور توبہ

مِنَ الذَّنْبِ إِذَا فَرَطَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الدُّورِيِّ شَقِيَ إِبْلِيسُ

گناہ سے جب کہ ہوا اور کہا ہے محمد بن دوری نے بدبخت ہوا شیطان

بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ ۳ لَمْ يُقِرَّ بِالذَّنْبِ وَلَمْ يَنْدَمْ وَلَمْ يَلُمْ نَفْسَهُ وَلَمْ يَعْزِمْ

پانچ چیزوں سے اقرار گناہ کا نہ کیا اور پشیمان نہوا اور ملامت بھی اپنے تئیں اور قصد کیا

عَلَى التَّوْبَةِ وَقَنَطَ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ وَسَعِدَ آدَمُ بِخَمْسَةِ أَشْيَاءَ ۴ أَقَرَّ

توبہ کا اور ناامید ہوا اللہ کی رحمت سے اور نیک بخت ہوا آدم پانچ چیزوں سے اقرار کیا

بِالذَّنْبِ وَنَدِمَ عَلَيْهِ وَلَامَ نَفْسَهُ وَأَسْرَعَ فِي التَّوْبَةِ وَلَمْ يَقْنَطْ مِنْ

گناہ کا اور ملامت کی اپنی جان کو اور جلدی کی توبہ میں اور ناامید نہوا

رَحْمَةِ اللهِ وَعَنْ شَقِيقٍ الْبَلْخِيِّ رَحِمَهُ اللهُ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِخَمْسٍ

رحمت اللہ کی سے اور روایت ہے شقیق بلخی رحمہ اللہ سے کہ اس نے کہا لازم پکڑو پانچ

خِصَالٍ وَاعْمَلُوهَا اعْبُدُوا اللهَ بِقَدْرِ حَاجَتِكُمْ إِلَيْهِ وَخُذُوا مِنَ

خصلتیں اور عمل کرو ایسا پوجو اللہ کو جتنا کہ حاجت ہے آپکو اسکی طرف اور لو

الدُّنْيَا بِقَدْرِ عُمُرِكُمْ فِيهَا وَاذْنُبُوا اللهَ بِقَدْرِ طَاقَتِكُمْ عَلَى عَذَابِهِ

دنیا سے مثلی کہ عمر ہے تمہاری اس میں اور گناہ کرو اللہ کا جس کہ طاقت ہے تم کو تمہاری عذاب کی

وَتَزَوَّدُوا فِي الدُّنْيَا بِقَدْرِ مَكْثِكُمْ فِي الْقَبْرِ وَاعْمَلُوا لِلْجَنَّةِ

اور توشہ لو دنیا میں جتنا کہ تم کو ٹھہرنا ہے قبر میں اور عمل کرو واسطے جنت کے

بِقَدْرِ مَا تُرِيدُونَ فِيهَا الْمُقَامَ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

جتنا کہ وآں رہنے کا ارادہ ہو تم اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

إِذَا أَتَيْتَ جَمِيعَ الْأَخِلَّاءِ فَلَمْ أَرَ خَلِيلًا أَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ

جب میں نے سب دوستوں کو سو نہ دیکھا میں نے بہتر دوست اچھا کام رکھنے زبان سے

وَرَأَيْتُ جَمِيعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ أَرَ لِبَاسًا أَفْضَلَ مِنَ الْوَرَعِ وَرَأَيْتُ

اور دیکھا میں نے سب لباسوں کو سو نہ دیکھا میں نے کوئی لباس اچھا پرہیزگاری سے اور دیکھا میں نے

جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ أَرَ مَالًا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْبِرِّ

سب مالوں کو سو نہ دیکھا میں نے کوئی مال اچھا قناعت سے اور دیکھا میں نے سب نیکیوں کو

فَلَمْ أَرَ بِرًّا أَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَطْعِمَةِ فَلَمْ

سو نہ دیکھی میں نے کوئی نیکی اچھی نصیحت سے اور دیکھا میں نے سب کھانوں کو سو نہ دیکھا

أَرَ طَعَامًا أَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ الزُّهْدُ

میں نے کوئی کھانا لذیذ تر صبر سے اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہ اُسنے کہا زہد

خَمْسُ خِصَالٍ الثِّقَةُ بِاللّٰهِ وَالتَّبَرِّي عَنِ الْخَلْقِ وَالْإِخْلَاصُ

پانچ خصلتیں ہیں اعتماد رکھنا اللہ پر اور بیزار رہنا خلق سے اور اخلاص کرنا

فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالُ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةُ فِي الْيَدِ وَعَنْ بَعْضِ الْعُبَّادِ

کام میں اور ظلم اُٹھانا اور قناعت ہاتھ کی چیز پر اور روایت ہے بعض عابدوں سے

أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاتِ إِلٰهِي طُولُ الْأَمَلِ غَرَّنِي وَحُبُّ الدُّنْيَا

کہ کہا اُسنے مناجات میں الٰہی امید دراز نے فریب دیا مجھکو اور محبت دنیا کی نے

أَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ أَضَلَّنِي وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ بِالسُّوءِ عَنِ

ہلاک کیا مجھکو اور شیطان نے گمراہ کیا مجھکو اور نفس برائی سکھانے والے نے

الْحَقِّ مَنَعَتْنِي وَقَرِينُ السُّوءِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ أَعَانَنِي فَأَغِثْنِي

حق سے روکا مجھکو اور ہمنشین برے نے گناہ پر مدد کی میری پس فریاد رس

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي عَبْدُكَ

یا فریاد رس فریاد رسوں کے پس اگر تو رحم نہ کرے گا مجھ پر تو کون ہے کہ رحم کرے گا مجھ پر تیرے

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِأُمَّتِي عَلَى أُمَّتِي

الْخَمْسَ وَيَنْسَوْنَ الْخَمْسَ يُحِبُّوْنَ الدُّنْيَا وَيَنْسَوْنَ الْاٰخِرَةَ

پانچ کو اور بھولیں گے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولیں گے آخرت کو

وَيُحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ وَيَنْسَوْنَ الْمَوْتَ وَيُحِبُّوْنَ الْقُصُوْرَ وَيَنْسَوْنَ

اور دوست رکھینگے زندگی کو اور بھولیں گے موت کو اور دوست رکھیں گے محلوں کو اور بھول جائینگے

الْقُبُوْرَ وَيُحِبُّوْنَ الْمَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحِسَابَ وَيُحِبُّوْنَ الْخَلْقَ

قبروں کو اور دوست رکھینگے مال کو اور بھولیں گے حساب کو اور دوست رکھینگے خلق کو

وَيَنْسَوْنَ الْخَالِقَ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

اور بھولیں گے خالق کو اور کہا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے

فِيْ مُنَاجَاتِهٖ اِلٰهِيْ لَا يَطِيْبُ اللَّيْلُ اِلَّا بِمُنَاجَاتِكَ وَلَا يَطِيْبُ

مناجات میں الٰہی خوش نہیں ہے رات مگر تیری مناجات کے ساتھ اور خوش نہیں ہے

النَّهَارُ اِلَّا بِطَاعَتِكَ وَلَا تَطِيْبُ الدُّنْيَا اِلَّا بِذِكْرِكَ وَلَا تَطِيْبُ

دن مگر تیرے طاعت کے ساتھ اور خوش نہیں ہے دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھ اور خوش نہیں ہے

الْاٰخِرَةُ اِلَّا بِعَفْوِكَ وَلَا تَطِيْبُ الْجَنَّةُ اِلَّا بِرُؤْيَتِكَ

آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھ اور خوش نہیں ہے جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھ

بَابُ السَّلَامِ

باب السلام

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَشْيَاءَ هُنَّ غَرِيْبَةٌ فِيْ سُنَّةِ مَوَاضِعَ الْمَسْجِدُ غَرِيْبٌ

چھ چیزیں ہیں کہ وہ غریب ہیں چھ جگہ میں مسجد غریب ہے

فِيْمَا بَيْنَ قَوْمٍ لَا يُصَلُّوْنَ فِيْهِ وَالْمُصْحَفُ غَرِيْبٌ فِيْ مَنْزِلِ قَوْمٍ

اس قوم میں کہ نماز نہ پڑھیں اس میں اور قرآن غریب ہے گھر میں اس قوم کے

لَا يَقْرَءُوْنَ فِيْهِ وَالْمَرْأَةُ غَرِيْبَةٌ فِيْ حَيِّ الرِّجَالِ وَالْمَرْأَةُ

کہ نہ پڑھیں اس میں اور عورت

ف ۱ یعنی چھ چیزیں غریب ہیں کہ کوئی ان کی قدر نہیں کرتا جو کوئی ان کی قدر کرے وہ بڑا عالم ہے اور مسجد غریب ہے جس محلہ میں کوئی نماز نہیں پڑھتا اور قرآن غریب ہے جس گھر میں کوئی قرآن نہیں پڑھتا اور عورت غریب ہے جس محلہ میں مرد ہوں اور کوئی عورت نہ ہو اور مسافر غریب ہے جس شہر میں کوئی اس کو نہ پہچانتا ہو اور عالم غریب ہے جس مجلس میں کوئی اس کی قدر نہ کرتا ہو ۱۲

الْمُسْلِمَةُ الصَّالِحَةُ غَرِيبَةٌ فِي يَدِ رَجُلٍ ظَالِمٍ سَيِّئِ الْخُلُقِ وَالرَّجُلُ

مسلمان نیک عورت غریب ہے مرد ظالم بدخلق کے ہاتھ میں اور

الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ غَرِيبٌ فِي يَدِ امْرَأَةٍ رَدِيئَةٍ سَيِّئَةِ الْخُلُقِ وَ

مسلمان نیک غریب ہے عورت بری بدخلق کے ہاتھ میں اور

الْعَالِمُ غَرِيبٌ بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَسْمَعُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عالم غریب ہے اس قوم میں کہ کان نہیں رکھتے اسکی طرف پھر فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَظَرَ الرَّحْمَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ

کہ اللہ تعالیٰ نہ دیکھے گا انکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت سے اور فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ تَعَالَى وَكُلُّ نَبِيٍّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ شخص ہیں کہ لعنت کی میں نے انپر اور لعنت کی انپر تعالیٰ نے اور ہر

مُجَابُ الدَّعْوَاتِ الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ

کی دعا مقبول ہے بڑھانے والا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اور جھٹلانے والا تقدیر اللہ کو

تَعَالَى وَالْمُتَسَلِّطُ الْجَبَّارُ لِيُعِزَّ مَنْ أَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ أَعَزَّهُ

اور حکومت حاصل کرنے والا زبردستی سے کہ عزت دے اللہ کے ذلیل کیے ہوئے کو اور ذلت دے

اللّٰهُ وَالْمُسْتَحِلُّ لِحَرَمِ اللّٰهِ تَعَالَى فَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِي مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

اللہ کے عزت دیے ہوئے کو اور حلال سمجھنے والا اللہ کے حرم میں اور حلال سمجھنے والا میری اولاد میں سے جو حرام کر دی اللہ نے

وَتَارِكُ سُنَّتِي فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَظَرَ

اور چھوڑنے والا میرے طریقے کا بیشک ایسے شخص نہیں دیکھے گا انکی طرف دن قیامت کے نظر

الرَّحْمَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَائِمٌ أَمَامَكَ وَ

رحمت سے فرمایا ابوبکر صدیق نے بیشک ابلیس قائم ہے سامنے تیرے اور

النَّفْسُ مِنْكَ إِلَى جَنْبِكَ وَهُوَ عَدُوُّكَ وَالدُّنْيَا خَلْفَكَ

وَالْاَعْضَاءُ عَنْ حَوْلِكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِي بِالْقُدْرَةِ لَا بِالْمَكَانِ

اور بدن تیرے گرد ہے اور اللہ اے طالب تیرے اوپر ہے یعنی قدرت کے ساتھ نہ کہ مکان کے اعتبار سے

فَالْاِبْلِيْسُ يَدْعُوْكَ اِلٰى تَرْكِ الدِّيْنِ وَالنَّفْسُ تَدْعُوْكَ اِلَى

سو ابلیس لعین خدا کا بھلاتا ہے تجھکو طرف چھوڑنے دین کے اور نفس بلاتا ہے تجھکو طرف

الْمَعْصِيَةِ وَالْهَوٰى يَدْعُوْكَ اِلَى الشَّهْوَةِ وَالدُّنْيَا تَدْعُوْكَ اِلٰى

گناہ کے اور خواہش بلاتی ہے تجھکو طرف شہوت کے اور دنیا بلاتی ہے تجھکو طرف

اِخْتِيَارِهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَالْاَعْضَاءُ تَدْعُوْكَ اِلَى الذُّنُوْبِ وَ

اختیار کرنے اُسکے کے آخرت پر اور بدن بلاتا ہے تجھکو طرف گناہ کے اور

الْجَبَّارُ يَدْعُوْكَ اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ يَدْعُوْ

خدائے جبار بلاتا ہے تجھکو طرف جنت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ فَمَنْ اَجَابَ اِبْلِيْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الدِّيْنُ وَمَنْ

طرف جنت اور بخشش کے سو جسنے کہنا مانا ابلیس کا گیا اُس سے دین اور جسنے

اَجَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الرُّوْحُ وَمَنْ اَجَابَ الْهَوٰى

کہنا مانا نفس کا گئی اُس سے روح ۲ اور جسنے کہنا مانا خواہش کا

ذَهَبَ عَنْهُ الْعَقْلُ وَمَنْ اَجَابَ الدُّنْيَا ذَهَبَ عَنْهُ الْاٰخِرَةُ

گئی اُس سے عقل اور جسنے کہنا مانا دنیا کا گئی اُس سے آخرت

وَمَنْ اَجَابَ الْاَعْضَاءَ ذَهَبَ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَجَابَ اللّٰهَ

اور جسنے کہنا مانا بدن کا گئی اُس سے جنت اور جسنے کہنا مانا اللہ

تَعَالٰى ذَهَبَتْ عَنْهُ السَّيِّاٰتُ وَنَالَ جَمِيْعَ الْخَيْرَاتِ

تعالیٰ کا گئیں اُس سے برائیاں اور پائیں اُسنے تمام بھلائیاں

وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَمَ سِتَّةً فِيْ

اور کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیشک اللہ تعالیٰ نے چھپایا چھ چیزوں کو

ف ۱ یعنی جب تک بندہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکی مدد پر رہتا ہے اور جب وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسکی مدد سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے یعنی اُسکو اُسکے حال پر چھوڑ دیتا ہے اور جس طرح بندہ کو اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ کو بندہ کی مدد کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ بندوں کی مدد سے بے نیاز ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر بندہ کچھ نہیں کر سکتا

ف ۲ یعنی جب بندہ نفس کا کہنا مانتا ہے تو نفس اُسکا روح مار ڈالتا ہے اور اُسکو جہنم میں پہنچا دیتا ہے اور جب بندہ خواہش کا کہنا مانتا ہے تو خواہش اُسکی عقل کو زائل کر دیتی ہے اور اُسکو جہنم میں پہنچا دیتی ہے

سِتَّةٌ لَكُمُ الرِّضَاءُ فِي الطَّاعَةِ وَلَكُمُ الْغَضَبُ فِي الْمَعْصِيَةِ وَ

چھ ہیں چھپا ہا خوشی کو بندگی ہیں اور چھپا ہا غصے کو گناہ ہیں اور

لَكُمُ اسْمُهُ الْأَعْظَمُ فِي الْقُرْآنِ وَلَكُمْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي شَهْرِ

چھپا ہا اپنے اسم اعظم کو قرآن ہیں اور چھپا ہا شب قدر کو مہینے

رَمَضَانَ وَلَكُمُ الصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى فِي الصَّلَوَاتِ وَلَكُمْ يَوْمٌ

رمضان ہیں اور چھپا ہا صلوٰۃ وسطیٰ کو نمازوں ہیں اور چھپا ہا قیامت کے

الْقِيٰمَةِ فِي الْأَيَّامِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ

دن کو دنوں ہیں اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن

فِي سِتَّةِ أَنْوَاعٍ مِّنَ الْخَوْفِ أَحَدُهَا مِنْ قَبْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يَأْخُذَ

چھ طرح کی دہشت ہیں ہے ایک تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ ایمان بیوے

مِنْهُ الْإِيْمَانَ وَالثَّانِي مِنْ قِبَلِ الْحَفَظَةِ أَنْ يَكْتُبُوا عَلَيْهِ مَا يُقْضَى

اس سے دوسرا نگہبان فرشتوں کی طرف سے کہ لکھیں اس پر جو بات کہ رسوا ہو

بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالثَّالِثُ مِنْ قِبَلِ الشَّيْطَانِ أَنْ يُبْطِلَ عَمَلَهُ وَ

اس سے قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کردے عمل اس کا اور

الرَّابِعُ مِنْ قِبَلِ مَلَكِ الْمَوْتِ أَنْ يَأْخُذَهُ فِي غَفْلَةٍ بَغْتَةً وَالْخَامِسُ

چوتھا فرشتہ ملک الموت کی طرف سے کہ پکڑے اسکو غفلت ہیں اچانک پانچواں

مِنْ قِبَلِ الدُّنْيَا أَنْ تَغُرَّهُ بِهَا وَتَشْغَلَهُ عَنِ الْآخِرَةِ وَالسَّادِسُ

دنیا کی طرف سے کہ فریب کھاوے اس سے اور غافل رکھے اسکو آخرت سے اور چھٹا

مِنْ قِبَلِ الْأَهْلِ وَالْعِيَالِ أَنْ يَشْتَغِلُوا بِهِمْ فَيَشْغَلُوْنَهُ عَنْ ذِكْرِ

اہل و عیال کی طرف سے کہ مشغول ہو انکے ساتھ غافل رکھیں اسکو اسکی یاد سے

اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَمَعَ سِتَّةً

اللہ تعالیٰ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جس نے جمع کیں جمع

خِصَالٌ لَمْ يَدَعْ لِلْجَنَّةِ مَطْلَبًا وَلَا عَنِ النَّارِ مَهْرَبًا وَهُمَا عَرَفَ

نہیں چھوڑے بہشت کی طلب اور نہ آگ سے بچاؤ کا راستہ پہچانا

اللّٰهَ تَعَالٰى فَأَطَاعَهُ وَعَرَفَ الشَّيْطَانَ فَعَصَاهُ وَعَرَفَ الْآخِرَةَ

اور تعالے کو سو بندگی کی اسکی اور پہچانا شیطان کو سو نافرمانی کی اسکی اور پہچانا آخرت کو

فَطَلَبَهَا وَعَرَفَ الدُّنْيَا فَرَفَضَهَا وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهُ وَعَرَفَ

سو طلب کیا اسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑ دیا اسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اسکی اور پہچانا

الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهُ وَقَالَ أَيْضًا النِّعَمُ سِتَّةُ أَشْيَاءَ الْإِسْلَامُ

باطل کو سو بچا اوس سے اور کہا ہے نعمتیں چھ چیزیں ہیں اسلام

وَالْقُرْآنُ وَتَمَامُ [illegible] وَالْغِنَى عَنِ

اور قرآن اور [illegible]

النَّاسِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ [illegible]

اور روایت ہے یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے

الْعَقْلُ وَالْفَهْمُ وَالْعِلْمُ وَالْعَقْلُ وَالْخَيْرُ وَالْهُدٰى مِنَ

عقل کی اور فہم اور علم اور عقل اور بھلائی کی طرف اور ہدایت ہونا

لِلذُّنُوبِ وَالْمَالُ رِدَاءُ الْمُتَكَبِّرِينَ وَالدُّنْيَا سُوقُ الْآخِرَةِ

گناہوں کی اور مال چادر ہے تکبر کرنے والوں کا اور دنیا بازار ہے آخرت کا

وَقَالَ أَبُوذَرٍّ جُمِعَتْ سِتُّ خِصَالٍ تَعْدِلُ جَمِيعَ الدُّنْيَا الطَّعَامُ

اور کہا بزرجمہر نے جمع ہیں چھ خصلتیں برابر ہیں تمام دنیا کے کھانا

الْمُرِيءُ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ وَالزَّوْجَةُ الْمُوَافِقَةُ وَالْكَلَامُ الْمُحْكَمُ

ہضم ہونے والا اور لڑکا نیک بخت اور بیوی موافق اور کلام مضبوط

وَكَمَالُ الْعَقْلِ وَالصِّحَّةُ الْبَدَنِ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

اور پورا ہونا عقل اور تندرستی بدن کی اور روایت ہے حسن بصری رحمہ اللہ سے

وا

یعنی ان چھ خصلتوں کو سوائے اسکے کہ طلب کرے بہشت کی اور بچاؤ مانگے آگ سے حاصل کرے

لَوْلَا الْأَبْدَالُ لَخُسِفَتِ الْأَرْضُ وَمَا فِيهَا وَلَوْلَا الصَّالِحُونَ لَهَلَكَ

اگر نہوتے ابدال تو دھنس جاتی زمین اور جو کچھ کہ زمین پر ہے اور اگر نہوتے نیک لوگ تو ہلاک

الطَّالِحُونَ وَلَوْلَا الْعُلَمَاءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ كَالْبَهَائِمِ

ہو جاتے بد لوگ اور اگر نہوتے علما ہو جاتے آدمی تمام مانند چارپایوں کے

وَلَوْلَا السُّلْطَانُ لَأَهْلَكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَوْلَا الْحُمَقَاءُ لَخَرِبَتِ

اور اگر نہ ہوتا بادشاہ مار ڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہوتے احمق خراب ہو جاتی

الدُّنْيَا وَلَوْلَا الرِّيحُ لَأَنْتَنَ كُلُّ شَيْءٍ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ

دنیا اور اگر نہ ہوتی ہوا استھا تین تمام جیزوں کا اور روایت ہے بعض حکیموں سے کہ انہوں نے

قَالَ مَنْ لَمْ يَخَفِ اللَّهَ لَمْ يَنْزَجِرْ مِنْ زَلَّةِ اللِّسَانِ وَمَنْ لَمْ يَخَفْ وُقُوفَهُ

کہا جو شخص نہیں ڈرا اللہ سے نہیں باز آتا لغزش زبان سے اور جو شخص نہیں ڈرا کھڑے ہونے

عَلَى اللَّهِ لَمْ يَنْزَجِرْ قَلْبُهُ مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَسِيرَ

سے اللہ کے نہیں باز آتا اسکے دل نے حرام اور شبہے سے اور جو شخص نا اسیر نہوا

خُلُقِهِ لَمْ يَنْزَجِرْ مِنَ الطَّمَعِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلَى عَمَلِهِ لَمْ يَنْزَجِرْ مِنَ

خلق سے نہیں باز آتا لالچ سے اور جو شخص نہوا نگاہبان اپنے عمل پر نہیں باز آتا اسے

الرِّيَاءِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَعِنْ بِاللَّهِ عَلَى أَحْتِرَاسِ قَلْبِهِ لَمْ يَنْزَجِرْ مِنَ الْحَسَدِ

ریا سے اور جس شخص نے مدد نہ مانگی اللہ سے نگاہبانی دل پر نہیں باز آتا اسے حسد سے

وَمَنْ لَمْ يَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْضَلُ مِنْهُ عِلْمًا وَعَمَلًا لَمْ يَنْزَجِرْ مِنَ الْعُجْبِ

اور جس شخص نے نہ دیکھا اس شخص کی طرف کہ وہ افضل ہے اس سے علم اور عمل میں نہیں باز آتا اسے عجب سے

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فَسَادَ الْقُلُوبِ عَنْ سِتَّةِ

اور روایت ہے حسن بصری سے کہ انہوں نے کہا تحقیق فساد دلوں کا

أَشْيَاءَ أَوَّلُهَا يَدْخُلُ عَلَى الْعَبْدِ مِنْ رَجَاءِ التَّوْبَةِ وَيَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ وَلَا يَعْمَلُ

چیزوں سے ہے پہلے گناہ کرتے ہیں ساتھ امید توبہ کے اور سیکھتے ہیں علم اور عمل نہیں کرتے

وَاِذَا عَمِلُوا لَا يُخْلِصُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا يَشْكُرُوْنَ وَلَا

اور جب عمل کرتے ہیں اخلاص نہیں کرتے اور کھاتے ہیں روزی اللہ کی اور شکر نہیں کرتے اور

يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللّٰهِ وَيَدْفِنُوْنَ مَوْتَاهُمْ وَلَا يَعْتَبِرُوْنَ وَقَالَ

راضی نہیں اللہ کی تقسیم سے اور دفن کرتے ہیں مردے اپنے اور عبرت نہیں پاتے اور ابھی کہا ہے

اَيْضًا مَنْ اَرَادَ الدُّنْيَا وَاخْتَارَهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ بِسِتِّ

جسنے ہمارا دین اور پسند کیا اس کو آخرت پر عذاب کرے گا اللہ اسکو چھ

عُقُوْبَاتٍ ثَلٰثٌ فِى الدُّنْيَا وَثَلٰثٌ فِى الْاٰخِرَةِ اَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِىْ هِىَ

عذاب تین دنیا میں اور تین آخرت میں لیکن وہ تین کہ

فِى الدُّنْيَا فَاَمَلٌ لَيْسَ لَهٗ مُنْتَهًى وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهٗ قَنَاعَةٌ

دنیا میں ہیں سو امید ہے کہ نہیں اس کی انتہا اور حرص غالب ہے کہ نہیں اس شخص کو قناعت

وَاَخَذَ مِنْهُ حَلَاوَةَ الْعِبَادَةِ وَاَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِىْ هِىَ فِى الْاٰخِرَةِ

اور لی گئی اس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ آخرت میں ہیں

فَهَوْلُ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالْحِسَابُ الشَّدِيْدُ وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيْلَةُ وَ

سو دہشت دن قیامت کے اور حساب سخت اور حسرت دراز اور

قَالَ اَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ وَ

کہا ہے احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے راحت نہیں بدخواہ کو اور

لَا مُرُوْءَةَ لِلْكَذُوْبِ وَلَا حِيْلَةَ لِلْبَخِيْلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوْكِ

مروت نہیں جھوٹے کو بھیل نہیں بخیل کو اور وفا نہیں بادشاہوں کو

وَلَا سُرُوْرَ لِسَيِّئِ الْخُلُقِ وَلَا رَاحَةَ لِقَضَاءِ اللّٰهِ وَسُئِلَ

اور سرور نہیں بد خلق کو اور کوئی نہیں بھیرنے والا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا

عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ هَلْ يَعْرِفُ الْعَبْدُ اِذَا تَابَ اَنَّ تَوْبَتَهٗ قُبِلَتْ اَمْ لَا

بعض حکیموں سے کیا پہچان لیتا ہے بندہ جب کہ توبہ کرے کہ توبہ اسکی قبول ہوئی یا نہیں

رُدَّتْ قَالَ لَا أَحْكُمُ فِي ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ لِتِلْكَ عَلَامَاتٍ إِحْدَاهَا
رد کی گئی کہا میں نہیں کرتا ہوں اس پر لیکن اسکی علامتیں ہیں ایک یہ

أَنْ يَرَى نَفْسَهُ غَيْرَ مَعْصُومَةٍ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَيَرَى فِي قَلْبِهِ
کہ دیکھے اپنے نفس کو بے بچایا گیا گناہ سے اور دیکھے اپنے دل میں

الْفَرَحَ غَائِبًا وَالْحُزْنَ شَاهِدًا وَيُقَرِّبُ أَهْلَ الْخَيْرِ وَيُبَاعِدُ أَهْلَ
خوشی کو غائب اور رنج کو حاضر اور نزدیک بلاوے اہل خیر کے اور دور بھگا دے اہل

الشَّرِّ وَيَرَى الْقَلِيلَ مِنَ الدُّنْيَا كَثِيرًا وَيَرَى الْكَثِيرَ مِنَ عَمَلٍ
شر کے اور دیکھے تھوڑی کو دنیا سے بہت اور دیکھے بہت کو عمل

الْآخِرَةِ قَلِيلًا وَيَرَى قَلْبَهُ مُشْتَغِلًا بِمَا ضُمِنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
آخرت سے تھوڑا اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اس چیز کو کہ ضامن ہوا ہے اللہ تعالیٰ سے

فَارِغًا عَمَّا ضَمِنَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْهُ وَيَكُونُ حَافِظُ اللِّسَانِ دَائِمَ
فارغ اس سے جو ضامن ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اور ہو نگہبان زبان کا ہمیشہ

الْفِكْرَةِ لِأَزِمَ الْغَمِّ وَالنَّدَامَةِ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ
فکر کرنے والا لازم غم اور ندامت سے اور کہا ہے یحییٰ بن معاذ رحمہ اللہ نے

مَنْ أَعْظَمُ لِاغْتِرَارِ عِنْدِي التَّمَادِي فِي الذُّنُوبِ عَلَى رَجَاءِ الْعَفْوِ
بڑے فریب کے ہے نزدیک میرے دیر کرنے گناہوں میں بامید بخشش کے

مِنْ غَيْرِ نَدَامَةٍ وَتَوَقُّعُ الْقُرْبِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِغَيْرِ طَاعَةٍ وَانْتِظَارُ
بدون ندامت کے اور امید رکھنی قرب اللہ تعالیٰ کی بدون بندگی کے اور انتظار کرنا

زَرْعِ الْجَنَّةِ بِبَذْرِ النَّارِ وَطَلَبُ دَارِ الْمُطِيعِينَ بِالْمَعَاصِي وَانْتِظَارُ
کھیتی جنت کی بیج دوزخ کے اور ڈھونڈھنا مکان فرمانبرداروں کا ساتھ ہو کے نافرمانوں

الْجَزَاءِ بِغَيْرِ عَمَلٍ وَالتَّمَنِّي عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْإِفْرَاطِ شِعْرٌ
بدلے کا بدون عمل کے اور آرزو اللہ عزوجل سے زیادتی کے ساتھ

يَرْجُو النَّجَاةَ وَلَا يَسْلُكُ مَسْلَكَهَا ✣ إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيَبَسِ

رکھے امید نجات اور نہ اُسکی راہ چلے کہیں بھی خشکی میں کشتی نہیں چلتی

وَقَالَ أَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ حِينَ سُئِلَ مَا خَيْرُ مَا يُعْطَى الْعَبْدُ؟ قَالَ

اور کہا احنف بن قیس نے جبکہ پوچھا گیا کیا چیز بہتر ہے کہ بندہ دیا جاتا ہے کہ کہا

عَقْلٌ غَرِيزِيٌّ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ أَدَبٌ صَالِحٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

عقل پیدائشی کہا پھر جو نہو کہا طریقہ نیک کہا پھر جو نہو

قَالَ صَاحِبٌ مُوَافِقٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ قَلْبٌ مُرَابِطٌ قِيلَ

کہا ساتھی موافق کہا پھر جو نہو کہا دل اللہ سے لگا ہوا کہا

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ طُولُ الصَّمْتِ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ مَوْتٌ حَاضِرٌ

کہا بہت چپ رہنا کہا پھر جو نہو کہا موت حاضر

بَابُ السَّبْقِ

باب سبقت کے بیان میں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

یہ باب سبقت چیز دن کے بیان میں ہے روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے حضرت نبی صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ

اللہ علیہ وسلم سے سات لوگوں کو سایہ دیگا اللہ دن قیامت کے نیچے

ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ وَهُمْ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ

سایہ عرش کے جسدن کہ سایہ نہیں سوا سائے اُسکے کے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان

نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ

کہ بڑا ہوا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اور وہ مرد کہ یاد کیا اُسنے اللہ کو تنہائی میں پھر بہہ نکلا

عَيْنَاهُ دُمُوعًا مِنْ خَشْيَةِ اللهِ تَعَالَى وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ

آنکھوں نے اُسکی آنسو اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اسکا لگا ہوا ہے

بِالْمَسْجِدِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ

مسجد سے جانتک کہ پھرے اسکی طرف اور وہ مرد کہ دیا اسنے صدقہ پھر چھپا جانا بائیں ہاتھ نے

مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ

کر کیا کیا داہنے اسکے نے اور وہ دو مرد کہ دوستی کی تھی انہوں نے اللہ کیلئے اور وہ مرد کہ بلایا اسکو عورت

ذَاتُ جَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا فَأَبَى وَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ تَعَالَى وَقَالَ

خوبصورت نے اپنی طرف تب اسنے انکار کیا اور کہا میں ڈرتا ہوں اللہ تعالے سے اور کہا حضرت

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبُخْلُ لَا يَخْلُو مِنْ أَحَدِ السَّبْعِ أَمَا

ابو بکر صدیق رضے اللہ عنہ نے بخیل نہیں بچتا ایک چیز سے سات میں سے یا تو

أَنْ يَمُوتَ فَيَرِثَهُ مَنْ يُبَذِّلُ مَالَهُ وَيُنْفِقُهُ لِغَيْرِ مَا أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالَى

مرجاتا ہے سو وارث اسکا ہوتا ہے وہ شخص کہ خرچ کرے اسکا مال اور صرف کرے غیر حکم اللہ تعالی کی جس

أَوْ يُسَلِّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سُلْطَانًا جَائِرًا فَيَأْخُذَ مِنْهُ بَعْدَ تَذْلِيلِ النَّفْسِ

یا غالب کرتا ہے اللہ اسپر کسی بادشاہ ظالم کو سو لیتا ہے وہ مال اس سے ذلت اسکو دیکر

أَوْ يَهِيجَ لَهُ شَهْوَةٌ تُفْسِدُ عَلَيْهِ مَالَهُ أَوْ يُبَدِّدَ لَهُ رَأْيٌ فِي بِنَاءٍ أَوْ عِمَارَةٍ

یا اٹھتی ہے اسکو شہوت کہ خراب کرے اسپر مال اپنا یا پیدا ہوتی ہے اسکو عقل مکان بنانے کی یا آباد

فِي أَرْضِ خَرَابٍ فَيَذْهَبُ فِيهِ مَالُهُ أَوْ يُصِيبُ لَهُ نَكْبَةً مِنْ نَكَبَاتِ

کرنے کی زمین ویران میں پھر خرچ ہووے اسپر مال اس کا اور پہنچے اسکو کوئی مصیبت دنیا کی مصیبتوں سے

الدُّنْيَا مِنْ غَرَقٍ وَحَرَقٍ أَوْ سَرِقَةٍ وَمَا أَشْبَهَ ذٰلِكَ أَوْ يُصِيبُ

ڈوبنے یا جلنے یا چوری اور مانند انکے سے یا پہنچے اسکو

عِلَّةً دَائِمَةً فَيُنْفِقُ مَالَهُ فِي مُدَاوَاتِهَا أَوْ يَدْفِنُهُ فِي مَوْضِعٍ مِنَ

بیماری ہمیشہ کی پھر خرچ کرے مال اپنا اسکے علاج میں یا گاڑ دے اسکو کسی جگہ میں

الْمَوَاضِعِ فَيَنْسَاهُ فَلَا يَجِدُهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ

مکانوں میں سے پھر بھول جائے اسکو پھر نہ پاوے اسکو کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص کا

كَثُرَ ضَحِكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالنَّاسِ اسْتُخِفَّ بِهِ

ہنسنا بہت ہوا کم ہوئی ہیبت اسکی اور جس شخص نے ٹھٹھہ کیا آدمیوں کے ٹھٹھہ کیا گیا وہ

وَمَنْ أَكْثَرَ فِي شَيْءٍ عُرِفَ بِهِ وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ وَمَنْ
اور جس شخص سے کثرت کی کوئی چیز پہچانی جائے اس سے وہ اور جس شخص کے بہت بڑے کلام بہت ہوں گے بہت ہوگی بہودگی اور جس
كَثُرَ سَقَطُهُ قَلَّ حَيَاؤُهُ وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ وَمَنْ
شخص کی بہت ہوگی بیہودگی کم ہوگی حیا اس کی اور جس شخص کی کم ہوگی حیا اس کی کم ہوگی پرہیزگاری اور جس شخص کی
قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ
کم ہوگی پرہیزگاری مراد اس سے وہ ہے اور حضرت عثمان یعنی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا
فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَكَانَ تَحْتَهُمَا كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا قَالَ
قول اللہ تعالیٰ کے بیان میں اور تھا نیچے ان کے دو لڑکے یتیم کے لیے یعنی ان کے باپ کا خزانہ اور تھا باپ ان کا نیک تھا فرمایا
اَلْكَنْزُ لَوْحٌ مِنْ ذَهَبٍ وَعَلَيْهِ مِنْ سَبْعَةِ أَسْطُرٍ مَكْتُوبٌ فِي
خزانہ ایک تختی سونے کی تھی اور اس پر سات سطریں لکھی ہوئی تھیں
اِحْدَاهَا عَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْمَوْتَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ
ایک میں تعجب کرتا ہوں میں اس شخص سے کہ پہچانا موت کو اور ہنستا ہے اور تعجب کرتا ہوں اس شخص سے
عَرَفَ الدُّنْيَا فَانِيَةً وَهُوَ يَرْغَبُ فِيهَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ أَنَّ الْأُمُورَ
کہ پہچانا دنیا کو فانی اور رغبت کرے اس کی اور تعجب کرتا ہوں میں اس شخص سے کہ پہچانا کہ کام
بِاَقْدَارٍ هُوَ يَعْلَمُ بِالْفَوَاتِ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحِسَابَ وَهُوَ
بہ اندازہ کے ہیں اور وہ غم کرے کسی چیز کے فوت ہونے سے اور تعجب کرتا ہوں اس شخص سے کہ پہچانا حساب کو اور
يَجْمَعُ مَالًا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ النَّارَ وَهُوَ يَذْنَبُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ
جمع کرے مال کو اور تعجب کرتا ہوں اس شخص سے کہ پہچانا دوزخ کو اور گناہ کرے اور تعجب کرتا ہوں اس شخص سے
عَرَفَ اللهَ يَقِينًا وَهُوَ يَذْكُرُ غَيْرَهُ وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْجَنَّةَ
کہ پہچانا اللہ کو ساتھ یقین کے اور وہ کرے ذکر غیر کا اور تعجب کرتا ہوں اس شخص سے کہ پہچانا بہشت کو
يَقِينًا وَهُوَ يَسْتَرِيحُ بِالدُّنْيَا وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا
یقین سے اور وہ راحت پکڑے ساتھ دنیا کے اور تعجب کرتا ہوں اس شخص سے کہ پہچانا شیطان کو دشمن

فَاطَاعَهُ وَسُئِلَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا أَثْقَلُ مِنَ السَّمَاءِ

پھر ڈرا بخوبی کر کے اسکی اور پوچھا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ کیا ہے بھاری زیادہ آسمان سے

وَمَا أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا أَغْنَى مِنَ الْبَحْرِ وَمَا أَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ

اور کیا ہے فراخ زیادہ زمین سے اور کیا ہے تونگر زیادہ دریا سے اور کیا ہے سخت زیادہ پتھر سے

وَمَا أَحَرُّ مِنَ النَّارِ وَمَا أَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ وَمَا أَمَرُّ مِنَ السَّمِّ

اور کیا ہے گرم زیادہ آگ سے اور کیا ہے ٹھنڈا زیادہ زمہریر سے اور کیا ہے کڑوا زیادہ زہر سے

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبُهْتَانُ عَلَى الْبَرَاءِ أَثْقَلُ مِنَ السَّمَاءِ

تب فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بہتان کرنا لوگوں پر بھاری زیادہ ہے آسمان سے

وَالْحَقُّ أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ وَقَلْبُ الْقَانِعِ أَغْنَى مِنَ الْبَحْرِ وَقَلْبُ

اور حق فراخ زیادہ ہے زمین سے اور دل قناعت والے کا تونگر زیادہ ہے دریا سے اور دل

الْمُنَافِقِ أَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ وَالسُّلْطَانُ الْجَائِرُ أَحَرُّ مِنَ النَّارِ وَالْحَاجَةُ

منافق کا سخت زیادہ ہے پتھر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہے آگ سے اور حاجت

إِلَى اللَّئِيمِ أَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِيرِ وَالصَّبْرُ أَمَرُّ مِنَ السَّمِّ وَقِيلَ

طرف بخیل کے ٹھنڈی زیادہ ہے زمہریر سے اور صبر کڑوا زیادہ ہے زہر سے اور کہا گیا ہے

النِّعْمَةُ أَمَرُّ مِنَ السَّمِّ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الدُّنْيَا دَارُ

نعمت کڑوی زیادہ ہے زہر سے اور کہا ہے حضرت نبی علیہ السلام نے دنیا گھر ہے

مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ

اس کے گھر نہیں اور مال اس شخص کا ہے کہ جسکے مال نہیں اور اسکے لیے جمع کرتا ہے جسکو عقل نہیں

يَشْتَغِلُ بِشَهْوَتِهَا مَنْ لَا فَهْمَ لَهُ وَعَلَيْهَا يُعَادِي مَنْ لَا دِينَ لَهُ

مشغول ہے اسکی خواہش میں جسکو سمجھ نہیں اور اسکے لیے عداوت کرتا ہے جسکو دین نہیں

وَلَهَا يَحْسُدُ مَنْ لَا لُبَّ لَهُ فَلَيْسَ لِعَاقِلٍ أَنْ يَغْتَرَّ بِهَا وَلَا

اور اسکے لیے حسد کرتا ہے جسکو مغز نہیں پس نہیں عقلمند کو یہ کہ دھوکا کھائے اس سے اور نہ

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

ابن محمد اسد انصاری رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ جِبْرِيْلُ بِالْجَارِ حَتّٰى

علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو جبرئیل حق ہمسایہ بن یہانتک

ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَجْعَلُهٗ وَارِثًا وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالنِّسَاءِ حَتّٰى

گمان کیا میںنے کہ اسکو وارث کریگا اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو عورتوں کے حق میں یہانتک

ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُحَرِّمُ طَلَاقَهُنَّ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالْمَمْلُوْكَيْنِ

گمان کیا میںنے کہ حرام ہوگی طلاق انکی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو غلاموں کے حق میں

حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيَجْعَلُ لَهُمْ وَقْتًا يَعْتِقُوْنَ فِيْهِ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ

یہانتک گمان کیا میںنے کہ مقرر ہوگا انکے لئے ایک وقت کہ آزاد ہو جاوینگے اسمیں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا

بِالسِّوَاكِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ فَرِيْضَةٌ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالصَّلٰوةِ

مجکو مسواک کی یہانتک گمان کیا میںنے کہ وہ فرض ہی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو نماز کی

فِي الْجَمَاعَةِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَا يُقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى صَلٰوةَ

جماعت میں یہانتک گمان کیا میںنے کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالے نماز کو

اِلَّا فِي الْجَمَاعَةِ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتّٰى ظَنَنْتُ

مگر جماعت میں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو رات کے اٹھنے کی واسطے عبادت کے یہانتک گمان کیا

اَنَّهٗ لَا يَنَامُ بِاللَّيْلِ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِذِكْرِ اللّٰهِ حَتّٰى

کہ رات کو سوتا نہیں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو ساتھ ذکر خدا کے یہانتک

ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَا يَنْفَعُ قَوْلٌ اِلَّا بِهٖ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

گمان کیا میںنے کہ فائدہ نہیں دیتی کوئی بات مگر اسکے ساتھ اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے

سَبْعَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ اَلْخَالِقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَ

سات شخص ہیں کہ نگاہ نہ کریگا انکی طرف خداوند قیامت کے اور نہ ستوار یگا انکو اور

يُدْخِلُهُمُ النَّارَ اَلْفَاعِلُ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ وَالنَّاكِحُ يَدَهٗ وَنَاكِحُ

داخل کرے گا انکو آگ میں فاعل اور مفعول بہ اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور جو جانے کو

الْبَهِيْمَةِ وَنَاكِحُ الْمَرْاَةِ مِنْ دُبُرِهَا وَالْجَامِعُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَابْنَتِهَا

چوپائے کو اور عورت کی پچھلی راہ سے جامع کرنیوالا نکاح میں عورت کو اور اسکی بیٹی کو

وَالزَّانِيْ بِحَلِيْلَةِ جَارِهٖ وَالْمُؤْذِيْ جَارَهٗ حَتّٰى يَلْعَنَهٗ وَقَالَ

اور زنا کرنے والا ہمسایے کی بیوی سے اور ایذا دینے والا ہمسایے کو یہانتک کہ لعنت کرے وہ اوپر اسکے اور فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشُّهَدَاءُ سَبْعَةٌ سِوَى الْمَقْتُوْلِ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید سات ہیں سوائے شہید

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَلْمَطْعُوْنُ شَهِيْدٌ وَالْغَرِيْقُ شَهِيْدٌ وَصَاحِبُ

فی سبیل اللہ کے پیٹ جلاوہ شہید ہے اور ڈوبنے والا شہید ہے اور

ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيْدٌ وَالْمَبْطُوْنُ شَهِيْدٌ وَالْحَرِيْقُ شَهِيْدٌ

دردِ پہلو والا شہید ہے اور پیٹ والا شہید ہے اور جلنے والا شہید ہے

وَالْمَيِّتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيْدٌ وَالْمَرْاَةُ الَّتِيْ مَاتَتْ عَنِ الْوَلَادَةِ

اور گرنے والا دب کر مرنے والا مکان کے نیچے شہید ہے اور عورت جنکے کے سبب سے مرے

شَهِيْدٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَقٌّ عَلَى

شہید ہے ۱۲ اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لائق ہے

الْعَاقِلِ اَنْ يَّخْتَارَ سَبْعًا عَلَى سَبْعٍ اَلْفَقْرَ عَلَى الْغِنٰى وَ

عاقل کو اختیار کرے سات چیز کو سات پر فقیری کو دولتمندی پر اور

الذُّلَّ عَلَى الْعِزِّ وَالتَّوَاضُعَ عَلَى الْكِبْرِ وَالْجُوْعَ عَلَى الشِّبَعِ وَ

ذلت کو عزت پر اور تواضع کو تکبر پر اور بھوکا پیٹ بھرنے پر اور

الْغَمَّ عَلَى السُّرُوْرِ وَالدُّوْنَ عَلَى الْمُرْتَفِعِ وَالْمَوْتَ عَلَى الْحَيٰوةِ

غم کو خوشی پر اور کمتری کو بلندی پر اور مرنے کو زندگی پر ۱۲

بَابُ الثُّمَانِي قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَانِيَةُ أَشْيَاءَ

یہ باب آٹھ آٹھ چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزوں میں

لَا تَشْبَعُ مِنْ ثُمَانِيَةِ الْعَيْنُ مِنَ النَّظَرِ وَالْأَرْضُ مِنَ الْمَطَرِ

کہ نہیں پیٹ بھرتا آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین مینھ سے

وَالْأُنْثَى مِنَ الذَّكَرِ وَالْعَالِمُ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّائِلُ مِنَ الْمَسْئَلَةِ

اور مادہ نر سے اور عالم علم سے اور مانگنے والا مانگنے سے

وَالْحَرِيصُ مِنَ الْجَمْعِ وَالْبَحْرُ مِنَ الْمَاءِ وَالنَّارُ مِنَ الْحَطَبِ وَقَالَ

اور حریص جمع کرنے مال سے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑی سے اور بجا ہے

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثُمَانِيَةُ أَشْيَاءَ هُنَّ زِينَةٌ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ چیزیں زینت ہیں

لِثَمَانِيَةِ أَشْيَاءَ الْعَفَافُ زِينَةُ الْفَقْرِ وَالشُّكْرُ زِينَةُ النِّعْمَةِ وَ

آٹھ چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے فقر کی اور شکر زینت ہے نعمت کی اور

الصَّبْرُ زِينَةُ الْبَلَاءِ وَالْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّلُ زِينَةُ الْمُتَعَبِّدِ

صبر زینت ہے مصیبت کی اور حلم زینت ہے علم کی اور عاجزی زینت ہے عبادت والے کی

وَكَثْرَةُ الْبُكَاءِ زِينَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَّةِ زِينَةُ الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوعُ

اور کثرت رونے کی زینت ہے خوف کی اور احسان رکھنا زینت ہے احسان کی اور ڈرنا

زِينَةُ الصَّلَاةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُولَ الْكَلَامِ

زینت ہے نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے چھوڑی زیادتی کلام کی

مُنِحَ الْحِكْمَةَ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ النَّظَرِ مُنِحَ خُشُوعَ الْقَلْبِ وَمَنْ

دیا گیا حکمت اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی نظر کی دیا گیا عاجزی دل کی اور جس شخص نے

تَرَكَ فُضُولَ الطَّعَامِ مُنِحَ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ

چھوڑی زیادتی کھانے کی پایا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی

الفضول

الضِّحْكِ مِنَ الْهَيْبَةِ وَمِنْ تَرْكِ الْمِزَاحِ مِنَ الْبَهَاءِ وَمِنْ تَرْكِ

ہنسی کی دبدبہ ہیبت اور جس شخص نے بہت ہنسی اور جس شخص نے بہت جھوٹی

حُبِّ الدُّنْيَا مِنْ حُبِّ الْآخِرَةِ وَمِنْ تَرْكِ الْاِشْتِغَالِ بِعُيُوبِ

محبت دنیا کی دیکھا محبت آخرت کی اور جس شخص نے چھوڑا سعی طرح کے عیبوں کا

غَيْرِهِ مِنَ الْاِصْلَاحِ بِعُيُوبِ نَفْسِهِ وَمِنْ تَرْكِ التَّجَسُّسِ فِي

دیکھا اصلاح اپنے عیبوں کا اور جس شخص نے چھوڑا جستجو کو

كَيْفِيَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنَ الْبَرَاءَةِ مِنَ النِّفَاقِ وَعَنْ عُثْمَانَ

کیفیت اللہ تعالیٰ میں دیکھا بیزاری نفاق سے اور روایت ہے حضرت عثمان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ عَلَامَاتُ الْعَارِفِيْنَ ثَمَانِيَةُ اَشْيَاءَ

رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے کہا علامتیں عارفوں کی آٹھ چیزیں ہیں

قَلْبُهُ مَعَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ وَلِسَانُهُ مَعَ الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ وَعَيْنَاهُ

دل اُسکا ساتھ خوف اور امید کے ہے اور زبان اُسکی ساتھ تعریف اور ثنا کے ہے اور دونوں آنکھیں اُسکی

مَعَ الْحَيَاءِ وَالْبُكَاءِ وَاِرَادَتُهُ مَعَ التَّرْكِ وَالرِّضَاءِ يَعْنِي

ساتھ حیا اور رونے کے ہیں اور ارادہ اُس کا ساتھ چھوڑنے اور رضا کے

تَرْكَ الدُّنْيَا وَطَلَبَ رِضَا مَوْلَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

چھوڑنا دنیا کا اور چاہنا رضامندی مولا اپنے کی اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

لَا خَيْرَ فِي صَلٰوةٍ لَا خُشُوْعَ فِيْهَا وَلَا خَيْرَ فِي صَوْمٍ لَا امْتِنَاعَ

نہیں بہتری اُس نماز میں کہ نہیں حاضری اُس میں اور نہیں بہتری اُس روزے میں کہ نہیں اُس

فِيْهِ عَنِ اللَّغْوِ وَلَا خَيْرَ فِي قِرَاءَةٍ لَا تَدَبُّرَ فِيْهَا وَلَا خَيْرَ فِي عِلْمٍ

میں بچنا لغو سے اور نہیں بہتری اُس قرأت میں کہ نہیں غور اُس میں اور نہیں بہتری اُس علم میں

لَا وَرَعَ فِيْهِ وَلَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا سَخَاوَةَ فِيْهِ وَلَا خَيْرَ فِي اَخٍ

کہ نہیں پرہیزگاری اُس میں اور نہیں بہتری اُس مال میں کہ نہیں سخاوت اُس میں اور نہیں بہتری اُس

لَا حِفْظَ فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي نِعْمَةٍ لَا بَقَاءَ لَهَا وَلَا خَيْرَ فِي دُعَاءٍ لَا إِخْلَاصَ فِيهِ

کہ نہیں حفاظت اس میں اور نہ ہے بہتری اس نعمت میں کہ نہیں ہے اس کو بقا اور نہیں بہتری اس دعا میں کہ نہیں اخلاص اس میں

بَابُ التَّسَاعِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى

باب ہے نو نوبتوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے وحی بھیجی

اللهُ تَعَالَى إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ أُمَّهَاتِ الْخَطَايَا

اللہ تعالیٰ نے طرف موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے توریت میں کہ اصل خطاؤں کی

ثَلَاثَةٌ الْكِبْرُ وَالْحَسَدُ وَالْحِرْصُ فَفِي الْكِبْرِ مِنْهَا سِتَّةُ قُصِرْنَ

تین ہیں غرور اور حسد اور حرص پھر بید اہوئے اس سے چھ پھر ہوگئے

تِسْعَةً الْأُولَى مِنَ السِّتَّةِ الشِّبَعُ وَالنَّوْمُ وَالرَّاحَةُ وَحُبُّ

پہلے چھ میں سے پیٹ بھرنا ہے اور سونا اور آرام اور محبت

الْأَمْوَالِ وَحُبُّ الثَّنَاءِ وَالْحَمْدَةِ وَحُبُّ الرِّيَاسَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

مالوں کی اور محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی اور فرمایا حضرت ابوبکر

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ الْعِبَادُ ثَلَاثَةُ أَصْنَافٍ لِكُلِّ صِنْفٍ

صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنے والے تین قسم ہیں ہر قسم کی

ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللهَ تَعَالَى

تین نشانیاں ہیں کہ پہچانے جاتے ہیں اُنسے ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ تعالےٰ کو

عَلَى سَبِيلِ الْخَوْفِ وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللهَ عَلَى سَبِيلِ الرَّجَاءِ وَ

بطریق ڈرنے کے اور ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ کو بطریق امید کے اور

صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللهَ عَلَى سَبِيلِ الْحُبِّ فَالْأَوَّلُ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ

ایک قسم ہے کہ پوجتے ہیں اللہ کو بطریق محبت کے سو پہلی قسم کی تین نشانیاں ہیں

يَسْتَحْقِرُ نَفْسَهُ وَيَسْتَقِلُّ حَسَنَاتِهِ وَيَسْتَكْثِرُ سَيِّئَاتِهِ وَالثَّانِي ثَلَاثٌ

حقیر جانے اپنے تئیں اور کم جانے اپنی نیکیاں اور بہت جانے اپنی بدیاں اور دوسری قسم کی تین

علامتیں

۱ و

محمد بن عبداللہ بن عمر بن ایک دوسری روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس طرح مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی ۱۲

عَلَامَاتٍ يَكُونُ قُدْوَةَ النَّاسِ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ وَيَكُونُ اسْمُهُ

نشانیاں ہیں پیشوا ہوتا ہے آدمیوں کا تمام حالتوں میں اور بڑا اسمی ہوتا ہے

النَّاسِ كُلِّهِمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُونُ أَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللّٰهِ فِي

تمام آدمیوں سے سب مالوں کے دنیا میں اور اچھا گمان کرتا ہو ساتھ اللہ کے

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ يُعْطِي مَا يُحِبُّهُ وَلَا يُبَالِي

تمام خلق میں اور تیسری قسم کے میں نشانیاں ہیں دیتا ہے جو چیز دوست رکھتا ہو اور پروا نہیں کرتا

بَعْدَ أَنْ يَرْضَى رَبُّهُ وَيَعْمَلُ بِسَخَطِ نَفْسِهِ بَعْدَ أَنْ يَرْضَى رَبَّهُ وَ

بعد راضی ہونے اپنے پروردگار کے اور عمل کرتا ہو ناخوشی اپنے نفس کا بعد راضی ہونے پروردگار کے اور

يَكُونُ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدِهِ فِي أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ وَقَالَ عُمَرُ

ہوتا ہو تمام حالتوں میں اپنے سردار کے ساتھ حکم میں اور منع کرنے میں اسکے اور فرمایا حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تِسْعَةٌ لَيْتُونٌ وَوَثِنٌ

رضی اللہ عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہے لیتون اور وثن

وَلَقُوسٌ وَأَعْوَانٌ وَهَفَّافٌ وَمُرَّةٌ وَالْمَسُوطُ وَدَاسِمٌ وَوَلْهَانُ

اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم اور ولہان

فَأَمَّا لَيْتُونٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْأَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيهَا رَايَتَهُ وَأَمَّا

لیتون سو وہ بازاروں والا ہے کھڑا کرتا ہو اس میں جھنڈا اپنا اور لیکن

وَثِنٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيبَاتِ وَأَمَّا أَعْوَانٌ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ

وثن سو وہ مصیبتوں والا ہے اور لیکن اعوان سو وہ یار بادشاہ کا ہے

وَأَمَّا هَفَّافٌ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ وَأَمَّا مُرَّةٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيرِ وَأَمَّا

اور لیکن ہفاف سو وہ شراب والا ہے اور لیکن مرہ سو وہ مزامیر والا ہے اور لیکن

لَقُوسٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوسِ وَأَمَّا الْمَسُوطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْأَخْبَارِ

لقوس سو وہ یار مجوس کا ہے اور لیکن مسوط سو وہ خبر والا ہے

يُلْقِيهَا فِي أَفْوَاهِ النَّاسِ وَلَا يَجِدُونَ لَهَا أَصْلًا وَإِنَّمَا الدَّاسِمُ

کرڈالتا ہے آدمیوں کے مونہوں میں اور نہیں پاتے ہیں وہ کی اصل اور لیکن دسم

فَهُوَ صَاحِبُ الْبُيُوتِ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يُسَلِّمْ وَ

سو وہ گھروں والا ہے صرف داخل ہو امرد گھر میں اور سلام نہ کیا اور

لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ تَعَالَى أَوْقَعَ فِيهَا بَيْنَهُمُ الْمُنَازَعَةَ حَتَّى يَقَعَ

یاد نہ کیا نام خدا کے تعالیٰ کا ڈالا درمیان اُنکے جھگڑا یہانتک کہ واقع ہوتا ہے

الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ وَإِمَّا وَلَهَانٌ فَهُوَ يُوَسْوِسُ فِي

طلاق اور خلع اور مارنا ف اور کبھی لہان سو وہ وسوسہ ڈالتا ہے

الْوُضُوءِ وَالصَّلَاةِ وَالْعِبَادَاتِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وضو اور نماز اور عبادتوں میں اور فرمایا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے

مَنْ حَفِظَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ لِوَقْتِهَا وَدَاوَمَ عَلَيْهَا أَكْرَمَهُ اللهُ

جس شخص نے نگہبانی کی پانچوں نمازوں کی وقت پر اور ہمیشگی کی اُنپر بزرگی بخشی اللہ نے

بِتِسْعِ كَرَامَاتٍ أَوَّلُهَا أَنْ يُحِبَّهُ اللهُ وَيَكُونَ بَدَنُهُ صَحِيحًا

نو بزرگیاں پہلے دوست رکھے اللہ کا اسکو اور ہے بدن اُسکا تندرست

وَيَحْرُسُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلُ الْبَرَكَةُ فِي دَارِهِ وَيَظْهَرُ عَلَى وَجْهِهِ

اور نگہبانی کریں اُسکی فرشتے اور اُترے برکت اُسکے گھر میں اور ظاہر ہو اُسکے منہ پر

سِيمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيُلَيِّنُ اللهُ قَلْبَهُ وَيَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ

نشانی نیکوں کی اور نرم کرے اللہ دل اُس کا اور گذر جاوے پل صراط پر مانند بجلی

اللَّامِعِ وَيُنَجِّيهِ اللهُ مِنَ النَّارِ وَيُنْزِلُهُ اللهُ فِي جِوَارِ الَّذِينَ لَا

چمکنے والی کے اور بچالے اسکو اللہ دوزخ سے اور اتارے اسکو اللہ جہاں ہیں وہ لوگ کہ نہیں

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

خوف اوپر اور نہ وہ غمگین ہوسکے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

ف طلاق ہو کہ ملعونہ اور خلع ہو کہ مکروہ اور ضرب ہو کہ حرام اور لہان ہو کہ حرام شوہر کا عورت سے اور نہیں ہے کوئی طلاق بدعی اور خلع اور لہان اور ضرب حرام مگر شوہر میں ہو صفت بدعی کی

البکم

الْبُكَاءُ عَلَى ثَلٰثَةِ أَوْجُهٍ أَحَدُهَا مِنْ خَوْفِ عَذَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى

رونا تین وجہ پر ہے ایک بسبب خوف اللہ کے عذاب کے

وَالثَّانِي مِنْ رَّهْبَةِ السَّخَطِ وَالثَّالِثُ مِنْ خَشْيَةِ الْقَطِيعَةِ فَأَمَّا

اور دوسرا بسبب خوف غصے کے اور تیسرا بسبب خوف جدائی کے لیکن

الْأَوَّلُ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لِّلذُّنُوبِ وَأَمَّا الثَّانِي فَهُوَ طَهَارَةٌ لِّلْعُيُوبِ

پہلا سو کفارہ گناہوں کا ہے اور لیکن دوسرا سو پاکی عیبوں کی ہے

وَأَمَّا الثَّالِثُ فَهُوَ الْوَلَايَةُ مَعَ رِضَى الْمَحْبُوبِ فَثَمَرَةُ كَفَّارَةِ الذُّنُوبِ

اور لیکن تیسرا سو وہ دوستی ہے ساتھ خوشنودی دوست کے پس پھل کفارہ گناہوں کا

النَّجَاةُ مِنَ الْعُقُوبَاتِ وَثَمَرَةُ طَهَارَةِ الْعُيُوبِ النَّعِيمُ الْمُقِيمُ وَ

نجات ہے عذابوں سے اور پھل پاکی عیبوں کا نعمتیں ہیں قائم رہنے والی اور

الدَّرَجَاتُ الْعُلٰى وَثَمَرَةُ الْوَلَايَةِ مَعَ رِضَى الْمَحْبُوبِ حُسْنُ الْبِشَارَةِ

درجے بلند اور پھل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہے

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِالرِّضْوَانِ بِالرُّؤْيَةِ وَزِيَارَةِ الْمَلَائِكَةِ وَزِيَادَةِ الْفَضِيلَةِ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشی ہونے کے ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتوں کی اور زیادتی بزرگی کی

بَابُ الْعُشَارِيِّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب دس دس چیزوں کے بیان میں جو کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ فَإِنَّ فِيهِ عَشْرَ خِصَالٍ يُطَهِّرُ الْفَمَ وَيُرْضِي الرَّبَّ

لازم پکڑو مسواک کو کیونکہ اس میں دس خصلتیں ہیں پاک کرے منہ کو اور راضی کرے پروردگار کو

وَيُسْخِطُ الشَّيْطَانَ وَيُحِبُّهُ الرَّحْمٰنُ وَالْحَفَظَةُ وَيَشُدُّ اللِّثَةَ وَ

اور غصے ہووے شیطان اور دوست رکھے اس کو رحمن اور فرشتے نگہبان اور مضبوط کرے مسوڑھے کو

يَقْطَعُ الْبَلْغَمَ وَيُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَيُطْفِئُ الْمِرَّةَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ

قطع کرے بلغم کو اور خوشبو کرے منہ کی کو اور بجھاوے صفرا کو اور روشن کرے بینائی کو

وَيُذْهِبُ الْبَحَرَةَ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلٰوةُ

اور لیجاوے سے موتھہ کی بدبو کو اور وہ سنت ہے پھر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز

بِالسِّوَاكِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ وَقَالَ أَبُوْبَكْرٍ

مسواک کے ساتھ بہتر ہے ستر نماز سے بدون مسواک کے اور کہا حضرت ابوبکر

الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَشَرَ خِصَالٍ إِلَّا

صدیق رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ دیں اسکو اللہ تعالیٰ دس خصلتیں مگر

وَقَدْ نَجَا مِنَ الْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ كُلِّهَا وَصَارَ فِيْ دَرَجَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

تحقیق نجات پائی اُسنے آفتوں اور مصیبتوں تمام سے اور ہوا وہ بیچ میں مقربین کے

وَنَالَ دَرَجَةَ الْمُتَّقِيْنَ أَوَّلُهَا صِدْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ قَلْبٌ قَانِعٌ وَالثَّانِيْ

اور پہنچا درجہ متقین کو پہلے سچ بولنا ہمیشہ اُسکے ساتھ دل قانع اور دوسری

صَبْرٌ كَامِلٌ مَعَهُ شُكْرٌ دَائِمٌ وَالثَّالِثُ فَقْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ زُهْدٌ حَاضِرٌ

صبر کامل اُنکے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے فقر ہمیشہ اُسکے ساتھ زہد حاضر ہو

وَالرَّابِعُ فِكْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ بَطْنٌ جَائِعٌ وَالْخَامِسُ حُزْنٌ دَائِمٌ

اور چوتھے فکر ہمیشہ اُسکے ساتھ پیٹ بھوکا ہو اور پانچویں غم ہمیشہ

مَعَهُ خَوْفٌ مُتَّصِلٌ وَالسَّادِسُ جُهْدٌ دَائِمٌ مَعَهُ بَدَنٌ مُتَوَاضِعٌ

اُسکے ساتھ خوف ملا ہوا ہو اور چھٹے کوشش ہمیشہ اُسکے ساتھ بدن تواضع کرنیوالا ہو

وَالسَّابِعُ رِفْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ رَحِمٌ حَاضِرٌ وَالثَّامِنُ حُبٌّ دَائِمٌ

اور ساتویں نرمی ہمیشہ اُسکے ساتھ مہربانی حاضر ہو اور آٹھویں محبت ہمیشہ

مَعَهُ حَيَاءٌ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَافِعٌ مَعَهُ حِلْمٌ دَائِمٌ وَالْعَاشِرُ

ساتھ شرم کے اور نویں علم نفع دینے والا اُسکے ساتھ بردباری ہمیشہ ہو اور دسویں

إِيْمَانٌ دَائِمٌ مَعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ

ایمان ہمیشہ اُسکے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر رضی

اللّٰهُ

اللّٰہُ عَنْہُ عَشَرَۃٌ لَا تَصْلُحُ بِغَیْرِ عَشَرَۃٍ لَا یَصْلُحُ الْعَقْلُ بِغَیْرِ

اللہ عنہ نے دس چیزیں نہیں درست ہوتیں بدون دس کے نہیں درست ہوتی عقل بدون

وَرَعٍ وَلَا الْفَضْلُ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَلَا الْفَوْزُ بِغَیْرِ خَشْیَۃٍ وَلَا السُّلْطَانُ

پرہیزگاری کے اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ چھٹکارا بدون خوف کے اور نہ بادشاہی

بِغَیْرِ عَدْلٍ وَلَا الْحَسَبُ بِغَیْرِ اَدَبٍ وَلَا السُّرُوْرُ بِغَیْرِ اَمْنٍ وَلَا الْغِنٰی

بدون عدل کے اور نہ بزرگی نسب کی بدون ادب کے اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ تونگری

بِغَیْرِ جُوْدٍ وَلَا الْفَقْرُ بِغَیْرِ قَنَاعَۃٍ وَلَا الرِّفْعَۃُ بِغَیْرِ تَوَاضُعٍ وَلَا

بدون بخشش کے اور نہ فقیری بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ

الْجِھَادُ بِغَیْرِ تَوْفِیْقٍ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَضْیَعُ الْاَشْیَاءِ

جہاد بدون توفیق کے اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضائع ہونے والی چیز

عَشَرَۃٌ عَالِمٌ لَا یُسْئَلُ عَنْہُ وَعِلْمٌ لَا یُعْمَلُ بِہٖ وَرَاْیٌ صَوَابٌ لَا یُقْبَلُ

دس ہیں عالم کہ نہ پوچھا جائے اس سے اور علم کہ نہ عمل کیا جائے ساتھ اُسکے اور رائے ٹھیک کہ نہ قبول کی جائے

وَسِلَاحٌ لَا یُسْتَعْمَلُ وَمَسْجِدٌ لَا یُصَلّٰی فِیْہِ وَمُصْحَفٌ لَا یُقْرَاُ

اور ہتھیار کہ نہ استعمال کیا جائے اور مسجد کہ نہ نماز پڑھی جائے اس میں اور قرآن کہ نہ پڑھا جائے

عَنْہُ وَمَالٌ لَا یُنْفَقُ مِنْہُ وَخَیْلٌ لَا یُرْکَبُ وَعِلْمُ الزُّھْدِ فِی

اس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جائے اُس سے اور گھوڑا کہ نہ سواری کیا جائے اور علم دنیا کی

بَطْنِ مَنْ یُرِیْدُ الدُّنْیَا وَعُمْرٌ طَوِیْلٌ لَا یَتَزَوَّدُ فِیْہِ لِسَفَرِہٖ

پیٹ میں اُس شخص کے کہ چاہے دنیا کو اور عمر لمبی کہ نہ توشہ لے اُس میں واسطے سفر کے

وَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَلْعِلْمُ خَیْرُ مِیْرَاثٍ وَالْاَدَبُ خَیْرُ

اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم اچھی میراث ہے اور ادب اچھا

حِرْفَۃٍ وَالتَّقْوٰی خَیْرُ زَادٍ وَالْعِبَادَۃُ خَیْرُ بِضَاعَۃٍ وَالْعَمَلُ

پیشہ ہے اور تقوی اچھا توشہ ہے اور عبادت بھی عمدہ پونجی ہے اور عمل

و ۱

یعنی جہاد بدون توفیق کے نہیں ہوتا اور نہ توفیق کے نہیں ہوتا اسباب ظاہر کے کرنا اور نہ کرنا جہاد بدون ہمت کے نہیں ہوتا محشی

الصَّلاحِ خَيْرٌ وَّالْيَدُ وَحُسْنُ الْخُلُقِ خَيْرٌ قَرِيْنٌ وَالْحِلْمُ خَيْرٌ وَزِيْرٌ

نیک اچھا کھیتی والا ہے ہاتھ اور نیک خلق اچھا ساتھی ہے اور بردباری اچھا وزیر ہے

وَالْقَنَاعَةُ خَيْرٌ غِنًى وَالتَّوَفُّقُ خَيْرُ عَوْنٍ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ

اور قناعت اچھی تونگری ہے اور توفیق اچھی مدد ہے اور موت اچھی

مُؤَدِّبٌ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَشَرَةٌ مِّنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ هُمْ

ادب دینے والی ہے اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے دس ہیں اس امت سے کہ وہ

كُفَّارٌ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَيَظُنُّوْنَ أَنَّهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ الْقَاتِلُ بِغَيْرِ

کافر ہیں قسم اللہ بڑے کی اور گمان کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں قتل کرنے والا

حَقٍّ وَالسَّاحِرُ وَالدَّيُّوْثُ الَّذِيْ لَا يَغَارُ عَلٰى أَهْلِهٖ وَمَانِعُ الزَّكٰوةِ

ناحق اور جادوگر اور دلوث کہ بے غیرت کرے اپنی بیوی پر خرچ اور روکنے والا زکوٰۃ کا

وَشَارِبُ الْخَمْرِ وَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ فَلَمْ يَحُجَّ وَالسَّاعِيْ فِي الْفِتَنِ وَبَائِعُ

اور پینے والا شراب کا اور جس پر واجب ہو حج پھر نہ کرے حج کیا اور کوشش کرنے والا فتنوں میں

السِّلَاحِ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ وَنَاكِحُ الْمَرْأَةِ فِيْ دُبُرِهَا وَنَاكِحُ ذَاتِ

اور بیچنے والا ہتھیار کا اہل حرب سے اور جو کرے ساتھ عورت کی دبر میں اور نکاح کرنے والا

رَحِمٍ مُّحَرَّمٍ إِنْ عَلِمَ هٰذِهِ الْأَفْعَالَ حَلَالًا فَقَدْ كَفَرَ وَقَالَ النَّبِيُّ

قرابت والی محرم سے اگر جانا ان کاموں کو حلال بیشک کافر ہوا وہ اور فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي

صلے اللہ علیہ وسلم نہیں ہوتا بندہ آسمان میں اور نہ

الْأَرْضِ مُؤْمِنًا حَتّٰى يَكُوْنَ وَصُوْلًا وَلَا يَكُوْنُ وَصُوْلًا

زمین میں مومن جب تک ہو وہ ملنے والا اور نہیں ہوتا وہ ملنے والا

حَتّٰى يَكُوْنَ مُسْلِمًا وَلَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَسْلَمَ النَّاسُ

جب تک کہ ہو وہ مسلمان اور نہیں ہوتا مسلمان جب تک بچے رہیں لوگ

مِنْ يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ وَلَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ عَالِمًا وَلَا يَكُوْنُ

کے ہاتھ اور زبان سے اور نہیں ہوتا مسلمان جبتک عالم اور نہیں ہوتا

عَالِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُوْنُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتّٰى

عالم جبتک ہووے ساتھ علم کے عامل اور نہیں ہوتا ساتھ علم کے عامل جبتک

يَكُوْنَ زَاهِدًا وَلَا يَكُوْنُ زَاهِدًا حَتّٰى يَكُوْنَ وَرِعًا وَلَا يَكُوْنُ

ہووے زاہد اور نہیں ہوتا زاہد جبتک ہووے پرہیزگار اور نہیں ہوتا

وَرِعًا حَتّٰى يَكُوْنَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُوْنُ مُتَوَاضِعًا حَتّٰى يَكُوْنَ

پرہیزگار جبتک ہووے تواضع کرنے والا اور نہیں ہوتا تواضع کرنے والا جبتک ہووے

عَارِفًا بِنَفْسِهٖ وَلَا يَكُوْنُ عَارِفًا بِنَفْسِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ عَاقِلًا فِي

پہچاننے والا اپنے نفس کا اور نہیں ہوتا پہچاننے والا اپنے نفس کا جبتک ہووے سمجھنے والا

الْكَلَامِ وَقِيْلَ اَيْ يَحْيٰى بْنُ مُعَاذٍ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا

کلام کا اور کہا گیا کہ وہ شخص یحییٰ بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے ایک فقیہ کو

رَاغِبًا فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ قُصُوْرُكُمْ

رغبت کرنے والا دنیا میں تب کہا اے علم والے اور سنت والے محل تمہارے

قَيْصَرِيَّةٌ وَبُيُوْتُكُمْ كِسْرَوِيَّةٌ وَمَسَاكِنُكُمْ قَارُوْنِيَّةٌ وَاَنْوَابُكُمْ

قیصر کے سے ہیں اور گھر تمہارے کسریٰ کے سے ہیں اور جگہیں تمہاری قارون کی سی ہیں اور دروازے تمہارے

طَالُوْتِيَّةٌ وَثِيَابُكُمْ جَالُوْتِيَّةٌ وَمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ وَضِيَاعُكُمْ

طالوت کے سے ہیں اور کپڑے تمہارے جالوت کے سے ہیں اور مذہب تمہارے شیطانی ہیں اور کھیتی تمہاری

مَارِدِيَّةٌ وَوِلَايَتُكُمْ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقَضَائُكُمْ عَاجِلِيَّةٌ اَصْحَابَ

کشتی کے سے ہیں اور حکومت تمہاری فرعونی ہے اور حاکم تمہارے دنیا کے سے ہیں

رِشْوَةٍ غَشَاشِيَّةٍ وَمَمَاتُكُمْ جَاهِلِيَّةٌ فَاَيْنَ الْحَمِيَّةُ وَقَالَ

رشوت والے کھوٹے اور موت تمہاری زمانۂ جاہلیت کی سی ہے پھر کہاں ہے غیرت اور کہا

أَيُّهَا الْمُنَاجِي رَبَّهُ بِأَنْوَاعِ الْكَلَامِ
اے پکارنے والے اپنے رب کو طرح طرح کلام سے

وَالْمُتَوَسِّلُ لِلتَّوْبَةِ عَامًا بَعْدَ عَامٍ
اور توسل کرنے والے توبہ کے ایک برس کے بعد دوسرے برس کے

إِنَّكَ لَوْ رَافَقْتَ يَوْمًا عِيَانًا فَازَ بِالصِّيَامِ
بیشک تو اگر ساتھ کرے دن کو اسے جو فائز ہوا روزوں کے

وَاقْتَصَرْتَ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْمَاءِ وَالطَّعَامِ
اور کفایت کرے تو ساتھ تھوڑے پانی اور کھانے کے

وَالْكَرَامَةُ الْعَظِيمَةُ مِنْ رَبِّ الْأَنَامِ
اور بزرگی کو بڑی کو پروردگار عالم کے سے

وَالطَّالِبُ مَسْكَنًا فِي دَارِ السَّلَامِ
اور اے طالب کرنے والے اپنی رہنے کی جگہ دار السلام میں

وَمَا أَرَاكَ مُنْصِفًا لِنَفْسِكَ بَيْنَ الْأَنَامِ
اور میں نہیں دیکھتا تجھ کو انصاف کرتا اپنے نفس کے درمیان لوگوں کے

وَأَحْيَيْتَ طُولَ لَيْلِكَ بِالْقِيَامِ
اور جاگے تو تمام رات کو ساتھ کھڑے ہونے کے

لَكُنْتَ أَحْرَى أَنْ تَنَالَ سُرَّ الْمَقَامِ
البتہ لائق ہوتے تو کہ پہنچے بزرگ مقام کو

وَالرِّضْوَانَ الْأَكْبَرَ مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
اور خوشی بڑی کو ذوالجلال والاکرام سے

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خِصَالٍ يُبْغِضُهَا اللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى
اور کہا بعضے حکیموں نے دس خصلتوں کو ناپسند رکھتا ہے اللہ سبحانہ و تعالے

مِنْ عَشَرَةٍ أَنْفُسِ الْبُخْلُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَالْكِبْرُ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَ
دس شخص سے بخل تونگروں سے اور غرور فقیروں سے اور

الطَّمَعُ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ
طمع عالموں سے اور کمی حیا کی عورتوں سے اور محبت دنیا کی

الشُّيُوخِ وَالْكَسَلُ مِنَ الشَّبَابِ وَالْجَوْرُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجُبْنُ
بوڑھوں سے اور سستی جوانوں سے اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی

مِنَ الْغُرَاةِ وَالْعُجْبُ مِنَ الزُّهَّادِ وَالرِّيَاءُ مِنَ الْعُبَّادِ وَقَالَ
غازیوں سے اور خود پسندی زاہدوں سے اور ریا عابدوں سے اور فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَلَى عَشَرَةِ أَوْجُهٍ
حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے آرام دس طرح پر ہے

خَمْسَةٍ فِي الدُّنْيَا وَخَمْسَةٍ فِي الْآخِرَةِ فَأَمَّا الَّتِي فِي الدُّنْيَا الْعِلْمُ

پانچ دنیا میں اور پانچ آخرت میں لیکن وہ جو دنیا میں ہو علم ہے

وَالْعِبَادَةُ وَالرِّزْقُ مِنَ الْحَلَالِ وَالصَّبْرُ عَلَى الشِّدَّةِ وَالشُّكْرُ

اور عبادت اور رزق حلال سے اور صبر سختی پر اور شکر

عَلَى النِّعْمَةِ وَأَمَّا الَّتِي فِي الْآخِرَةِ فَإِنَّهُ يَأْتِيهِ مَلَكُ الْمَوْتِ

نعمت پر اور لیکن وہ جو آخرت میں ہو سو تحقیق آوے گا اسکے پاس ملک الموت

بِالرَّحْمَةِ وَاللُّطْفِ وَلَا يَرُوعُهُ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ فِي الْقَبْرِ وَيَكُونُ

رحمت اور مہربانی کے ساتھ اور نہ ڈراوین اسکو منکر اور نکیر قبر میں اور امن

آمِنًا فِي الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَتُمْحَى سَيِّئَاتُهُ وَتُقْبَلُ حَسَنَاتُهُ وَيَمُرُّ عَلَى

پانے والا ہو خوف بڑے میں سے اور مٹائی جائیں بدیاں اسکی اور قبول ہوویں نیکیاں اسکی اور گزر جاوے

الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِي أَسْلَمَةٍ وَقَالَ

پل صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کے اور داخل ہووے بہشت میں سلامتی میں اور آپ نے کہا

أَبُو الْفَضْلِ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمَّى اللَّهُ تَعَالَى كِتَابَهُ بِعَشَرَةِ أَسْمَاءٍ قُرْآنًا

ابو الفضل رحمہ اللہ نے نام رکھے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کے دس نام قرآن

وَفُرْقَانًا وَكِتَابًا وَتَنْزِيلًا وَهُدًى وَنُورًا وَرَحْمَةً وَشِفَاءً وَرُوحًا

اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفا اور روح

وَذِكْرًا أَمَّا الْقُرْآنُ وَالْفُرْقَانُ وَالْكِتَابُ وَالتَّنْزِيلُ فَمَشْهُورٌ

اور ذکر لیکن قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل سو مشہور ہیں وا

وَأَمَّا الْهُدَى وَالنُّورُ وَالرَّحْمَةُ وَالشِّفَاءُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا

اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے

النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي

آدمیو بیشک آئی ہے تم کو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے اس چیز کی کہ

الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَقَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَّ

سینوں میں ہے اور ہدایت اور رحمت ہو مومنوں کے لئے اور تحقیق آیا تم کو اللہ کی طرف سے نور اور

كِتَابٌ مُّبِينٌ وَأَمَّا الرُّوحُ فَقَالَ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ

کتاب ہے روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اسی طرح وحی کیا ہم نے تیری طرف روح کو

أَمْرِنَا وَأَمَّا الذِّكْرُ فَقَالَ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ

اپنے حکم سے اور لیکن ذکر سو فرمایا اور اُتارا ہم نے تیری طرف ذکر کو تو کہ بیان کرے تو واسطے لوگوں کے

وَقَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ الْحِكْمَةَ أَنْ تَعْمَلَ عَشَرَةَ أَشْيَاءَ

اور کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اے پیارے بیٹے شک حکمت یہ کہ دس چیزیں کرے تو

أَحَدُهَا تُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ وَتُجَالِسُ الْمَسَاكِينَ وَتَنْقِي مَجَالِسَ الْمُلُوكِ

ایک زندہ کرے تو دل مردہ کو اور بیٹھے تو مسکین کے ساتھ اور پرہیز کرے تو مجلسوں بادشاہوں کی

وَتُسَرِّعُ لِلْوُضُوءِ وَتُحَرِّرُ الْعِيدَ وَتُؤْوِي الْغَرِيبَ وَتُغْنِي الْفَقِيرَ وَ

اور جلدی کرے تو وضو کی اور آزاد کرے تو غلاموں کو اور جگہ دے تو مسافر کو اور غنی کرے تو فقیر کو اور

تَزِيدُ لِأَهْلِ الشَّرَفِ شَرَفًا وَلِلسَّيِّدِ سُؤْدَدًا وَهِيَ أَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ وَ

بڑھاوے تو بزرگی والوں کی بزرگی اور سرداری اور وہ چیز بہتر ہے مال سے اور

حِرْزٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَعُدَّةٌ فِي الْحَرْبِ وَضَيَاعٌ حِينَ يَرِبُّ وَهِيَ شَفِيعٌ

یاد رہے خوف سے اور سامان ہے لڑائی میں اور برباد ہے جب نفع بڑھے اور وہ شفاعت کرنے والی ہے

حِينَ يُعَيِّرُ بِهِ الْهَوْلُ وَهِيَ دَلِيلَةٌ حِينَ يَتِيهُ الْمَرْءُ لَيْقِينَ إِلَى

جس وقت خوف کرے اس کو اور وہ راہ بتانے والی ہے جس وقت بہکے اس کو یقین

النَّفْسِ وَهِيَ سُتْرَةٌ حِينَ لَا يَكُونُ ثَوْبٌ وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ

نفس میں اور پردہ ہے جس وقت نہ ہو اس کو کپڑا اور کہا بعض حکیموں نے

يَنْبَغِي لِلْعَاقِلِ إِذَا تَابَ أَنْ يَفْعَلَ عَشَرَ خِصَالٍ أَحَدُهَا اسْتِغْفَا

لائق ہے عقلمند کو جس وقت توبہ کی اس نے کہ وہ دس خصلتیں کرے ایک بخشش مانگنی

ف ۱ یعنی جو چیز پیچھے بھی ہو علی الاطلاق ہمیشہ شامل ہے ۱۲

ف ۲ اس کو آخر میں بھی نہیں بیان کیا شاید علی الاطلاق ہے ۱۲

بِاللِّسَانِ وَنَدَمٌ بِالْقَلْبِ وَإِقْلَاعٌ بِالْبَدَنِ وَالْعَزْمُ عَلَى أَنْ لَا يَعُودَ
زبان سے اور ندامت دل سے اور بدن بنا ہوں سے اور قصد کرنا کہ کبھی اس کو پھر نہ کرے
أَبَدًا وَحُبُّ الْآخِرَةِ وَبُغْضُ الدُّنْيَا وَقِلَّةُ الْكَلَامِ وَقِلَّةُ الْأَكْلِ وَ
اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے
الشُّرْبِ حَتَّى يَتَفَرَّغَ لِلْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَقِلَّةُ النَّوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى
اور پینے کی تاکہ فارغ ہو واسطے علم اور عبادت کے اور کمی نیند کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے
كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَ
وہ تھوڑا رات کو سوتے تھے اور صبح کو بخشش مانگتے تھے اللہ
قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ الْأَرْضَ تُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ
کہا انس ابن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین پکارتی ہے ہمیشہ
بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ وَتَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ تَسْعَى عَلَى ظَهْرِي وَمَصِيرُكَ فِي
دس باتیں اور کہتی ہے اے بیٹے آدم کے دوڑتا ہے تو میری پیٹھ پر اور مرجع تیری
بَطْنِي وَتَعْصِي عَلَى ظَهْرِي وَتُعَذَّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلَى ظَهْرِي
پیٹ میں ہے اور گناہ کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور عذاب دیا جائیگا تو میرے پیٹ میں اور ہنستا ہے تو میری پیٹھ پر
وَتَبْكِي فِي بَطْنِي وَتَفْرَحُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي وَتَجْمَعُ
اور روئیگا تو میرے پیٹ میں اور خوشی کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور غم کھائیگا تو میرے پیٹ میں اور جمع کرتا ہے تو
الْمَالَ عَلَى ظَهْرِي وَتَنْدَمُ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلَى ظَهْرِي
مال میری پیٹھ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہے تو حرام میری پیٹھ پر
وَتَأْكُلُكَ الدِّيدَانُ فِي بَطْنِي وَتَخْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذِلُّ فِي
اور کھاویں گے تجھکو کیڑے میرے پیٹ میں اور تکبر کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور ذلیل ہوگا تو
بَطْنِي وَتَمْشِي مَسْرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَمْشِي فَوْقَ
میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو خوش میری پیٹھ پر اور گرے گا تو غمگین میرے پیٹ میں اور چلتا ہے اوپر

عَلٰی ظَهْرِیْ وَتَقَعُ فِی الظُّلُمَاتِ فِیْ بَطْنِیْ وَتَمْشِیْ عَلَی الْجَامِعِ عَلٰی
میری پیٹھ پر اور گرےگا تو اندھیرے میں میرے پیٹ میں اور چلےگا تو جامع مسجد میں
ظَهْرِیْ وَتَقَعُ وَحِیْدًا فِیْ بَطْنِیْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
میری پیٹھ پر اور گرےگا اکیلا میرے پیٹ میں فرمایا حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهٗ عُوْقِبَ بِعَشْرِ عُقُوْبَاتٍ اَوَّلُهَا یَمُوْتُ قَلْبُهٗ وَیَذْهَبُ
جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا مذنب دس سزا پائیگا دس سزا میں پہلے مرتا ہے دل اس کا اور جاتی رہتی ہے
عَنْ نُوْرُ الْمَاءِ مِنْ وَجْهِهٖ وَیَشْمَتُ بِهِ الشَّیْطَانُ وَیَغْضَبُ عَلَیْهِ الرَّحْمٰنُ
تُو بہرہ اُسکی اور خوش ہوتا ہے اُس سے شیطان اور غصے ہوتا ہے اُسپر رحمٰن
وَیُنَاقَشُ بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیُعْرَضُ عَنْهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
اور جھگڑا کیا جاویگا اس سے قیامت کے دن اور منہ پھیر لینگے اس سے نبی صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَیُبْغِضُهٗ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ
وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرینگے اسکو فرشتے اور دشمن رکھینگے اسکو اہل آسمان
وَالْاَرَضِیْنَ وَیَنْسٰی كُلَّ شَیْءٍ وَیَقْتَضِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَقَالَ حَسَنٌ
اور زمین اور بھولے گا وہ سب چیز اور رسوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن
الْبَصْرِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ یَوْمًا بَیْنَمَا اَنَا اَطُوْفُ فِیْ اَزِقَّةِ الْبَصْرَةِ وَ
بصری رحمہ اللہ نے ایک دن اُسوقت کہ پھرتا تھا میں کوچوں میں بصرے کے اور
فِیْ اَسْوَاقِهَا مَعَ شَابٍّ عَابِدٍ فَاِذَا اَنَا بِلَغْنَا بِطَبِیْبٍ وَّهُوَ جَالِسٌ
اُسکے بازاروں میں ہمراہ جوان عابد کے پھر اچانک پہونچے ہم ایک طبیب پاس کے وہ بیٹھا تھا
عَلَی الْكُرْسِیِّ بَیْنَ یَدَیْهِ رِجَالٌ وَّنِسَاءٌ وَّصِبْیَانٌ بِاَیْدِیْهِمْ قَوَارِیْرُ
کرسی پر سامنے اُسکے مرد اور عورتیں اور لڑکے تھے اُنکے ہاتھوں میں شیشے
فِیْهَا مَاءٌ وَّكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ یَسْتَوْصِفُ دَوَاءَ لِدَائِهٖ فَقَالَ فَتَقَدَّمَ
پانی بھرے تھے اور ہر کوئی اُسنے دریافت کرتا تھا دوا اپنے درد کی سو کہا جس ہونے آگے بڑھا

الشَّابُّ إِلَى الطَّبِيبِ فَقَالَ أَيُّهَا الطَّبِيبُ هَلْ عِنْدَكَ دَوَاءٌ يَغْسِلُ

جوان طبیب کی طرف تب کہا اے طبیب کیا تیرے پاس دوا ہے کہ دھوے

الذُّنُوبَ وَيَشْفِي مَرَضَ الْقُلُوبِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِ فَقَالَ

گناہوں کو اور اچھا کرے بیماری دلوں کی پھر کہا اُسنے ہاں پھر کہا جوان نے لا سو کہا

خُذْ مِنِّي عَشَرَةَ أَشْيَاءَ قَالَ خُذْ عُرُوقَ شَجَرَةِ الْفِقْرِ مَعَ عُرُوقِ

لے میرے سے دس چیزیں کہا لے جڑیں درخت فقر کی ساتھ جڑوں

شَجَرَةِ التَّوَاضُعِ وَاجْعَلْ فِيهَا هَلِيلَجَ التَّوْبَةِ وَاطْرَحْهُ فِي هَاوُنِ

درخت تواضع کے اور ملا اُسمیں ہڑ توبہ کی اور ڈال اُسکو اوکھلی

الرِّضَاءِ وَاسْحَقْهُ بِمِدَقِّ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِي قِدْرِ التُّقَى وَصُبَّ عَلَيْهِ

رضا میں اور پیس اُسکو دستۂ قناعت سے اور رکھ اُسکو ہانڈی پرہیزگاری میں اور ڈال اُسکے اوپر

مَاءَ الْحَيَاءِ وَأَغْلِهِ بِنَارِ الْمَحَبَّةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدَحِ الشُّكْرِ وَرَوِّحْهُ

پانی حیا کا اور جوش دے اُسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اُسکو پیالۂ شکر میں اور ہوا کر اُسکو

بِمِرْوَحَةِ الرَّجَاءِ وَاشْرَبْهُ بِلُعْقَةِ الْحَمْدِ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ

پنکھے امید سے اور پی اُسکو ساتھ چاٹنے تعریف کے سو بیشک اگر کیا تو نے

فَإِنَّهُ يَنْفَعُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَبَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَقِيلَ

تو وہ نفع دیگا تجکو سب درد اور بلا سے دنیا اور آخرت میں اور کہا گیا ہے

جَمَعَ بَعْضُ الْمُلُوكِ خَمْسَةً مِنَ الْعُلَمَاءِ وَالْحُكَمَاءِ فَأَمَرَهُمْ

اکٹھا کیا بعضے بادشاہ نے پانچ شخص کو عالموں اور حکیموں سے سو حکم کیا اُنکو

أَنْ يَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِحِكْمَةٍ فَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ

کہے ہر ایک اُنکا حکمت کی بات تب بولا ہر ایک اُنکا

بِحِكْمَتَيْنِ فَصَارَتْ عَشَرَةً فَقَالَ الْأَوَّلُ خَوْفُ الْخَالِقِ

دو حکمتیں پھر ہوگئیں دس سو کہا پہلے نے خوف کرنا خالق سے

أَمْنٌ وَأَمْنُهُ كُفْرٌ وَأَمْنُ الْمَخْلُوقِ عِشْقٌ وَخَوْفُهُ رِقٌّ وَقَالَ

امن ہے اور امن ہے اس سے کفر ہے اور امن مخلوق سے آزاد ہونا ہے اور خوف اس کا گویا غلام ہونا ہے اور کہا

التَّانِي الرَّجَاءُ مِنَ اللهِ تَعَالَى غِنًى لَا يَضُرُّهُ فَقْرٌ وَالْيَأْسُ عَنْهُ

دوسرے نے امید باری اللہ تعالیٰ سے یہ تونگری ہے کہ نہیں ضرر کرتی اس کو فقیری اور ناامیدی اس سے

فَقْرٌ لَا يَنْفَعُهُ مَعَهُ غِنًى وَقَالَ الثَّالِثُ لَا يَضُرُّ مَعَ غِنَى الْقَلْبِ

فقیری ہے کہ نہیں نفع دیتی اس کے ساتھ تونگری اور کہا تیسرے نے نہیں ضرر دیتی ساتھ تونگری دل کے

فَقْرُ الْكِيسِ وَلَا يَنْفَعُ مَعَ فَقْرِ الْقَلْبِ غِنَى الْكِيسِ وَقَالَ الرَّابِعُ

فقیری پیسے کی اور نہیں نفع دیتی ساتھ فقیری دل کے تونگری پیسے کی اور کہا چوتھے نے

لَا يَزْدَادُ غِنَى الْقَلْبِ مَعَ الْجُودِ إِلَّا غِنًى وَلَا يَزْدَادُ فَقْرُ

نہیں بڑھتی ہے تونگری دل کی ساتھ بخشش کے مگر تونگری میں اور نہیں بڑھتی ہے فقیری

الْقَلْبِ مَعَ غِنَى الْكِيسِ إِلَّا فَقْرًا وَقَالَ الْخَامِسُ أَخْذُ الْقَلِيلِ

دل کی ساتھ تونگری پیسے کے مگر فقیری میں اور کہا پانچویں نے لینا تھوڑے

مِنَ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنْ تَرْكِ الْكَثِيرِ مِنَ الشَّرِّ وَتَرْكُ الْجَمِيعِ مِنَ الشَّرِّ

بہتر ہے چھوڑنے بہت برے سے اور چھوڑنا تمام برے کا

خَيْرٌ مِنْ أَخْذِ الْقَلِيلِ مِنَ الْخَيْرِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ

بہتر ہے لینے تھوڑی نیز سے اور روایت کی ابن عباس رضی اللہ

تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ أَصْنَافٍ

تعالےٰ عنہ نے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے داخل نہیں

مِنْ أُمَّتِي لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ تَابَ وَهُمُ الْقَلَّاعُ وَ

امت میری سے داخل نہ ہونگے بہشت میں مگر جو توبہ کرے اور یہ ہیں اکھاڑنے والے اور

الْجُيُوفُ وَالْقَتَّاتُ وَالدَّبُّوبُ وَالدَّيُّوثُ وَصَاحِبُ

جیوف و قتات اور دبوب اور دیوث اور صاحب

و ا

بعض نسخوں میں ہے
وتونگری کو فقیری
یا بعض نسخوں میں ہے
تونگری کی فقیری
جو شرح میں ہے اور
اور بعض نسخوں میں ہے
اور فقیری دل کی تونگری
میں اور بعض نسخوں میں ہے
بجائے اس کے یہ ہے
۱۲

الْعَرْطَبَةِ وَصَاحِبِ الْكُوبَةِ وَالْعُتُلِّ وَالزَّنِيمِ وَالْعَاقِّ لِوَالِدَيْهِ

عرطبہ اور صاحب کوبہ اور عتل اور زنیم اور نافرماں اپنے ماں باپ کا

قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مَا الْقِلَاعُ قَالَ

کہا گیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیک وسلم کون ہے قلاع فرمایا

الَّذِي يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْأُمَرَاءِ وَقِيلَ مَا الْجَيُوفُ قَالَ الْبَتَّاشُ

وہ شخص کہ چلے ہاس امیروں کے سلہ اور کہا گیا کون ہے جیوف فرمایا کفن چور ہے

وَقِيلَ مَا الْقُتَّاتُ قَالَ النَّمَّامُ وَقِيلَ مَا الدَّبُّوبُ قَالَ الَّذِي

اور کہا گیا کون ہے قتات فرمایا چغل خور اور کہا گیا کون ہے دبوب فرمایا وہ کوئی

يَجْمَعُ فِي بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ لِلْفُجُورِ وَقِيلَ مَا الدَّيُّوثُ قَالَ

کہ اکٹھا کرے اپنے گھر میں لونڈیاں واسطے زنا کے اور کہا گیا کون ہے دیوث فرمایا

الَّذِي لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ قَالَ

وہ شخص کہ غیرت نکرے اپنی بیوی پر اور کہا گیا کون ہے صاحب عرطبہ فرمایا

الَّذِي يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْكُوبَةِ قَالَ الَّذِي

وہ شخص کہ بجاوے طبل اور کہا گیا کون ہے صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص

يَضْرِبُ الطُّنْبُورَ وَقِيلَ مَا الْعُتُلُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْفُو عَنِ

کہ بجاوے طنبور اور کہا گیا کون ہے عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ بخشے

الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ وَقِيلَ مَا الزَّنِيمُ قَالَ الَّذِي وُلِدَ

گناہ اور نہ مانے عذر اور کہا گیا کون ہے زنیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا

مِنَ الزِّنَى وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ فَيَغْتَابُ النَّاسَ وَ

زنا سے اور بیٹھے شاہ راہ پر اور غیبت کرے لوگوں کی اور

الْعَاقُّ مَشْهُورٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةٌ

عاق مشہور ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دس

نَفَرٍ لَنْ يُقْبَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى صَلَاتَهُمْ رَجُلٌ صَلّٰى وَحِيدًا بِغَيْرِ

شخص ہیں کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اکیلی نماز ہر مرد کہ نماز پڑھے اکیلا بدون

قِرَاءَةٍ وَرَجُلٌ لَا يُؤَدِّي الزَّكٰوةَ وَرَجُلٌ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ

جماعت کے اور جو مرد کہ نہ دے زکوۃ اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اس کو

كَارِهُونَ وَرَجُلٌ مُدْمِنُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ وَامْرَأَةٌ بَاتَ

ناخوش ہوں اور ہر مرد کہ نشہ باز ہے اور مرد کہ مشغول پینے والا ہمیشہ ہے اور جس عورت نے

زَوْجُهَا سَاخِطٌ عَلَيْهَا وَامْرَأَةٌ حُرَّةٌ تُصَلِّي بِغَيْرِ خِمَارٍ وَ

کاٹ گزاری اور خاوند ہو اس کا ناخوش اس سے اور ہر عورت آزاد نماز پڑھے بدون اوڑھنی کے اور

أَهْلُ الرَّبَوَاتِ وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ وَرَجُلٌ لَا تَنْهَاهُ صَلَاتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ

کھانے والے سود کے اور بادشاہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا نہ ہو اس کو نماز اس کی بے حیائی

وَالْمُنْكَرِ لَا يَزْدَادُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى إِلَّا بُعْدًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور برائی سے زیادہ نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مگر دور ہونا اور فرمایا حضرت نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِي لِلدَّاخِلِ فِي الْمَسْجِدِ عَشْرُ خِصَالٍ أَنْ تَهَا

اللہ علیہ وسلم نے لائق ہیں مسجد میں داخل ہونے والے کو دس کام پہلے

أَنْ يَتَعَاهَدَ خُفَّيْهِ أَوْ نَعْلَيْهِ وَأَنْ يَبْدَأَ بِرِجْلِهِ الْيُمْنٰى وَأَنْ

کہ دیکھ لے اپنے موزوں یا جوتیوں کو اور پہلے رکھے پانوں داہنا اور

يَقُولَ إِذَا دَخَلَ بِسْمِ اللّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ

کہے وقت داخل ہونے کے نکلا ہوا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہو اوپر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر فرشتوں

اللّٰهِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَأَنْ

اللہ کے اے اللہ کھول ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے بے شک تو بخشنے والا ہے اور

يُسَلِّمَ عَلٰى أَهْلِ الْمَسْجِدِ وَأَنْ يَقُولَ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَحَدٌ السَّلَا

سلام کہے مسجد والوں پر اور کہے جب کوئی نہ ہو اس میں سلام

مُ

۱ و

یعنی جس شخص کو کوئی ضرورت ہو نماز کے وقت کے سوا اور کسی نماز میں جس کا اس کو ڈر ہو کہ نماز اس کی قضا ہو جائے اس کے لیے جائز ہے کہ نماز توڑ دے اور قضا کرے اور یہ حکم نماز فرض کا ہے

۲ و

یعنی اگر موذن سے پہلے نماز شروع کر دی تو اس کو ثواب جماعت کا نہ ملے گا اور اگر موذن کے ساتھ شروع کی تو ثواب جماعت کا ملے گا اور اگر موذن کے بعد شروع کی تو ثواب جماعت کا ملے گا اور اگر موذن کے ساتھ شروع کی اور پھر اس کے بعد شروع کی تو ثواب جماعت کا ملے گا

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَاَنْ يَّقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
پھر اور اوپر اللہ کے بندوں نیک پر اور کہے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں
اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ
سوا اللہ کے اور محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور نہ گزرے سامنے نمازی کے
وَاَنْ لَّا يَعْمَلَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ حَتّٰى
اور نہ کرے دنیا کا کام اور نہ بولے کلام دنیا کے اور نہ نکلے جب تک
يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْ لَّا يَدْخُلَ الْاَ بِوُضُوْءٍ وَاَنْ يَّقُوْلَ اِذَا قَامَ
پڑھے دو رکعتیں ف۱ اور نہ داخل ہو مگر وضو کے ساتھ اور کہے جب کھڑا ہو ف۲
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
پاکی بلاکرتا ہوں تیری اے اللہ اور ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھ سے
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف اور روایت ہے ابی ہریرہ رحمہ اللہ سے پھر حضرت نبی صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَفِيْهَا عَشْرُ خِصَالٍ زَيْنٌ
علیہ وسلم سے نماز ستون دین کا ہے اور اس میں دس باتیں ہیں خوبصورتی
لِلْوَجْهِ وَنُوْرُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ الْبَدَنِ وَاُنْسٌ فِي الْقَبْرِ وَمَنْزِلٌ
سو ہے کی اور روشنی دل کی اور آرام بدن کا اور دل لگنا قبر میں اور اُترنا
لِلرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ وَثِقَلُ الْمِيْزَانِ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ وَ
رحمت کا اور کنجی آسمان کی اور بوجھ ترازو کا اور خوشنودی پروردگار کی اور
عَنِ الْجَنَّةِ وَحِجَابٌ عَنِ النَّارِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ
نعمت بہشت کی اور پردہ آگ سے اور جسنے قائم کیا اسکو ٹھیک تو ڈرکہا جسنے کہ
وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ
اور جسنے چھوڑا اسکو جبتک گرایا دین کو اور روایت ہے حضرت عائشہ سے پھر حضرت نبی

ف۱ دو رکعتیں سے مراد نماز ہے اور نماز میں دو رکعتیں ہیں
ف۲ جب کھڑا ہو سے مراد ہے جب نماز کے لئے کھڑا ہو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يُّدْخِلَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب وقت چاہے گا اللہ تعالیٰ کو داخل کرے گا

اَهْلَ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ بَعَثَ اِلَيْهِمْ مَلَكًا وَمَعَهٗ هَدِيَّةٌ وَتُحْفَةٌ

جنتیوں کو جنت میں بھیجے گا انکی طرف ایک فرشتہ اپنے ساتھ تحفہ اور ایک

مِّنَ الْجَنَّةِ فَاِذَا اَرَادُوْا اَنْ يَّدْخُلُوْهَا قَالَ لَهُمُ الْمَلَكُ قِفُوْا

جنت سے ہوگا پس جب وقت چاہیں گے کہ داخل ہوں اس میں کہیگا انکو فرشتہ کہ کھڑے رہو

اِنَّ مَعِيْ هَدِيَّةً مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالُوْا وَمَا تِلْكَ الْهَدِيَّةُ فَيَقُوْلُ

میرے ساتھ ایک تحفہ ہے پروردگار جہان کی طرف سے کہینگے کیا ہے وہ تحفہ تب کہیگا

الْمَلَكُ هِيَ عَشَرَةُ خَوَاتِيْمَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى اَحَدِهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

فرشتہ وہ دس مہریں ہیں لکھا ہے ایک پر سلام ہے تم پر

طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ وَفِي الثَّانِيْ مَكْتُوْبٌ رُفِعَتْ عَنْكُمُ

اچھے ہوتم سو داخل ہو اس میں ہمیشہ رہنے والے اور دوسری میں لکھا ہے اٹھا لئے گئے تم سے

الْاَحْزَانُ وَالْهُمُوْمُ وَفِي الثَّالِثِ مَكْتُوْبٌ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ

اندوہ اور غم اور تیسری میں لکھا ہے اور یہ وہی بہشت ہے جس

اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوْبٌ لَبَّيْكُمْ

جو میراث ملی تم کو بسبب عمل تمہارے کے اور چوتھی میں لکھا ہے بسنائے تم کو

الْحُلَلُ وَالْحُلِيُّ وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوْبٌ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ

تحفے اور زیور اور پانچویں میں لکھا ہے اور بیاہ دیں ہم نے انکو حوریں بڑی آنکھ والیاں

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ وَفِي

میں نے جزا دیا انکو آج بسبب جسکے صبر کیا انہوں نے بیشک وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے اور

السَّادِسِ مَكْتُوْبٌ هٰذَا جَزَآؤُكُمُ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِّنَ

چھٹی میں لکھا ہے یہ بدلا تمہارا ہے آج بسبب اسکے جو کی تم نے

الطائف

ف ۱ دیکھئے حدیث میں ہے کہ جب داخل کرے گا اللہ تعالیٰ کو جنت میں جس کو چاہے گا

ف ۲ دیکھئے حدیث میں ان حوروں کو جنہیں ابن حجر نے حوریں بڑی آنکھ والیاں کہا ہے اور ہم نے سیاہ آنکھ والیاں کہا ہے اور ہمارا ترجمہ زیادہ صحیح ہے کیونکہ حور کے معنی سیاہ آنکھ والی کے ہیں

الطَّاعَةِ وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ شَبَابًا لَا تَهْرَمُونَ

تمہارے کے اور ساتویں میں لکھا ہے ہو گئے تم جوان بڑھاپے نہ کے

أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ آمِنِينَ وَلَا تَخَافُونَ أَبَدًا

کبھی اور آٹھویں میں لکھا ہے ہو گئے تم امن میں اور نہ ڈرو گے کبھی

وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ رَافَقْتُمُ الْأَنْبِيَاءَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ

اور نویں میں لکھا ہے رفیق ہوئے تم انبیاء کے اور صدیقوں کے اور شہیدوں کے

وَالصَّالِحِينَ وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ سَكَنْتُمْ فِي جِوَارِ الرَّحْمٰنِ

اور نیکوں کے اور دسویں میں لکھا ہے رہے ہم ہمسایہ میں رحمن

ذِي الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

صاحب عرش بزرگ کے پھر کہیگا فرشتہ داخل ہو تم اس میں سلامتی سے

آمِنِينَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَيَقُولُونَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ

امن میں پھر داخل ہونگے بہشت میں اور کہینگے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے دور کیا

عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا

ہمسے غم بیشک پروردگار ہمارا البتہ بخشنے والا قدردان ہے سب تعریفیں اللہ ہی کو ہے جسنے سچا کیا ہمسے

وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ

اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمکو زمین کا جگہ پکڑتے ہیں ہم بہشت میں جہاں چاہیں سو اچھا

أَجْرُ الْعَامِلِينَ وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يُدْخِلَ أَهْلَ النَّارِ فِي النَّارِ

بدلا ہے کام کرنے والوں کا اور جسوقت چاہیگا اللہ کہ داخل کرے دوزخیوں کو دوزخ میں

بَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا وَمَعَهُ عَشَرَةُ خَوَاتِمَ فِي أَوَّلِهَا مَكْتُوبٌ

بھیجے گا انکی طرف ایک فرشتہ اور اسکے ساتھ دس مہریں ہونگی ف۱ پہلی میں لکھا ہے

ادْخُلُوهَا لَا تَمُوتُونَ فِيهَا أَبَدًا وَلَا تَحْيَوْنَ وَلَا تَحْزَنُونَ

داخل ہو تم اسمیں نہ موگے تم اس میں کبھی اور نہ جیوگے اور نہ لگا سے جاؤ گے

وَفِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ خُوضُوا فِي الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ وَفِي

اور دوسری میں لکھا ہے گھس جاؤ عذاب میں آرام نہ ہوگا تمہیں اور

الثَّالِثِ مَكْتُوبٌ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ

تیسری میں لکھا ہے ناامید ہوئے میری رحمت سے اور چوتھی میں لکھا ہے

أُدْخُلُوهَا فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ أَبَدًا وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ

داخل ہو تم دوزخ میں رنج کے اور غم اور دکھ کے ہمیشہ اور پانچویں میں لکھا ہے

لِبَاسُكُمُ النَّارُ وَطَعَامُكُمُ الزَّقُّومُ وَشَرَابُكُمُ الْحَمِيمُ وَمِهَادُكُمُ

لباس تمہارا آگ ہے اور کھانا تمہارا سینہر ہے اور پینا تمہارا پانی گرم ہے اور بچھونا تمہارا

النَّارُ وَغَوَاشِيكُمُ النَّارُ وَفِي السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هَلْ جَزَاؤُكُمْ

آگ ہے اور اوڑھنا تمہارا آگ ہے اور چھٹی میں لکھا ہے بدلہ تمہارا ہے

الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَتِي وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ سَخِطَ

آج بسبب گناہ کرنے تمہارے کے اور ساتویں میں لکھا ہے غصہ ہوا

عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ عَلَيْكُمُ اللَّعْنَةُ

تم پر دوزخ میں ہمیشہ ہے اور آٹھویں میں لکھا ہے تم پر ہمیشگار ہے

بِمَا تَعَمَّدْتُمْ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبَائِرِ وَلَمْ تَتُوبُوا وَلَمْ تَنْدَمُوا

کہ تم جانکر کیے گناہ بڑے اور توبہ بھی نہ کی اور پشیمان نہ ہوئے تم

وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قُرَنَاؤُكُمُ الشَّيَاطِينُ فِي النَّارِ

اور نویں میں لکھا ہے ہمنشین تمہارے شیاطین ہیں دوزخ میں

أَبَدًا وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ لِأَنَّكُمُ اتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَ

ہمیشہ اور دسویں میں لکھا ہے تابع ہوئے تم شیطان کے اور

وَاَنْزَلَكُمْ (اور تمہیں اتارا)

أَرَدْتُمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ فَهَذَا جَزَاؤُكُمْ وَعَنْ بَعْضِ

چاہا تم نے دنیا کو اور چھوڑ دیا تم نے آخرت کو سو یہ بدلا تمہارا ہے اور روایت ہے بعض

اَلْحُكَمَاءِ طَلَبْتُ عَشَرَةً فِي عَشَرَةٍ مَوَاطِنَ فَوَجَدْتُهَا أَوْ عَشَرَةً أُخْرَى

حکیمون سے طلب کیا مینے دس چیز کو دس جگہون مین سو پایا مینے انکو اور دس مین

طَلَبْتُ الرِّفْعَةَ فِي التَّدَبُّرِ فَوَجَدْتُهَا فِي التَّوَاضُعِ وَطَلَبْتُ الْعِبَادَةَ

طلب کیا مینے بلندی کو تدبر مین سو پایا مینے اسکو تواضع مین اور طلب کیا مینے عبادت کو

فِي الصَّلٰوةِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْوَرَعِ وَطَلَبْتُ الرَّاحَةَ فِي الْحِرْصِ

نماز مین سو پایا مینے اسکو پرہیزگاری مین اور طلب کیا مینے آرام کو حرص مین

فَوَجَدْتُهَا فِي الزُّهْدِ وَطَلَبْتُ نُوْرَ الْقَلْبِ فِي صَلٰوةِ النَّهَارِ

سو پایا مینے اسکو زہد مین اور طلب کیا مینے نور دل کا پنج دن کی نماز کے

جَهْرًا فَوَجَدْتُهُ فِي صَلٰوةِ اللَّيْلِ سِرًّا وَطَلَبْتُ نُوْرَ الْقِيٰمَةِ فِي الْجُوْدِ

ظاہر مین سو پایا مینے اسکو رات کی نماز مین پوشیدہ کر اور طلب کیا مینے نور قیامت کا بخشش

وَالسَّخَاوَةِ فَوَجَدْتُهُ فِي الْعَطَشِ فِي الصَّوْمِ وَطَلَبْتُ الْجَوَازَ

اور سخاوت مین سو پایا مینے اسکو پیاس روزے کی مین اور طلب کیا مینے گزرنا

عَلَى الصِّرَاطِ فِي الْأُضْحِيَّةِ فَوَجَدْتُهَا فِي الصَّدَقَةِ وَطَلَبْتُ

پل صراط پر سے قربانی مین سو پایا مینے اسکو صدقے مین اور طلب کی مینے

النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ فِي الْمُبَاحَاةِ فَوَجَدْتُهَا فِي تَرْكِ الشَّهَوَاتِ وَ

نجات آگ سے مباح چیزون مین سو پایا مینے اسکو حرامچیزون کے چھوڑنے مین اور

طَلَبْتُ حُبَّ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي الدُّنْيَا فَوَجَدْتُهَا فِي ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى

طلب کی مینے محبت اللہ تعالیٰ کی دنیا مین سو پائی مینے اللہ تعالیٰ کی یاد مین

وَطَلَبْتُ الْعَافِيَةَ فِي الْمَجَامِعِ فَوَجَدْتُهَا فِي الْعُزْلَةِ وَطَلَبْتُ

اور طلب کیا مینے آرام جماعت مین سو پایا مینے اسکو تنہائی مین اور طلب کیا مینے

نُوْرَ الْقَلْبِ فِي الْمَوَاعِظِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فَوَجَدْتُهُ فِي التَّفَكُّرِ وَ

نور دل کا نصیحتون مین اور قرآن پڑھنے مین سو پایا مینے اسکو فکر کرنے مین اور

البكاء وقال ابن عباس رضي الله عنهما في قوله تعالى واذ
روئے اور کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تفسیر میں اللہ تعالیٰ کے قول کی آیت

ابتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن قال عشر خصال من السنة
آزمایا ابراہیم کو اسکے رب نے کئی باتوں میں پھر پورا کیا ان کو فرمایا دس کام سنت میں

خمس في الرأس وخمس في البدن فأما التي في الرأس السواك والمضمضة
پانچ سر میں اور پانچ جسم میں لیکن سر میں مسواک اور کلی

والاستنشاق وقص الشارب والحلق وأما التي في البدن نتف الإبط
اور ناک میں پانی دینا اور کاٹنا لبوں کے بال کا اور صورتنا ف اور لیکن جو بدن میں ہیں تو بغل کے بالوں کا

وتقليم الأظفار وحلق العانة والختان والاستنجاء وعن
اور کاٹنا ناخنوں کا اور بیچ کا اور حرمات کا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا اور روایت ہے

ابن عباس قال من صلى على النبي صلى الله عليه وسلم
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا جس نے درود بھیجا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

واحدة صلى الله عليه عشرة ومن سبه مرة سب الله
ایک دفعہ رحمت بھیجی اللہ نے اُسپر دس دفعہ اور جس نے بُرا کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ برائی بھیجی اللہ نے

عليه عشر مرات لا ترى لقوله تعالى للوليد بن مغيرة
اُسپر دس دفعہ کیا نہیں دیکھتا تو قول اللہ تعالیٰ کا حق میں ولید بن مغیرہ کے

لعنة الله عليه حين سب النبي صلى الله عليه وسلم
بھٹکار اللہ کی اُسپر جسوقت بُرا کہا اُسنے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو

مرة واحدة سبه الله عشر مرات فقال ولا تطع كل
ایک دفعہ بُرا کہا اُسکو اللہ نے دس دفعہ سو فرمایا اور کہا مان کسی

حلاف مهين همام مشاء بنميم مناع للخير معتد أثيم
قسم کھانے والے کا بے قدر ملنے دینا جلی لیے پھرنا بھلے کام سے روکنا حد سے بڑھنا گنہگار

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ اِذَا تُتْلٰى

اور بڑا اس کے پیچھے بدنام اس سے کہ رکھتا ہے مال ۔ اور بیٹے جب سنائیے

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ يَعْنِيْ يُكَذِّبُ بِالْقُرْاٰنِ

اُسکو ہماری باتیں کہے پہلوں کی یعنی جھٹلاتا ہے قرآن کو

وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِيْنَ سَاَلُوْهُ عَنْ

اور کہا ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ نے جبکہ پوچھا لوگوں نے اُس سے

قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّا نَدْعُوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ

بیان قول اللہ تعالے کا مجکو پکارو کہ پوں تمھاری پکار اور ہم پکارتے ہیں سو قبول نہیں ہوتی

لَنَا فَقَالَ مَاتَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ عَشَرَةِ اَشْيَاءَ اَوَّلُهَا اَنَّكُمْ

ہماری پکار تب کہا مرگئے تمھارے دل دس چیزوں سے پہلے کہ تمنے

عَرَفْتُمُ اللّٰهَ وَلَمْ تُؤَدُّوْا حَقَّهٗ وَقَرَاْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوْا

پہچانا اللہ کو ادا نہیں کیا اُس کا حق اور پڑھا تمنے کتاب اللہ کو اور عمل نہیں کیے

بِهٖ وَادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ اِبْلِيْسَ وَوَالَيْتُمُوْهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ

اُسپر اور دعوا کیا تمنے دشمنی شیطان کا اور محبت کی تمنے اُس سے اور دعوی کیا تمنے محبت

الرَّسُوْلِ وَتَرَكْتُمْ اَثَرَهٗ وَسُنَّتَهٗ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الْجَنَّةِ وَ

رسول کا اور چھوڑا تمنے طریقہ اُسکا اور سنت اُسکی اور دعوی کیا تمنے محبت بہشت کا اور

لَمْ تَعْمَلُوْا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَنْتَهُوْا عَنِ

عمل نکیا تمنے اُسکے لیے اور دعوا کیا تمنے خوف دوزخ کا اور باز نہیں رہے تم

الذُّنُوْبِ وَادَّعَيْتُمْ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّلَمْ تَسْتَعِدُّوْا لَهٗ

گناہوں سے اور دعوا کیا تمنے کہ موت حق ہے اور تیار نہیں ہوتے تم اُسکے لیے

وَاشْتَغَلْتُمْ بِعُيُوْبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوْبَ اَنْفُسِكُمْ

اور مشغول ہوئے تم عیبوں کے عیب کے ساتھ اور چھوڑے تمنے عیب اپنے نفسوں کے

وَتَأْكُلُونَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا تَشْكُرُونَهُ وَتَدْفِنُونَ مَوْتَاكُمْ وَ
اور کھاتے ہو رزق اللہ کا اور شکر نہیں کرتے اسکا اور گاڑتے ہو اپنے مردوں کو اور
لَا تَعْتَبِرُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ
نہیں کرتے عبرت نہیں پکڑتے اور فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
عَبْدٍ وَأَمَةٍ دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فِي لَيْلَةِ عَرَفَةَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَهِيَ
غلام اور لونڈی کہ دعا مانگی اُسنے اس دعا کے ساتھ عرفے کی رات کو ہزار مرتبہ اور وہ
عَشْرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَدْعُ
دس کلمے ہیں نہیں مانگا اللہ سے کچھ مگر دیا اللہ نے جبتک نہ چاہے
بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ مَأْثَمٍ أَوَّلُهَا سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ
کاٹنا قرابت کا یا گناہ کرنا پہلا پاک ہے وہ ذات کہ آسمان میں ہے
عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مُلْكُهُ وَقُدْرَتُهُ سُبْحَانَ
تخت اسکا پاک ہے وہ ذات کہ زمین میں ہے بادشاہی اسکی اور قدرت اسکی پاک ہے
الَّذِي فِي الْبَرِّ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ
وہ ذات کہ جنگل میں ہے رستہ اُس کا پاک ہے وہ ذات کہ ہوا میں ہے روح اُسکی
سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي
پاک ہے وہ ذات کہ آگ میں ہے تسلط اسکا پاک ہے وہ ذات کہ
الْأَرْحَامِ عِلْمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ
پیٹ میں ہے علم اسکا پاک ہے وہ ذات کہ قبروں میں ہے قضا اُسکی پاک ہے
الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ بِلَا عَمَدٍ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْأَرْضَ
وہ ذات کہ بلند کیا آسمان کو بغیر ستون کے پاک ہے وہ ذات کہ رکھا زمین کو
سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ
پاک ہے وہ ذات کہ نہیں جسکے سوا اور نہیں نجات اُسکے عذاب سے مگر اُسی کی طرف

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ اُسنے کہا فرمایا حضرت رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لَا إِبْلِيْسَ عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان علیہ اللعنہ کو

كَمْ أَحِبَّاؤُكَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشَرَةُ آلَافٍ قَالَ وَكَمْ الْإِمَامُ الْجَائِرُ

کتنے دوست ہیں تیری میری امت سے کہا دس کروڑ پہلا اُنکا امام ظالم

وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْغَنِيُّ الَّذِيْ لَا يُبَالِيْ مِنْ أَيْنَ يَكْتَسِبُ الْمَالَ

اور تکبر کرنے والا اور وہ مالدار کہ پرواہ نہیں رکھتا کہاں سے مال حاصل کرتا ہے

وَفِيْ مَاذَا يُنْفِقُ وَالْعَالِمُ الَّذِيْ صَدَّقَ الْأَمِيْرَ عَلَى

اور کاہے میں خرچ کرتا ہے اور وہ عالم کہ سچا جانے امیر کو

جَوْرِهِ وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْتَكِرُ وَالزَّانِيْ وَآكِلُ الرِّبٰوا

اُسکے ظلم پر اور سوداگر خیانت کرنے والا اور اناج روکنے والا اور زانی اور بیاج کھانے والا

وَالْبَخِيْلُ الَّذِيْ لَا يُبَالِيْ مِنْ أَيْنَ يَجْمَعُ الْمَالَ وَ

اور وہ بخیل کہ پرواہ نہیں رکھتا کہاں سے اکٹھا کرتا ہے مال اور

شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

شراب پینے والا ہمیشہ اسپر رہنے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَمْ أَعْدَاؤُكَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشَرُوْنَ أَلْفًا

علیہ وسلم نے کتنے ہیں دشمن تیرے میری امت سے کہا بیس آدمی ہیں

أَوَّلُهُمْ أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ فَأَيُّ الْبَغْضُ لَكَ وَالْعَالِمُ الْعَامِلُ بِالْعِلْمِ

پہلا اُنکا تو ہے اے محمد صلی اللہ علیک وسلم دشمن رکھتا ہوں تجکو اور عالم کہ عمل کرتا ہے ساتھ علم کے

وَحَامِلُ الْقُرْاٰنِ إِذَا عَمِلَ بِمَا فِيْهِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلّٰهِ فِيْ خَمْسِ

اور حافظ قرآن کا جبکہ عمل کرے اسکے حکم پر اور اذان دینے والا اللہ کے واسطے پانچوں

صَلَوَاتٍ وَمُحِبُّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْيَتَامَى وَذُو قَلْبٍ

نمازوں میں اور دوست رکھنے والا فقیروں اور مسکینوں اور یتیموں کو اور جاصب دل

رَحِيمٍ وَالْمُتَوَاضِعُ لِلْحَقِّ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي طَاعَةِ اللهِ تَعَالَى

مہربان کا اور تواضع کرنے والا واسطے حق کے اور جوان کہ بڑھا اور اللہ تعالیٰ کی بندگی میں

وَأَكْلِ الْحَلَالِ وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابَّانِ فِي اللهِ وَالْحَرِيصُ عَلَى

اور کھانے والا حلال کا اور دو جوان دوستی رکھنے والے اسکے واسطے اور حرص کرنے والا

الصَّلَوٰةِ فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِي يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

نماز پر جماعت میں اور وہ شخص کہ نماز پڑھے رات کو اور آدمی سوتے ہوں

وَالَّذِي يُمْسِكُ نَفْسَهُ عَنِ الْحَرَامِ وَالَّذِي يَنْصَحُ وَفِي

اور وہ شخص کہ روکے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص کہ چیر خواہی کرے اور ایک

رِوَايَةٍ يَدْعُو لِلْإِخْوَانِ وَلَيْسَ فِي قَلْبِهِ شَيْءٌ وَالَّذِي

روایت میں ہے کہ دعا کرے واسطے بھائیوں کے اور اسکے دل میں کچھ برائی نہیں اور وہ شخص کہ

يَكُونُ أَبَدًا عَلَى وُضُوءٍ وَسَخِيٌّ وَحَسَنُ الْخُلُقِ وَالْمُصَدِّقُ

ہمیشہ رہے وضو پر اور سخی اور نیک خلق اور سچا جاننے والا

رَبَّهُ بِمَا ضَمِنَ اللهُ لَهُ وَالْمُحْسِنُ إِلَى مَمْلُوكَاتِ الْأَرَامِلِ وَ

اپنے رب کو اس چیز میں کہ اللہ نے ضامن ہوا اسکا اور بھلائی کرنے والا مملوکوں بیوہ کے سر اٹھ اور

الْمُسْتَعِدُّ لِلْمَوْتِ وَقَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ مَكْتُوبٌ فِي

تیار رہنے والا واسطے موت کے اور کہا ہے وہب بن منبہ نے کہ لکھا ہے

التَّوْرَاةِ مَنْ تَزَوَّدَ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَبِيبَ

توریت میں جسنے توشہ کر لیا دنیا میں ہوا قیامت کے دن اللہ کا دوست

اللهِ وَمَنْ تَرَكَ الْغَضَبَ صَارَ فِي جِوَارِ اللهِ وَمَنْ تَرَكَ

اور جسنے چھوڑا غصہ ہوا اللہ کے ہمسایے میں اور جسنے چھوڑی

وا

یعنی اخلاص ہے
زبان کا سوہ ہیزہ
اس حدیث میں اشارہ
ہے کہ جو شخص
اپنی زبان کو
جھوٹ سے روکے
گا اللہ تعالیٰ
اس کے گناہ
معاف کر دیگا

حُبُّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اٰمِنًا مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ
محبت عیش کی دنیا میں ہوا قیامت کے دن امن پانیوالا اسکے عذاب سے
وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَحْمُوْدًا عَلٰى رُءُوْسِ
اور جسنے چھوڑا حسد کو ہوا قیامت کے دن تعریف والا تمام
الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
خلائق کے سامنے اور جسنے چھوڑی محبت ریاست کی ہوا قیامت کے دن
عَزِيْزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُوْلَ فِي
عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جسنے چھوڑی دیا دلی
الدُّنْيَا صَارَ اٰمِنًا فِي الْاَبْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُوْمَةَ فِي الدُّنْيَا
دنیا میں ہر آرام پانے والا لیکن دین اور جسنے چھوڑا جھگڑا دنیا میں
صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا
ہوا دن قیامت کے مطلب پانے والوں سے اور جسنے چھوڑا بخیلی کو دنیا میں
صَارَ مَذْكُوْرًا عِنْدَ رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ
ہوا ذکر اسکا عزیز سرداروں خلائق کے اور جسنے چھوڑا راحت کو
فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَسْرُوْرًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ
دنیا میں ہوا قیامت کے دن خوش اور جسنے چھوڑا حرام کو
فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ جِوَارِ الْاَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ
دنیا میں ہوا قیامت کے دن پڑوس میں انبیا کے اور جسنے چھوڑا
النَّظَرَ فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا اَفْرَحَ اللّٰهُ عَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
دیکھنا حرام کا دنیا میں خوش کریگا اللہ اسکی آنکھ کو قیامت کے دن
فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنٰى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهٗ
بہشت میں اور جسنے چھوڑی تونگری دنیا میں اور اختیار کی فقیری اٹھائیگا اسکو

اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ الْوَلِيِّيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَمَنْ قَامَ

اللہ تعالے قیامت کے دن ساتھ ولیوں اور نبیوں کے اور جو کوئی قائم ہوا

بِحَوَائِجِ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا قَضَى اللّٰهُ تَعَالٰى حَوَائِجَهٗ فِي

ساتھ جاری کرنے حاجتوں آدمیوں کے دنیا میں جاری کریگا اللہ تعالے حاجتیں اسکی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ فِيْ قَبْرِهٖ مُؤْنِسٌ

دنیا اور آخرت میں اور جسنے ارادہ کیا کہ ہووے اسکی قبر میں مونس

فَلْيَقُمْ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ

سو چاہیئے کہ کھڑا ہو اندھیری رات میں اور نماز پڑھے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو

فِيْ ظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ فَلْيَكُنْ زَاهِدًا وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ

سایہ میں تخت خدا کے چاہیے کہ رہا کرے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو

حِسَابُهٗ يَسِيْرًا فَلْيَكُنْ نَّاصِحًا لِّنَفْسِهٖ وَلِاِخْوَانِهٖ وَمَنْ اَرَادَ

حساب اسکا آسان چاہیے کہ نصیحت کرے اپنے تئیں اور اپنے بھائیوں کے تئیں اور جسنے ارادہ کیا

اَنْ يَّكُوْنَ الْمَلٰٓئِكَةُ زَائِرِيْنَ فَلْيَكُنْ وَّرِعًا وَمَنْ اَرَادَ

کہ فرشتے ملاقات کریں چاہیے کہ پرہیزگار ہووے اور جسنے ارادہ کیا

اَنْ يَّسْكُنَ فِيْ بُحْبُوْحَةِ الْجَنَّةِ فَلْيَكُنْ ذَاكِرًا لِّلّٰهِ

کہ رہے درمیان بہشت کے چاہیے کہ یاد کرے اللہ کی

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ

رات اور دن اور جسنے ارادہ کیا کہ داخل ہو بہشت میں بے

حِسَابٍ فَلْيَتُبْ اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَمَنْ اَرَادَ

حساب چاہیے کہ توبہ کرے اللہ کی طرف توبۂ خالص اور جسنے ارادہ کیا

اَنْ يَّكُوْنَ غَنِيًّا فَلْيَكُنْ رَّاضِيًا بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ تَعَالٰى

کہ ہووے دولتمند چاہیے کہ راضی ہو ساتھ تقسیم اللہ تعالے کے

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ اللّٰهِ فَقِيْهًا فَلْيَكُنْ خَاشِعًا

اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ چاہیے کہ عاجزی کرے

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ حَلِيْمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ

اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ عالم ہو اور جسنے

اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ سَالِمًا مِّنَ النَّاسِ فَلَا يَذُمَّ اَحَدًا

ارادہ کیا کہ سلامت رہے آدمیون سے تو سو یاد نکرے کسی کو

اِلَّا بِخَيْرٍ وَّلْيَعْتَبِرْ فِيْهَا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خُلِقَتْ وَلِمَاذَا

مگر بھلائی سے اور عبرت پکڑے دنیا مین کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا مین اور کسواسطے

خُلِقَتْ وَمَنْ اَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَخْتَرِ

پیدا کیا گیا مین اور جسنے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت مین چاہیے کہ اختیار کرے

الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِيْمَ

آخرت کو دنیا پر اور جسنے ارادہ کیا فردوس کا اور آرام کا

الَّذِيْ لَا يَفْنٰى لَا يُضَيِّعْ عُمْرَهٗ فِيْ فَسَادِ الدُّنْيَا وَمَنْ

کہ فنا نہوگی ضائع نکرے عمر اپنی فساد دنیا مین اور جسنے

اَرَادَ الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالسَّخَاوَةِ

ارادہ کیا بہشت کا دنیا اور آخرت مین سو لازم پکڑے سخاوت کو

لِاَنَّ السَّخِيَّ قَرِيْبٌ اِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ

کہ سخی قریب ہے بہشت سے اور دور ہے دوزخ سے اور جسنے

اَرَادَ اَنْ يُّنَوِّرَ قَلْبَهٗ بِالنُّوْرِ التَّامِّ فَعَلَيْهِ بِالتَّفَكُّرِ

ارادہ کیا کہ روشن کیا جاوے دل اس کا روشنی پوری سے سو لازم پکڑے تفکر کرنا

وَالْاِعْتِبَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ بَدَنٌ صَابِرٌ

اور عبرت پکڑنا اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اسکا بدن صبر کرنے والا

وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَطُوبٰى لِمَنْ رُزِقَ ذٰلِكَ

الٰہی ذکر کرنے والی زبان اور ڈرنے والا دل عطا فرما پس خوشخبری ہے اس کے لئے جس کو یہ دونوں چیزیں عطا ہوئی ہوں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

الٰہی بخشش کر مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے

خاتمۃ الطبع

Che
19

اشتہار

چونکہ این کتاب مسمّٰی ہدیۃ المہتدیات ابن حجر عسقلانی حسب مراد قانون بستم سنہ ۱۸۷۶ عیسوی
داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ گردیدہ است لہذا کلی حضرات واجب التعزیر قصد طبع نفرمایند

وجہ مہر بر خاتمہ

برای مستدین معنی کہ کتاب ہذا مطبوعہ
مطبع نظامی ست مہر در آخر کتاب ثبت نمودہ شد

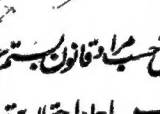

کتاب ہذا حسب فرمایش مشفقی مولوی عبد الاحد صاحب مالک مطبع
مجتبائی دہلی بماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۷ ہجری طبع نمودہ شد